سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2021

سوموار، 27- ستمبر 2021

(یوم الاثنین ، 19- صفر المظفر 1443ھ)

سترہویں اسمبلی: پینتیسواں اجلاس

جلد 35 : شمارہ 2

119

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 27۔ ستمبر 2021

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ ہائر ایجوکیشن)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

توجہ دلاؤ نوٹس

سرکاری کارروائی

(اے) آرڈیننس کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

آرڈیننس (ترمیم) بے ضابطہ ہاؤسنگ سکیموں کو ریگولرائز کرنے کا کمیشن، پنجاب 2021

ایک وزیر آرڈیننس (ترمیم) بے ضابطہ ہاؤسنگ سکیموں کو ریگولرائز کرنے کا کمیشن، پنجاب 2021 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

(بی) مسودات قانون کا ایوان میں پیش کیا جانا

1۔ مسودہ قانون (ترمیم) بورڈ آف ریونیو پنجاب 2021

ایک وزیر مسودہ قانون (ترمیم) بورڈ آف ریونیو پنجاب 2021 ایوان میں پیش کریں گے۔

120

2۔ مسودہ قانون (ترمیم) (تحفظ، حفاظت، بچاؤ اور انتظام) جنگلی حیات پنجاب 2021

ایک وزیر مسودہ قانون (ترمیم) (تحفظ، حفاظت، بچاؤ اور انتظام) جنگلی حیات پنجاب 2021 ایوان میں پیش کریں گے۔

3۔ قوانین (تنسیخ) (ترمیم) متروکہ املاک اور بے گھر افراد 2021

ایک وزیر مسودہ قانون (تنسیخ) (ترمیم) متروکہ املاک اور بے گھر افراد 2021 ایوان میں پیش کریں گے۔

4۔ مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب میڈیکل اینڈ ہیلتھ انسٹیٹیوشن 2021

ایک وزیر مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب میڈیکل اینڈ ہیلتھ انسٹیٹیوشن 2021 ایوان میں پیش کریں گے۔

5۔ مسودہ قانون لاہور انسٹیٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، لاہور 2021

ایک وزیر مسودہ قانون لاہور انسٹیٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، لاہور 2021 ایوان میں پیش کریں گے۔

6۔ مسودہ قانون (ترمیم) مالیات، پنجاب 2021

ایک وزیر مسودہ قانون (ترمیم) مالیات پنجاب 2021 ایوان میں پیش کریں گے۔

نوٹ: درج بالا آرڈیننس اور مسودات قانون سیریل نمبر 3,2,1 اور 6 کی نقول، مورخہ 24۔ ستمبر 2021 کو پہلے ہی مہیا کی جا چکی ہیں۔

(سی) مسودات قانون پر غور و خوض اور ان کی منظوری

1۔ مسودہ قانون (ترمیم) اسٹامپ 2021 (مسودہ قانون نمبر 54 بابت 2021)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) اسٹامپ 2021، جیسا کہ سٹینڈنگ کمیٹی برائے ریونیو، ریلیف اور اشتمال نے اس کے بارے سفارش کی ہے، کو فوری طور پر زیر غور لانے کی غرض سے قواعد انضباط کار، صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت متذکرہ قواعد کے قاعدہ 95 اور دیگر تمام متعلقہ قواعد کی مقتضیات کو معطل کیا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) اسٹامپ 2021، جیسا کہ سٹینڈنگ کمیٹی برائے ریونیو، ریلیف اور اشتمال نے اس کے بارے میں سفارش کی ہے، فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) اسٹامپ 2021 منظور کیا جائے۔

121

2۔ **مسودہ قانون (تنسیخ) نجکاری بورڈ پنجاب 2020 (مسودہ قانون نمبر 46 بابت 2020)**

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (تنسیخ) نجکاری بورڈ پنجاب 2020، جیسا کہ سٹینڈنگ کمیٹی برائے ریونیو، ریلیف اور اشتمال نے اس کے بارے سفارش کی ہے، کو فوری طور پر زیر غور لانے کی غرض سے قواعد انضباط کار، صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت متذکرہ قواعد کے قاعدہ 95 اور دیگر تمام متعلقہ قواعد کی مقتضیات کو معطل کیا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (تنسیخ) نجکاری بورڈ پنجاب 2020، جیسا کہ سٹینڈنگ کمیٹی برائے ریونیو، ریلیف اور اشتمال نے اس کے بارے میں سفارش کی ہے، فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (تنسیخ) نجکاری بورڈ پنجاب 2020 منظور کیا جائے۔

3۔ **مسودہ قانون (ترمیم) لاہور رنگ روڈ اتھارٹی 2021 (مسودہ قانون نمبر 33 بابت 2021)**

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) لاہور رنگ روڈ اتھارٹی 2021، جیسا کہ خصوصی کمیٹی نمبر 12 نے اس کے بارے سفارش کی ہے، کو فوری طور پر زیر غور لانے کی غرض سے قواعد انضباط کار، صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت متذکرہ قواعد کے قاعدہ 95 اور دیگر تمام متعلقہ قواعد کی مقتضیات کو معطل کیا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) لاہور رنگ روڈ اتھارٹی 2021، جیسا کہ خصوصی کمیٹی نمبر 12 نے اس کے بارے میں سفارش کی ہے، فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) لاہور رنگ روڈ اتھارٹی 2021 منظور کیا جائے۔

123

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا پینتیسواں اجلاس

منگل ،27۔ستمبر 2021

(یوم الاثنین،19۔صفر المظفر 1443ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبر ز لاہور میں سہ پہر 3 بج کر 38 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر جناب پرویز الٰہی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری محمد خالد عثمان علوی نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم o

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم O

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ
وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿۱۷﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۱۸﴾
مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ﴿۱۹﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ ﴿۲۰﴾
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۲۱﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَ
الْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۲۳﴾
وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿۲۴﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۲۵﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿۲۶﴾ وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ
ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿۲۷﴾

سورۃ الرحمٰن آیات نمبر 17 تا 27

وہی دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا مالک ہے۔(17) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟(18) اسی نے دو دریا رواں کئے جو آپس میں ملتے ہیں۔(19) مگر دونوں میں ایک آڑ ہے کہ اس سے تجاوز نہیں کر سکتے۔(20) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟(21) ان دونوں دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں۔(22) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟(23) اور جہاز بھی اسی کے ہیں جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح اونچے کھڑے ہوتے ہیں۔(24) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟(25) جو مخلوق زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے۔ (26) اور تمہارے پروردگار ہی کی ذات جو صاحب جلال و کرم ہے باقی رہے گی(27)

وما علینا الا البلاغ o

نعت رسولِ مقبول ﷺ الحاج اختر حسین قریشی نے پیش کی۔

نعت رسولِ مقبول ﷺ

خود میرے نبی ﷺ نے بات یہ بتادی لانبی بعدی
ہر زمانہ سن لے یہ نوائے ہادی لانبی بعدی
تھے اصول جتنے ان کے ہر سخن میں نظم ہو گئے ہیں لانبی بعدی
دین کے سارے رستے آپ تک پہنچ کر ختم ہو گئے ہیں
ذات حرف آخر بات انفرادی لانبی بعدی
ارتقائے عالم کردیا خدا نے صرف نام ان کے
ان کی خوش نصیبی جن کے ہیں وہ آقا جو غلام ان کے
گونجے وادی وادی آپ کی منادی لانبی بعدی

سوالات

(محکمہ ہائر ایجوکیشن)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے اور آج کے ایجنڈے پر محکمہ ہائر ایجوکیشن سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔ پہلا سوال نمبر 5264 جناب محمد طاہر پرویز کا ہے۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! وہ لابی میں موجود تھے اور وہ آرہے ہیں۔

جناب سپیکر: چلیں! اگلا سوال لے لیتے ہیں۔ آپ ان کو بلا لیں پھر۔ اگلا سوال چودھری اختر علی کا ہے۔ آپ سوال نمبر بولیں۔

چودھری اختر علی: جناب سپیکر! سوال نمبر 6502 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور کی حدود میں سرکاری اور پرائیویٹ یونیورسٹیوں سے متعلقہ تفصیلات

***6502: چودھری اختر علی:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور کی حدود میں کون کون سی سرکاری اور کون کون سی پرائیویٹ یونیورسٹیاں چل رہی ہیں ان کے نام مع جگہ کی تفصیل دی جائے؟

(ب) ان یونیورسٹیوں کو کب اور کس اتھارٹی نے بطور یونیورسٹی منظور کیا؟

(ج) ان یونیورسٹیوں کی حکومت کو چیک اینڈ بیلنس کا اختیار ہے پرائیویٹ یونیورسٹی کو کون کون چیک کر سکتا ہے؟

(د) پرائیویٹ یونیورسٹی کے سنڈیکیٹ میں کون کون سے ممبران اسمبلی بطور ممبر نامزد کردہ ہیں؟

(ہ) کیا حکومت غیر قانونی چلنے والی یونیورسٹی کو بند کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) لاہور شہر میں اس وقت 07 سرکاری اور 19 پرائیویٹ یونیورسٹیاں کام کر رہی ہیں۔ نام اور جگہ کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تمام سرکاری اور پرائیویٹ یونیورسٹیاں متعلقہ مجاز اتھارٹی (صوبائی اسمبلی، پنجاب) سے منظور شدہ ہیں۔

(ج) جی ہاں! حکومت کے پاس نجی جامعات کے چیک اینڈ بیلنس کا اختیار ہے۔ گورنر پنجاب بطور چانسلر / پیٹرن سرکاری اور نجی جامعات کو چیک کر سکتے ہیں جبکہ پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن کے پاس بھی یہ اختیار ہے کہ وہ نجی جامعات کو چیک کر سکے۔

(د) پرائیویٹ یونیورسٹی سینڈیکیٹ کی بجائے بورڈ آف گورنرز کے تحت چلائی جاتی ہے۔ لاہور شہر کی پرائیویٹ یونیورسٹیز میں صوبائی اسمبلی پنجاب کے اراکین کی بطور رکن بورڈ آف گورنرز کی تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ہ) اس وقت لاہور میں کام کرنے والی یونیورسٹیز قانون کے تحت کام رہی ہیں۔ تاہم اگر کسی غیر قانونی ادارے کے کام کرنے کی اطلاعات ملیں تو حکومت اس کے خلاف باقاعدہ کارروائی کرے گی۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

چودھری اختر علی: جناب سپیکر! انہوں نے میرے سوال کے جز (الف) کے جواب میں بتایا ہے کہ لاہور شہر میں اس وقت 07 سرکاری اور 19 پرائیویٹ یونیورسٹیاں کام کر رہی ہیں تو میں منسٹر صاحب سے یہ ضمنی سوال کرنا چاہتا ہوں کہ پرائیویٹ یونیورسٹیاں سرکاری یونیورسٹیوں سے 60 سے 70 فیصد زیادہ ہیں اور ان کی جو فیسیں ہیں تو کیا ان پرائیویٹ یونیورسٹیوں کی سرکاری یونیورسٹیوں کے برابر ہیں یا وہ خود فیس کا تعین کرتی ہیں؟ اگر وہ خود تعین کرتی ہیں تو کیا وزیر موصوف بتا سکتے ہیں کہ سرکاری یونیورسٹیوں اور پرائیویٹ یونیورسٹیوں کی فیسوں میں کتنے percent کا فرق ہے؟

جناب سپیکر: جی، وزیر ہائر ایجوکیشن!

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں): جناب سپیکر! انہوں نے اپنے سوال میں ایک تو پہلے تعداد کی بات کی تو پرائیویٹ یونیورسٹیز obviously مختلف سائز کی ہوتی ہیں اور جو institutes ہیں جو کہ ایک مکمل یونیورسٹی نہیں ہوتی اس میں ایک چھوٹے سائز کی یونیورسٹیز ہوتی ہیں وہ بھی اس میں شامل ہیں تو تعداد اس لئے زیادہ ہے کیونکہ بہت سارے جو پرائیویٹ institutes ہیں۔ They are not actually full-fledge Universities. دوسرا سوال انہوں نے فیس کے حوالے سے کیا تو جو پرائیویٹ یونیورسٹیز ہیں وہ ساری دنیا اور پاکستان میں بھی obviously اپنی فیس کا تعین خود کرتی ہیں اور ایک مارکیٹ اکانومی میں ڈیمانڈ اور سپلائی dictate کرتا ہے کہ کون کیا فیس دینا چاہتا ہے اور کون کیا فیس لینا چاہتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر LUMS یونیورسٹی ہے وہ اپنی فیس زیادہ بھی کر دیتی ہے تو اُس میں سٹوڈنٹس تو جانا چاہیں گے کیونکہ اُس کا academic standard بہت اوپر ہے تو اُن کا اپنا جو Board of Governors یا جو law کے تحت اُن کو جو powers ہیں اُس کے تحت وہ اپنی فیس مقرر کرتے ہیں اور مختلف یونیورسٹیز کی جو فیسیں ہیں وہ مختلف ہے depending on کہ اُن کے academic standards کیا ہیں، rankings کیا ہیں اور کتنے لوگ اُن میں پڑھنے کے لئے interested ہیں؟ گورنمنٹ کا یہ کام نہیں ہے کہ اُن کو fee کے لئے dictate کرے اور کچھ پرائیویٹ یونیورسٹیوں کی فیس سرکاری یونیورسٹیوں سے دُوگنی ہیں اور کچھ دس گنا زیادہ بھی ہے تو سب کی detail اگر معزز ممبر چاہیں گے اور دوبارہ سوال پوچھیں گے تو ان سب یونیورسٹیوں کی فیس کی detail منگوالیں گے۔ مجھے سب کی فیس تو یاد نہیں ہیں یہ ایک جنرل سی بات ہے۔

چودھری اختر علی: جناب سپیکر! وزیر موصوف نے اس معاملے پر بڑی اچھی بحث کی ہے لیکن عوامی طور پر ایسے نہیں ہے ماشاءاللہ آپ بھی ایک عوامی آدمی ہیں جو پرائیویٹ یونیورسٹیوں میں فیسوں کا حال ہے اس پر سپریم کورٹ بھی نوٹس لے چکی ہے۔ اس حوالے سے ان کا یونیورسٹیوں پر کوئی چیک اینڈ بیلنس ہے یا نہیں ہے یا اسی طرح پرائیویٹ یونیورسٹیاں سرکاری یونیورسٹیوں سے چار چار سو گنا زیادہ فیس لیں گی ؟ طالب علموں کی مجبوری ہے کہ وہ ایک جو شاندار لمز یونیورسٹی یا

شاندار چناب یونیورسٹی ہے وہ اُس میں رجوع کرتے ہیں تو اُن کے گھر کے اثاثے بک جاتے ہیں جب تک اُن کی تعلیم مکمل ہوتی ہے ان یونیورسٹیوں پر ان کا کوئی چیک اینڈ بیلنس ہے ؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں): جناب سپیکر! میں دوبارہ معزز ممبر کی بات کا conceptual جواب ہی دینا چاہوں گا پہلی چیز تو یہ ہے کہ جب اسمبلی کی طرف سے یونیورسٹیز کو charter دے دیا جاتا ہے تو Universities autonomous ہیں اور جو سکولز ایجوکیشن ہے وہ ساری دُنیا میں اُس کا fundamental right تصور کیا جاتا ہے اور آپ نے بھی پنجاب میں اُس کو اپنے دور سے fundamental right declare کیا تھا اور سپریم کورٹ کی جو direction ہے وہ schools fees سے متعلق تھی ہائر ایجوکیشن ساری دنیا میں privilege سمجھی جاتی ہے جس کے لئے یا تو سرکاری یونیورسٹیاں ہیں وہ لائق سٹوڈنٹس کو cater کرتی ہیں جو afford نہیں کر سکتے۔ پرائیویٹ یونیورسٹیز اپنی فیس خود مقرر کرتی ہیں میں آپ کو اس کی مثال دے دیتا ہوں کہ امریکہ میں جو state universities کی فیس لوکل سٹوڈنٹس کے لئے کئی جگہ صرف 1 ہزار ڈالر per semester ہے اور پرائیویٹ یونیورسٹیز کی فیس 50 ہزار ڈالر تک بھی per semester ہوتی ہے تو یہ میں اپنے معزز ممبر کو بتانا چاہتا ہوں کہ یہ dictate کرنا کہ پرائیویٹ یونیورسٹیز کیا فیس لیں گی یہ دُنیا میں کہیں نہیں کیا جاتا کیونکہ جو basic market economy کا اصول ہے کہ freedom of choice یہ میری یا کسی بھی consumer کی choice ہے کہ وہ کس یونیورسٹی میں داخلہ لینا چاہتا ہے اگر آپ پرائیویٹ یونیورسٹی afford نہیں کر سکتے تو ظاہر ہے سرکاری یونیورسٹیز میں میرٹ زیادہ ہوتا ہے اُس کو qualify کریں۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ چودھری اختر علی! تشریف رکھیں۔ بات سنیں اس میں یہ ہوتا ہے کہ کوئی یونیورسٹی ٹاپ کی یونیورسٹی تب ہی مانی جاتی ہے کہ اُس کے curriculum سے لے کر جو اُس کا ٹیچنگ سٹاف ہے، اُس کی جو تنخواہیں ہیں اور خاص طور پر جہاں ریسرچ کا کام ہوتا ہے maximum PHDs سٹاف ہوتا ہے تو اُس میں لوگ یہ دیکھتے ہیں کہ ان کی affiliation کس یونیورسٹی کے ساتھ ہے اور یہاں کی ڈگری لے کر ہم کہیں بھی جا سکتے ہیں تو ہمیں فوری جاب مل جائے گی یا باہر کے ممالک میں ہمیں ہائر ایجوکیشن کے لئے آسانی پیدا ہو جائے گی تو اُس حساب سے

اُن کا میرٹ بن جاتا ہے وہ یونیورسٹیز کا ایک statusبن جاتا ہے کہ rankingمیں وہ کس statusپر آرہی ہیں تو اُس statusکو قائم رکھنے کے لئے اُس کو maintainکرنے کے لئے یونیورسٹیاں maximum spendکرتی ہیں کہ اُن کا اچھا سے اچھا curriculumہو، اچھا سے اچھا سٹاف لے کر آئیں، جو PHDsاور باہر سے پڑھا ہوا اسٹاف ہو تو ظاہر ہے وہ تنخواہیں بھی زیادہ لیں گے۔ یہ ایک طریق کار ہے جہاں تک گورنمنٹ کی یونیورسٹیوں کا معاملہ ہے میرا خیال ہے کہ اگر اُن کو اُن یونیورسٹیوں کے برابر لانا ہے اُس standardمیں تو پھر وہاں جو ٹیچنگ سٹاف ہے وہ جو PHDsہیں آپ کو بھی اُن کی salariesکو بڑھانا ہو گا۔ یہ پھر گورنمنٹ فیصلہ کرے گی کہ وہ کہاں تک salariesکو raiseکر سکتے ہیں وہ اُنہیں کتنا دیں گے تا کہ اُن کا بھی rankingمیں ایک مقام بن جائے۔ اگلا سوال جناب محمد طاہر پرویز کا ہے جو pendingسوال ہے۔

چودھری اختر علی: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال رہتا ہے، میرا ایک سوال ابھی رہتا ہے۔

جناب سپیکر: آپ کے تین سے زیادہ ضمنی سوال ہو گئے ہیں۔ آپ تشریف رکھیں۔ جی، جناب محمد طاہر پرویز!

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! شکریہ۔ میرا سوال نمبر 5264 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

فیصل آباد: محکمہ ہائر ایجوکیشن کے تحت کالجوں / یونیورسٹیوں اور سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*5264: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ ہائر ایجوکیشن کے کالجوں اور یونیورسٹی کی تفصیل مع نام علیحدہ علیحدہ فراہم کریں؟

(ب) ان کالجوں اور یونیورسٹی کے لئے مالی سال 21-2020 کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(ج) ان اداروں میں اس مالی سال کے دوران کون کون سی سہولیات فراہم کی جائیں گی اور کس کس ادارے کی بلڈنگ تعمیر کی جائے گی یا اضافی کمرہ جات کی تعمیر کی جائے گی؟

(د) ان اداروں میں کون کون سی اسامیاں خالی ہیں یہ اسامیاں کب تک پُر کر دی جائیں گی؟

(ہ) کیاان اداروں میں جدید لیبز، ملٹی پرپز ہال اور کمپیوٹر لیب ہیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ ہائر ایجوکیشن کے ماتحت کام کرنے والے کالجز کی تعداد 48 ہے جن میں 20 میل اور 28 فی میل کالجز ہیں۔ جبکہ 2 یونیورسٹیاں کام کر رہی ہیں (تفصیل Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع فیصل آباد کے کالجز کے لئے مالی سال 21-2020 میں مختص کی گئی رقم کی تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان اداروں میں مالی سال 21-2020 میں جن سہولیات کی ضرورت ہے ان کی تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ عدم دستیاب سہولیات کو محکمہ ہائر ایجوکیشن سالانہ ترقیاتی سکیم " Provision of Missing Facilities in Higher Education Department" میں مختص کی گئی 50 ملین روپے کی رقم میں سے ضروریات اور ترجیحات کی بنیاد پر فراہم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ جبکہ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج سمندری میں 16 کمرہ جات کی تعمیر جاری ہے۔

(د) ضلع فیصل آباد کے کالجز میں خالی اسامیوں کی تفصیل (Annex-D) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ پنجاب پبلک سروس کمیشن کی جانب سے لیکچرار کی اسامیاں پُر کرنے کا عمل جاری ہے۔ جبکہ نان ٹیچنگ سٹاف کی اسامیاں پُر کرنے کے لئے گورنمنٹ کی ہدایت کے مطابق عمل کیا جائے گا۔

(ہ) ضلع فیصل آباد کے کالجز میں سائنس لیبز، ملٹی پرپز ہال اور کمپیوٹر لیبز کی تفصیل۔ (Annex-E) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! سوال کے جز (ب) میں پوچھا تھا کہ ان کالجوں اور یونیورسٹیز کے لئے مالی سال 21-2020 کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟ تو جواب میں لکھا گیا

ہے کہ یہ ہم نے ایوان کی میز پر رکھ دیا ہے یہ مجھے ابھی ملا ہے تو وزیر موصوف صاحب کیا یہ بتانا پسند فرمائیں گے کہ کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں): جناب سپیکر! یہ بنیادی طور پر one billion rupees provision for missing facilities کی مد میں پورے پنجاب کے لئے رکھے گئے ہیں اُس میں جو 50 کروڑ روپے desks اور جو دیگر ضروریات کی چیزیں ہوتی ہیں اور 50 کروڑ روپے مزید کلاس رومز وغیرہ بنانے کے لئے ہے تو یہ کافی نہیں ہیں کیونکہ کالجز میں بہت زیادہ ایشوز ہیں لیکن اُس کے باوجود ہم نے اس پیسے کو ہر ڈویژن کے حساب سے divide کیا اور ہر ڈویژن میں جو سب سے زیادہ خستہ حال جگہیں ہیں اُن پر اس پیسے کو لگایا جا رہا ہے اُس کی identification مقامی نمائندے بھی کرتے ہیں اور جب آپ کے پاس limited resources ہوں تو فیصلہ تو کرنا پڑتا ہے کہ یہ کہاں پر لگانے ہیں لیکن ہر ڈویژن میں اُن پیسوں کو برابر بانٹ دیا گیا ہے۔ ایسے نہیں ہے کہ وہ پیسے کسی ایک جگہ پر لگ رہے ہیں۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! منسٹر صاحب نے خود ہی اگلا جواب بھی ہاؤس کو بتا دیا ہے یہی چیز میں identify کرنا چاہ رہا تھا کہ فیصل آباد کے اندر جو ہائر ایجوکیشن کے تحت کام کرنے والے کالجز ہیں اُن کی 48 تعداد بتائی گئی ہے اس میں 20 male colleges, 28 female colleges ہیں اور 2 یونیورسٹیاں ہیں اس کی جو تفصیل میں بتایا گیا ہے کہ 50 ملین کی رقم میں سے ضروریات اور ترجیحات کی بنیاد پر فراہم کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں یہ 50 ملین کی رقم پچھلے سال کہاں پر خرچ ہوئی ہے کیونکہ detail میں لکھا ابھی منسٹر صاحب کی طرف سے جواب آئے گا کہ یہ ضمنی سوال نہیں بنتا لیکن یہ ان کے جواب میں لکھا ہوا ہے کہ 50 ملین کی رقم سے ضروریات اور ترجیحات کی بنیاد پر فراہم کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں یہ 50 ملین روپے کہاں کہاں پر لگے ہیں اور فیصل آباد کا کوئی specific بتا دیں کیونکہ ان کے پاس لسٹ بھی ہے میرے پاس بھی تفصیل میں نیچے لکھا ہوا ہے کہ Post Graduate College Samanabad اور کون سے کالجز میں یہ 50 ملین روپے لگے ہیں؟

جناب سپیکر: جی، وزیر ہائر ایجوکیشن! آپ کے پاس اس کی کوئی detail ہے؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں): جناب سپیکر! detail منگوائی جا سکتی تھی لیکن میں نے سوال بڑے غور سے پڑھے تھے اُس میں انہوں نے detail نہیں مانگی ہے اور اگر سوال کو پڑھیں تو معزز ممبر کہتے ہیں کہ ان اداروں میں اس مالی سال کے دوران کون کون سی سہولیات فراہم کی جائیں گی اور کس کس ادارے کی بلڈنگ تعمیر کی جائے گی یا اضافی کمرہ جات کی تعمیر کی جائے گی۔ تو یہ identification جو اس سال کے بجٹ کے پیسے ہم نے ان کو بتائے ہیں یہ ابھی تو فائنل بھی نہیں کئے گئے کہ کہاں پر لگائے جائیں گے آج کل اس پر کام ہو رہا ہے کیونکہ یہ block allocation ہے۔

جناب سپیکر: یہ in process ہے چلیں ٹھیک ہے۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! وزیر ہائر ایجوکیشن جناب یاسر ہمایوں کے جواب پر میں صرف ہاؤس کو یہ بتانا چاہتا ہوں میرا جو سوال تھا جز (ب) ہے ان کالجوں اور یونیورسٹی کے لئے مالی سال 2020-21 کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟ تو سوال گندم جواب چنا مجھے تو سمجھ نہیں آ رہی۔

جناب سپیکر: وہ تو وزیر ہائر ایجوکیشن جناب یاسر ہمایوں نے آپ کو بتایا ہے کہ 1 بلین روپے ہیں۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! میں نے specific ضلع فیصل آباد کی بات کی ہے۔

جناب سپیکر: اچھا آپ ضلع فیصل آباد کا پوچھ رہے ہیں کیونکہ one billion تو پورے پنجاب کے لئے ہیں۔ جی، منسٹر صاحب!

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں): جناب سپیکر! اس حوالے سے میں بتاتا ہوں کہ جو گذشتہ بجٹ تھا اُس میں تو ہمیں کوئی پیسے نہیں ملے تھے کیونکہ آپ کے علم میں ہے کہ COVID کی وجہ سے جو بجٹ cuts ہوئے تھے تو ہمیں گذشتہ مالی سال میں صرف three billion rupees available تھے تو اس مالی سال میں جو ابھی بجٹ پاس کیا گیا اس میں one billion rupees block allocation ہے میں نے جیسے بتایا ہے کہ پنجاب کے 9 ڈویژن ہیں تو one billion rupees میں سے فیصل آباد ڈویژن کے حصے میں تقریباً 11 کروڑ آئیں گے تو اس میں سے کیونکہ کئی جگہوں پر 100 کرسیاں چاہئے ہوتی ہیں اور کئی جگہوں پر 10 کمپیوٹر چاہئے ہوتے ہیں تو یہ بڑی minute details ہیں۔ اگر یہ کوئی ضمنی سوال پوچھیں

گے یا new question put کر دیں تو ہم ان کو detail provide کر دیں گے لیکن یہ چیز ابھی final نہیں ہوئی آج کل اس پر ہم working کر رہے ہیں۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! یہ گزشتہ سال بتادیں کہ کتنے پیسے ملے تھے؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں): جناب سپیکر! گزشتہ سال تو پیسے ملے ہی نہیں تھے۔

جناب سپیکر: جی، جناب محمد طاہر پرویز!

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! یہ بات میں آپ کو اور اس پورے ہاؤس کو بتانا چاہ رہا ہوں کہ پی ٹی آئی والے جب کنٹینر پر کھڑے ہو کر دعوٰے کرتے تھے کہ ہم ہائر ایجوکیشن کو آسمانوں پر لے کر جائیں گے تو یہ ہے آسمانوں پر ایجوکیشن کہ پچھلے سال بقول منسٹر صاحب کوئی فنڈ ہی نہیں ملا۔ اب مجھے یہ بتائیں کہ جو 48 کالجز ہیں وہاں پر واش رومز، کلاس رومز اور labs کی ضرورت ہے۔

جناب سپیکر: جناب طاہر پرویز! پچھلے سال COVID کی وجہ سے سارے فنڈز اُدھر چلے گئے تھے اب آپ بھی اس بات کو جانے دیں اور انشاءاللہ ساری کمی یہ بقیہ دو سالوں میں نکال دیں گے۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! میں نے دو ضمنی سوال کر لئے اب میرا تیسرا اور آخری ضمنی سوال ہے۔ میں صرف آپ کی یقین دہانی پر اس بات کو چھوڑ رہا ہوں۔

جناب سپیکر: طاہر صاحب! وہ انشاءاللہ فنڈز لگائیں گے۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! آئندہ سال فیصل آباد کا جو حصہ ہے وہ اسے ملے گا اور اس کے 48 کالجز میں جہاں جہاں پر اس کی ضرورت ہے وہاں پر لگائیں گے۔

جناب سپیکر: طاہر صاحب! فیصل آباد میں کیونکہ ان کے اپنے ایم این ایز اور ایم پی ایز صاحبان بیٹھے ہیں تو وہ انشاءاللہ ضرور وہاں پر فنڈز لگائیں گے۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! آپ دیکھیں کہ ان کے اپنے لوگ وہاں پر بیٹھے ہیں تو وہاں پر پیسا نہیں لگا۔ فیصل آباد پنجاب کا سب سے زیادہ ریونیو دینے والا شہر ہے چاہے وہ excise tax ہو یا

FBR کے مختلف taxes ہوں سب سے زیادہ حکومت کو کمائی فیصل آباد شہر سے ملتی ہے کیونکہ فیصل آباد صنعتی شہر ہے۔

جناب سپیکر: طاہر صاحب! اب آپ کے ضمنی سوال مکمل ہو چکے ہیں؟

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! آپ کی اجازت سے میرا آخری ضمنی سوال ہے۔

جناب سپیکر: جی، آپ اپنا آخری ضمنی سوال کریں۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! میں نے جز (د) میں پوچھا تھا کہ ان اداروں میں کون کون سی اسامیاں خالی ہیں اور یہ اسامیاں کب تک fill کر دی جائیں گی۔ Chair کو پچھلے تین اجلاسوں میں ہر بار یہ بات باور کرائی گئی کہ ہم نے پبلک سروس کمیشن کو لکھ کر دے دیا ہے اور چھوٹی posts ہم خود fill کر رہے ہیں۔ اب فیصل آباد میں ایسے کالجز ہیں جہاں پر صرف ڈرائیورز نہ ہونے کی وجہ سے بسیں زنگ آلودہ ہو چکی ہیں۔ چھوٹے ملازمین بھرتی نہ ہونے کی وجہ سے وہاں پر بچوں کو پک اینڈ ڈراپ کی سہولت بھی میسر نہ ہے۔ تین سال سے بھرتی نہیں ہو سکی جس کی وجہ سے Laboratory Attendants بھی short ہیں اور اس وجہ سے مختلف کالجز میں پرنسپلز کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اسی طرح لوگوں کے چولہے تو پہلے ہی ٹھنڈے پڑ رہے ہیں تو خدا کے لئے جو انھوں نے پہلے تین اجلاسوں میں آپ سے commitment کی تھیں اور آپ نے بھی پچھلی مرتبہ یقین دلایا تھا بلکہ میرا ایک سوال بھی اسی حوالے سے آپ نے کمیٹی کو refer کیا تھا کہ فیصل آباد کے لوگ لازمی بھرتی کئے جائیں گے اور یہ سیٹیں fill کی جائیں گی اور یہ پبلک سروس کمیشن کو لیٹر لکھیں گے اور جو سیٹیں ابھی fill ہونے والی رہتی ہیں ان کو fill کریں گے۔ کئی کالجز میں جو ضروری subjects ہیں ان کے ٹیچرز ہی موجود نہیں ہیں۔ میری گزارش ہے کہ جو منسٹر صاحب نے commitment کی تھی وہ کہاں تک پہنچی ہے؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب! آپ ان کو لیٹر کے بارے میں بتا دیں۔

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں): جناب سپیکر! میں نے آپ کے حکم کے مطابق پبلک سروس کمیشن کو direct letter نہیں لکھا بلکہ میں نے سی ایم صاحب کو لیٹر لکھا اور انہوں نے اس پر فوری طور پر نوٹس لیا اور پبلک سروس کمیشن سے جواب مانگا کہ

آپ نے ان اسامیوں کو fill کرنے میں کیوں دیر کی؟ انہوں نے آگے سے کہا کہ جو آج کل usual answer دیا جاتا ہے کہ COVID کی وجہ سے delay ہوا ہے اور اس کے علاوہ ایک سکینڈل آ گیا تھا جو کہ آپ کے علم میں بھی ہے جس کی وجہ سے انہوں نے اس process کو روکے رکھا۔ اب بڑی تیزی سے کام ہو رہا ہے اور ہر ماہ ہمیں نئی ایک کھیپ ملتی ہے تو ہم تقریباً ساڑھے پانچ ہزار لوگ بھرتی کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب direct پبلک سروس کمیشن کو نہیں لکھ سکتے اس لئے انہوں نے چیف منسٹر صاحب کو لکھا ہے۔ منسٹر صاحب! آپ اس کو peruse کر لیں۔

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں): جناب سپیکر! میں اس کو peruse کر رہا ہوں اور اب recruitment ہو رہی ہے۔

جناب سپیکر: اگلا سوال جناب منیب الحق کا ہے۔۔۔ وہ موجود نہیں لہذا ان کے سوال نمبر 6590 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال بھی جناب منیب الحق کا ہے۔۔۔ وہ موجود نہیں لہذا ان کے سوال نمبر 6812 کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال چودھری اختر علی کا ہے سوال نمبر بولیں۔

چودھری اختر علی: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 6843 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور: پی پی۔154 اور 155 میں بوائز و گرلز کالجز کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*6843: **چودھری اختر علی:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی۔154 اور 155 لاہور میں کتنے کالجز (بوائز و گرلز) کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان کے لئے سال 21-2020 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے تفصیل کالج وائز بتائیں؟

(ج) ان کالجوں میں کتنے ملازمین کس کس عہدہ و گریڈ میں کام کر رہے ہیں تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ کالج وائز بتائیں؟

(د) ان کالجوں میں کون کون سی اسامیاں کب سے خالی ہیں اوران کو پُرنہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) ان کالجوں کی بلڈنگ کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بتائیں کتنی بلڈنگ ناقص اور ناقابل استعمال ہے لیبز کی تفصیل مع سہولیات بتائیں؟

(و) ان کالجوں میں زیر تعلیم طالب علموں کی تفصیل فراہم فرمائیں ان کے لئے جو سہولیات میسر ہیں ان کی تفصیل دی جائے؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) پی پی۔154

1۔ گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین باغبانپورہ۔

2۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج آف کامرس باغبانپورہ۔

پی پی۔155 گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین رکھ چھبیل مناواں لاہور۔

(ب) (1) گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین باغبانپورہ لاہور کو سال 21۔2020 میں کوئی رقم مختص نہیں کی گئی۔

(2) گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج آف کامرس باغبانپورہ لاہور سال 21۔2020 میں مبلغ۔/ 18895524 روپے مختص کئے گئے۔

(3) گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین رکھ چھبیل مناواں لاہور سال 21۔2020 میں مبلغ۔/22139450 روپے مختص کئے گئے ہیں۔

(ج) (1) گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین باغبانپورہ لاہور۔ تفصیل (1) سینئر برسر 17 سکیل (2) سپرنٹنڈنٹ 17 سکیل (3) ہیڈ کلرک 16 سکیل (4) سینئر کلرک 14 سکیل (5) لیکچرار سپروائزر 14 سکیل (6) ۲ سینئر لیکچرار اسسٹنٹ 10 سکیل (7) کیئر ٹیکر 10 سکیل (8) 6 لیبارٹری اٹینڈنٹ 1 سکیل (9) 2 نائب قاصد 1 سکیل (10) 2 مالی 1 سکیل (11) اواٹر مین 1 سکیل (12) بلاوی 1 سکیل (13) 2 چوکیدار 1 سکیل (14) سویپر 1 سکیل (2) گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج آف کامرس باغبانپورہ۔

تفصیل۔(2) چیف انسٹرکٹر 19 سکیل میں ہیں 03 سینئر انسٹرکٹر 18 سکیل نان ٹیچنگ سٹاف میں کل 13 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

تفصیل درج ذیل ہیں 01لائبریرین 17 سکیل،ڈائریکٹر فزیکل ایجوکیشن 17 سکیل،01ہیڈ کلرک 16 سکیل، 01 سینئر کلرک 14 سکیل، 02جونیئر کلرک 11 سکیل، 02مالی 1 سکیل 01 ،مشین اٹینڈنٹ 5 سکیل،2چوکیدار 1 سکیل، 02 سویپر 1 سکیل(3) گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین رکھ چھبیل مناواں لاہور۔تفصیل۔08اسسٹنٹ پروفیسر 18 سکیل،11 لیکچرار 17 سکیل،1 ہیڈ کلرک16 سکیل،1 سینئر کلرک14 سکیل، 01جونیئر سکیل11 سکیل، 1کیئر ٹیکر9 سکیل، 06 سینئر لیکچرار اسسٹنٹ7 سکیل ivکلاس 14 سکیل 01

(د) گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین باغبانپورہ لاہور ٹوٹل خالی اسامیوں کی تعداد 11 ہیں۔

تفصیل 2 جونیئر کلرک بوجہ ٹرانسفر 2 لیکچرار اسسٹنٹ 1 بوجہ ٹرانسفر 1 بوجہ ریٹائرمنٹ 1 سینٹری سپر وائزر دوسرے محکمہ بورڈ آفس چلا گیا ہے۔

1 لائبریری کلرک بوجہ ٹرانسفر 2 لائبریری اٹینڈنٹ بوجہ ٹرانسفر 2 ڈرائیور 1 بوجہ ٹرانسفر 1 بوجہ ریٹائرمنٹ 1 چوکیدار بوجہ ریٹائرمنٹ۔

(2) گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج آف کامرس باغبانپور لاہور میں ٹیچنگ سٹاف کی کل 05اسامیاں خالی ہیں 01 پرنسپل 20 سکیل،01چیف انسٹرکٹر 19 سکیل،02 سینئر انسٹرکٹر 18 سکیل،01انسٹرکٹر 17 سکیل۔

(3) گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین رکھ چھبیل مناواں لاہور۔

02ایسوسی ایٹ پروفیسر 19 سکیل،01لائبریرین 17 سکیل،01 سینئر کلرک 14 سکیل،01 جونیئر کلرک 11 سکیل 01لائبریری کلرک 05/ لیکچرر اسسٹنٹ 7 سکیل 01مالی 1 سکیل 01چوکیدار 1 سکیل۔

(ہ) **(1) گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین باغبانپورہ لاہور۔**

کالج میں ایف اے۔ ایف ایس سی۔ بی اے۔ بی ایس سی اور چار سالہ بی ایس کروایا جاتا ہے۔ کالج کا رقبہ 33 کنال 9 مرلہ ہے بلڈنگ تسلی بخش ہے تمام لیبارٹریاں ورکنگ میں ہیں بچوں کو پریکٹیکل کی بہتر سہولیات دی جاتی ہیں۔

(2) **گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج آف کامرس باغبانپورہ لاہور۔**

کالج کا رقبہ 46 کنال ہے بلڈنگ تسلی بخش ہے 01 کمپیوٹر لیب ورکنگ میں ہیں بلڈنگ کرایہ پر ہے

(3) **گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین رکھ چھبیل مناواں لاہور**

06 لیبارٹریاں ہیں بلڈنگ تسلی بخش ہے۔

(و) **گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین باغبانپورہ لاہور۔**

کالج میں ایف اے۔ ایف ایس سی۔ بی اے۔ بی ایس سی اور چار سالہ بی ایس کروایا جاتا ہے۔ تعداد طالبات: 1434

(2) گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج آف کامرس باغبانپورہ لاہور۔

طالبات کی تعداد 170

(3) **گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین رکھ چھبیل مناواں لاہور**

طالبات کی تعداد 979 کالج ہذا میں تمام سہولیات میسر ہیں۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

چودھری اختر علی: جناب سپیکر! میں نے منسٹر صاحب سے اپنے سوال میں پوچھا تھا کہ پی پی۔154 اور پی پی۔155 لاہور میں کتنے کالجز (بوائز و گرلز) ہیں اور ان کے فنڈز کے بارے میں بتا دیں تو انہوں نے اس کے جواب میں تمام کالجز کی تعداد اور فنڈز کی تفصیل بھی بتائی ہے۔ پی پی۔154 میں ایک گورنمنٹ کالج برائے خواتین باغبانپورہ ہے اس کالج کے بارے میں ان کا جو جواب آیا ہے اس کے مطابق سال 21-2020 میں کوئی فنڈ مختص نہ کیا گیا ہے۔ اس کالج کے طلباء و طالبات کی تعداد 1434 بتائی گئی ہے اور اس کے ساتھ ہی ایک گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج آف کامرس ہے ان کی طالبات کی تعداد 170 ہے اور اس کو ایک کروڑ 88 لاکھ روپے کا فنڈ دیا گیا جبکہ گورنمنٹ کالج برائے خواتین باغبانپورہ کو ایک penny نہیں دی گئی۔ کیا revenue bill fund بھی ان کو نہیں دیا گیا؟ کیا ان کو کوئی سٹیشنری بھی نہیں provide کی گئی، کیا وہ اپنی مدد آپ کے تحت college instruments لاتے ہیں؟ دوسرا یہ کالج سڑک سے 6 فٹ گہرائی پر موجود ہے۔ میں منسٹر صاحب

سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا وجہ ہے کہ 21-2020 میں گورنمنٹ کالج برائے خواتین باغبانپورہ کو کوئی fund release نہیں کیا گیا؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں): جناب سپیکر! یہ بالکل درست فرما رہے ہیں۔ میں پہلے ہی اس حوالے سے ڈیپارٹمنٹ کی کلاس لے چکا ہوں۔ انہوں نے development fund and non-development fund کے بارے میں لکھ دیا ہے جیسا کہ وہ assume کر رہے تھے کہ گورنمنٹ کالج برائے خواتین باغبانپورہ کو ہم نے ڈویلپمنٹ فنڈ نہیں دیئے اس لئے ہم نے جواب میں زیرو لکھ دیا ہے اور باقی کالجز کے non development fund کی رقم انہوں نے لکھ دی ہے لہٰذا آپ اس سوال کو pending فرما دیں میں اس حوالے سے ان کو exact answer لے کر دیتا ہوں۔

جناب سپیکر: چلیں، ٹھیک ہے اس سوال نمبر 6843 کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب صہیب احمد ملک کا ہے وہ موجود نہیں ہیں۔۔۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! میں حاضر ہوں۔

جناب سپیکر: اچھا آ گئے ہیں لیکن ویسے ہی گپیں لگا رہے ہیں۔ جی، سوال نمبر بولیں۔

جناب صہیب احمد ملک: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! شکریہ۔ میرا سوال نمبر 6868 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن راولپنڈی کی آمدن، اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

***6868: جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن راولپنڈی کی سال 19-2018، 20-2019 اور 21-2020 کی آمدن اور اخراجات بتائیں؟

(ب) اس بورڈ میں گریڈ 17 اوراوپر کی اسامیاں اوران پر تعینات ملازمین کے نام،عہدہ، گریڈ مع تعلیمی قابلیت بتائیں؟

(ج) اس بورڈ کے پاس کون کون سی سرکاری گاڑیاں کس کس ماڈل اور کمپنی کی ہیں یہ کتنی کتنی مالیت میں خرید کردہ ہیں ان کے اخراجات کی تفصیل تین سالوں کی بتائیں نیز یہ کس کس کے زیر استعمال ہیں؟

(د) اس کے گریڈ 17 اوراوپر کے ملازمین کو کون کون سی مراعات حاصل ہیں کیا ان کو خصوصی الاؤنس ملتا ہے تواس کی تفصیلات دی جائیں؟

(ہ) اس بورڈ کی منظور شدہ اسامیاں اور خالی اسامیاں کتنی کتنی ہیں؟

(و) اس بورڈ میں کتنے افراد کوان تین سالوں کے دوران کس کس عہدہ و گریڈ پر بھرتی کیا گیاہے ان کے نام، تعلیم،عہدہ اور گریڈ بتائیں ان کی بھرتی کی اتھارٹی کا نام،عہدہ مع گریڈ بتائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن،راولپنڈی کی سال 19-2018، 20-2019 اور 21-2020 کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل ضمیمہ (الف)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) بورڈ میں گریڈ 17 اور اوپر کی اسامیاں اور ان پر تعینات ملازمین کے نام ، عہدہ ، گریڈ مع تعلیمی قابلیت کی تفصیل ضمیمہ (ب)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) بورڈ کے پاس سرکاری گاڑیوں کے ماڈل / کمپنی مالیت / اخراجات و دیگر تفصیل ضمیمہ (ج)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) دوسرے بورڈ ملازمین کی طرح گریڈ 17 اور اُوپر کے ملازمین کو درج ذیل خصوصی مراعات حاصل ہیں:

1۔ سالانہ 4 لیٹ سیٹنگ الاؤنس جاری بنیادی تنخواہ کے برابر دیئے جاتے ہیں۔

2۔ میڈیکل اور ہاؤس رینٹ الاؤنسز 50 فیصد جاری بنیادی تنخواہ کے دیئے جاتے ہیں۔

3۔ چیئرپرسن کو ایک جاری بنیادی تنخواہ کے برابر چیئرمین بائیس الاؤنس دیا جاتا ہے۔

4۔ تمام ملازمین کو موٹر سائیکل، کار اور گھر کی خریداری کے لئے سود کے بغیر قرضہ دیا جاتا ہے۔

(ہ) کل منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 710 ہے جبکہ 322 اسامیاں خالی ہیں۔

(و) بورڈ ہذا میں تین سالوں کے دوران بھرتی ہونے والے اہلکاران کی تفصیل ضمیمہ (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! مجھے جو منسٹر صاحب کی طرف سے جواب موصول ہوا ہے۔ میرا یہ سوال کرنے کا ایک مقصد تھا کیونکہ میرے ضلع سرگودھا میں حلقے کے کچھ لوگ تحصیل بھیرہ اور تحصیل بھلوال کے راولپنڈی بورڈ میں کام کرتے ہیں تو میرا جز (د)(4) کے حوالے سے ضمنی سوال یہ ہے کہ جو قرضے دیئے جاتے ہیں اور جب وہ in process ہو جاتا ہے تو ڈیڑھ یا دو سال تک اس کی implementation نہیں ہوتی تو کوئی ایسی پالیسی بنا دیں کہ جس کے مطابق جو لوگ گریڈ۔1 سے لے کر گریڈ۔5 تک کے ملازمین قرضے کے لئے request کریں کہ ہمیں موٹر سائیکل یا گھر کے لئے بغیر سود قرضہ دیا جائے تو اس حوالے سے قرضہ کی implementation مہربانی فرما کر جلدی ہو جائے۔

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب! معزز ممبر کے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ جب کوئی ملازم قرضے کے لئے application دے تو اس پر implementation فوری طور پر ہو جائے۔

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں): جناب سپیکر! ان کا مشورہ بالکل درست ہے لیکن میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ راولپنڈی بورڈ ابھی تک viable اس لئے نہیں ہوا کہ اس کے ساتھ ہی فیڈرل بورڈ بھی موجود ہے تو راولپنڈی ڈویژن کے بہت سارے ادارے فیڈرل بورڈ سے اپنے آپ کو affiliate کر لیتے ہیں۔ اس کا بجٹ مسلسل deficit میں ہوتا ہے لیکن ان کا گزارہ اسی لئے ہو رہا ہے کہ ان کی تمام سیٹوں پر لوگ کام نہیں کر رہے so that's

why they are able to survive اور یہ autonomous ہیں ان کو گورنمنٹ کوئی فنڈ نہیں دیتی ان کو خود ہی اپنا سسٹم چلانا ہوتا ہے تو ان کے کوئی مالی حالات بہت اچھے نہیں ہیں لیکن پھر بھی میں ان کے جو چیئرمین ہیں ان سے بات کر کے کہتا ہوں کہ گریڈ۔1 سے گریڈ۔5 تک کے ملازمین کو قرضے فراہم کئے جائیں۔ شکریہ

جناب سپیکر: ٹھیک ہے۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! میرا دوسرا ضمنی سوال جز(ہ) کے بارے میں ہے۔ میرے سوال کے جواب میں بتایا گیا ہے کہ کل منظور شُدہ اسامیاں 710 ہیں جبکہ 322 اسامیاں خالی ہیں۔ جیسا کہ معزز وزیر ہائر ایجوکیشن نے کہا ہے کہ پبلک سروس کمیشن کے ذریعے بھرتی کی جا رہی ہے۔ اس حوالے سے جو آخری اشتہار آیا ہے وہ گریڈ19 اور گریڈ20 کی اسامیوں کا آیا ہے۔ میری درخواست ہے کہ جو گریڈ ایک سے لے کر پانچ تک کی خالی اسامیاں ہیں ان کو فوری طور پر fill کر لیا جائے کیونکہ ان اسامیوں پر تو محکمہ نے خود بھرتی کرنی ہوتی ہے اور یہ اسامیاں پبلک سروس کمیشن کے ذریعے fill نہیں کی جائیں گی۔ مہربانی کر کے گریڈ۔1 سے لے کر گریڈ۔5 کی اسامیاں جلدی پُر کر دیں۔ بہت شکریہ

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! یہ تو fill ہو سکتی ہیں کیونکہ یہ چھوٹے سکیل کی اسامیاں ہیں۔

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں): جناب سپیکر! میں سیکرٹری صاحب کو ہدایت کر دیتا ہوں کہ ان چھوٹی اسامیوں کو فوری طور پر fill کیا جائے۔

جناب سپیکر: ان اسامیوں کو fill کرنے سے غریب لوگوں کو کم از کم یہ نوکریاں تو مل جائیں گی۔

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں): جی، ٹھیک ہے۔

جناب سپیکر: اگلا سوال بھی جناب صہیب احمد ملک کا ہے۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 6902 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

سرگودھا: پی پی۔72 میں بوائز و گرلز کالجز کی تعداد اور
خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*6902: **جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی۔72 سرگودھا میں کہاں کہاں بوائز و گرلز سرکاری کالجز ہیں؟

(ب) ان کالجوں کے لئے کتنی رقم مالی سال 21-2020 میں مختص کی گئی ہے تفصیل کالج وائز بتائیں؟

(ج) ان کالجوں میں ٹیچنگ کیڈر اور نان ٹیچنگ کیڈر کی خالی اسامیوں کی تفصیل علیحدہ علیحدہ دی جائے؟

(د) ان کالجوں کی عمارات کی حالت کیسی ہے کیا تمام کالجوں کی عمارات ٹھیک ہیں اور طالب علموں کی تعداد کے مطابق ہیں؟

(ہ) ان کالجوں میں طالب علموں کے لئے ٹرانسپورٹ کی سہولت ہے؟

(و) کیا ان کالجوں میں فرنیچر و دیگر ضروری سامان میسر ہے نہیں تو اس کی وجوہات بتائیں؟

(ز) ان میں تعینات سٹاف کی مکمل تفصیل عہدہ، گریڈ وائز بتائیں نیز ان کی تعلیمی اسناد کی کاپیاں بھی فراہم فرمائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) کالجز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج بھیرہ۔

2۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین بھیرہ۔

3۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج پھلروان۔

4۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین پھلروان۔

5۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج میانی۔

6۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین میانی۔

(ب) رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج بھیرہ۔-/ 14999487

2۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین بھیرہ۔-/14432702

3۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج پھلروان۔-/15191367

4۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین پھلروان۔-/14686367

5۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج میانی۔-/14728671

6۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین میانی۔-/14508279

(ج) کالج وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان کالجوں میں عمارات کی حالت ٹھیک ہے اور طالبات کی تعداد کے مطابق ہے۔

(ہ) مندرجہ ذیل کالجز میں ٹرانسپورٹ کی سہولت موجود ہے۔

1۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین بھیرہ۔

2۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین پھلروان۔

(و) تمام کالجز میں فرنیچر اور دیگر ضروری سامان ضروریات کے مطابق موجود ہے۔

(ز) سٹاف کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! last time میں نے منسٹر صاحب کے ساتھ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج بھیرہ ،پھلروان، میانی اور بھلوال کے حوالے سے کچھ چیزیں share کی تھیں۔اسی حوالے سے میں منسٹر صاحب سے مزید request کروں گا۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج بھیرہ کی عمارت الحمدللہ مکمل ہونے کے قریب ہے لہذا اس کالج کے لئے فرنیچر مہیا کیا جائے۔اسی طرح گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین پھلروان میں واپڈا کے حوالے سے ایک مسئلہ درپیش ہے اور تیسرا مسئلہ بس کی فراہمی کا ہے۔میں آپ کی وساطت سے منسٹر صاحب سے details share کروں گا۔ I will be very grateful, if he can sort-out these problems.

جناب سپیکر: جی، منسٹر ہائر ایجوکیشن!

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ(جناب یاسر ہمایوں): جناب سپیکر! میں آپ کی وساطت سے جناب صہیب احمد ملک کی اطلاع کے لئے بتانا چاہتا ہوں کہ missing facilities کی مد میں مالی سال 2022-2021 کے بجٹ میں 75.386 ملین روپے دیئے جا رہے ہیں۔ جناب صہیب احمد ملک جس کالج کے حوالے سے request کر رہے ہیں اس بجٹ میں ہم اس کو cater کرنے کی کوشش کریں گے۔ یہ رقم block allocation سے دی جائے گی۔ ان کے حلقے کا نیا کالج مکمل ہو گیا ہے۔

جناب سپیکر: چلیں، بہت شکریہ۔ اگلا سوال ملک خالد محمود بابر کا ہے۔۔۔ وہ تشریف نہیں رکھتے تو اس سوال نمبر 6907 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ میرا خیال ہے کہ اب وقفہ سوالات تقریباً مکمل ہونے والا ہے۔ اگلا سوال جناب بابر حسین عابد کا ہے۔۔۔ وہ موجود نہیں ہیں تو اس سوال نمبر 6913 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ عائشہ اقبال کا ہے۔

محترمہ عائشہ اقبال: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 6884 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

گورنمنٹ کالج برائے خواتین میانوالی میں تدریسی و غیر تدریسی عملہ کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*6884: **محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گورنمنٹ کالج برائے خواتین میانوالی میں کل کتنی طالبات زیر تعلیم ہیں؟

(ب) مذکورہ کالج میں تدریسی و غیر تدریسی عملہ کی تعداد کتنی ہے نیز فی الوقت کل کتنی تدریسی و غیر تدریسی اسامیاں خالی ہیں مکمل رپورٹ فراہم فرمائیں؟

(ج) کیا حکومت متذکرہ کالج کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک ان اسامیوں پر بھرتی مکمل کر لی جائے گی؟

(د) کیا گورنمنٹ کالج برائے خواتین میانوالی اوراس سے ملحقہ ہاسٹل میں وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ضرورت کے مطابق اس کی تعمیر وتوسیع کی گئی ہے۔مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ متذکرہ کالج کے ہاسٹل میں ابھی تک گیس کی سہولت میسر نہیں ہے اگرہاں توکیاحکومت مستقبل میں یہ سہولت فراہم کرنے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے۔

وزیر ہائرایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) گورنمنٹ کالج برائے خواتین میانوالی میں کل 2180طالبات زیر تعلیم ہیں۔

(ب)

تعداد	تدریسی عملہ
منظور شدہ سیٹیں	45
ورکنگ	28
خالی	17

تعداد	غیر تدریسی عملہ
منظور شدہ	39
ورکنگ	26
خالی	13
ٹوٹل سیٹیں	84
ورکنگ	54
خالی	30

(ج) تمام تر غیر تدریسی و تدریسی عملہ کی خالی اسامیوں کو گورنمنٹ آف پنجاب کی پالیسی کے تحت پر کیا جائے گا۔

(د) گورنمنٹ کالج برائے خواتین میانوالی میں ماہ فروری سال 2011 میں ملٹی پرپز ہال تعمیر ہوا اسکے علاوہ سال 2006 میں سینیٹر اکبر خواجہ کے نام سے منسوب آٹھ کلاس رومز، آٹھ واش رومز اور ایک لائبریری پر مشتمل پوسٹ گریجویٹ بلاک تعمیر ہوا اس کے علاوہ کالج سے ملحقہ ہاسٹل میں کوئی تعمیر یا توسیع نہ ہوئی ہے۔

(ہ) جی، بالکل مذکورہ کالج سے ملحقہ ہاسٹل میں گیس کی سہولت میسر نہیں ہے تاہم کالج کی جانب سے ہاسٹل کے لئے گیس کنکشن کی فراہمی کے لئے سفارش متعلقہ فورم تک ارسال کی جا چکی ہے۔

جناب سپیکر: جی، کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ عائشہ اقبال: جناب سپیکر! مجھے منسٹر صاحب کوئی time period بتا دیں کہ کب تک یہ ساری اسامیاں پُر ہو جائیں گی؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں): جناب سپیکر! جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے کہ یہ بھرتی پبلک سروس کمیشن کے ذریعے ہوتی ہے۔ پبلک سروس کمیشن کو ہم already وزیر اعلیٰ کی وساطت سے یاددہانی بھی کروا چکے ہیں۔ مجھے محکمہ نے آج بتایا ہے کہ پبلک سروس کمیشن نے یہ وعدہ کیا ہے کہ جن اسامیوں کی requisition or request آچکی ہے ان سب کو within this Academic Year یعنی دسمبر سے پہلے انشاءاللہ تعالیٰ fill کر لیا جائے گا۔

محترمہ عائشہ اقبال: جی، بہت شکریہ۔

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر! آپ نے تھوڑی دیر پہلے فرمایا ہے کہ وقفہ سوالات ختم ہونے والا ہے اگر آپ اجازت دیں تو میں اپنے سوال کے بارے میں ایک گزارش کرنی چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر! میرے سوال نمبر 7040 کو آپ take up کر لیں کیونکہ یہ بہت ضروری ہے۔

جناب سپیکر: چودھری مظہر اقبال صاحب! یہ سوال تو ابھی نہیں آیا۔

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر! آپ فرما رہے تھے کہ وقفہ سوالات ختم ہونے والا ہے اس لئے میں عرض کر رہا ہوں کہ اگر آپ میرے سوال کو take up کرنے کی اجازت دے دیں تو مہربانی ہو گی۔

جناب سپیکر: چلیں، آپ بتا دیں کہ آپ کا سوال کون سا ہے؟ آپ اپنے سوال کا نمبر بولیں۔

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 7040 ہے اور اس کا جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! کیا آپ کے پاس اس سوال کا جواب موجود ہے؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں): جناب سپیکر! میرے پاس اس سوال کا جواب موجود ہے۔

جناب سپیکر: جی، چلیں، ٹھیک ہے۔ اس کا جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

بہاولنگر میں نئے اور اپ گریڈ کردہ کالجز کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

7040*: چودھری مظہر اقبال: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع بہاولنگر میں سال 18-2017، 19-2018، 20-2019 اور 21-2020 میں کتنے کالج نئے بنائے گئے کتنے کالجز کو اپ گریڈ کیا گیا ان کالجوں کے نام بتائیں؟

(ب) ان کالجوں کے ان سالوں کے اخراجات کی تفصیل کالج وائز علیحدہ علیحدہ فراہم فرمائیں؟

(ج) ان کالجوں میں منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل عہدہ گریڈ وائز بتائیں کتنی اور کون کون سی اسامیاں خالی کب سے ہیں؟

(د) ان کالجوں میں ٹیچنگ کیڈر کی کتنی اسامیاں خالی کب سے کس بناء پر ہیں ان کو کب تک پر کر دیا جائے گا؟

(ہ) ان کالجوں میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد کلاس وائز اور کالج وائز بتائیں ان سے کتنی فیس وصول کی جاتی ہے؟

(و) ان کی بلڈنگ کی حالت علیحدہ علیحدہ بتائیں؟

(ز) ان کالجوں کے پاس کون کون سی گاڑیاں اور بسیں پک اینڈ ڈراپ کے لئے ہیں ان کے اخراجات بھی فراہم کریں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) ضلع بہاولنگر میں سال 18-2017, 19-2018, 20-2019 اور 21-2020 میں بننے والے کالجز کی تفصیل یہ ہے۔

گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین لطیف آباد کی تکمیل 18-2017 میں مکمل ہوئی اور 19-2017 میں اس میں کلاسز کا اجراء کیا گیا۔

گورنمنٹ کالج برائے خواتین 112 مراد آباد تحصیل چشتیاں اور گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج کی تکمیل 20-2019 میں مکمل ہوئی اور 21-2020 میں ان میں کلاسز کا اجراء کیا گیا۔

اس کے علاوہ سال 20-2019 میں گورنمنٹ گریجویٹ کالج بہاولنگر میں 20-2019 میں بی ایس بلاک کی تعمیر کا آغاز کیا گیا جس پر M 160 لاگت آئے گی۔

(ب)

کالج کا نام	ترقیاتی فنڈز	سال	بجٹ	اخراجات
گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین لطیف آباد	119.656(M)	2019-20	11.34M	4.06M
		2020-21	6.22M	2.6M
گورنمنٹ کالج برائے خواتین 112 مراد آباد تحصیل چشتیاں	(M) 133.785	2020-21	7.11M	0.38M
گورنمنٹ ایسوسی ایٹ بوائز کالج لطیف آباد	(M) 142.153	2020-21	6.85M	0.36M

(ج)

کالج کا نام	گزیٹڈ اسامیاں	نان گزیٹڈ اسامیاں	کل منظور شدہ اسامیاں	خالی اسامیاں
گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین لطیف آباد	19	22	41	ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔
گورنمنٹ کالج	19	22	41	ضمیمہ (الف) ایوان کی

برائے خواتین 112 مراد آباد تحصیل چشتیاں				میز پر رکھ دیا گیا ہے۔
گورنمنٹ ایسوسی ایٹ بوائز کالج لطیف آباد	19	22	41	ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(د) # گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین لطیف آباد کی گزیٹڈ اسامیاں 23.04.2019 کو منظور ہوئی ہیں اور اب تک خالی ہیں۔

گورنمنٹ کالج برائے خواتین 112 مراد آباد تحصیل چشتیاں میں ٹیچنگ کیڈر کی 3 گزیٹڈ اسامیاں بذریعہ تبادلہ BS-17 پر ہو چکی ہیں باقی 16 عدد ٹیچنگ کیڈر کی اسامیاں 24.06.2019 سے خالی ہیں۔

گورنمنٹ ایسوسی ایٹ بوائز کالج لطیف آباد کی تمام گزیٹڈ ٹیچنگ کیڈر کی 19 اسامیاں خالی ہیں۔ جن اسامیوں کی تقرری محکمہ ہائر ایجوکیشن کرتا ہے۔ پنجاب پبلک سروس کے ذریعے تقرریوں کا سلسلہ جاری ہے۔ مزید برآں تعلیم کا سلسلہ جاری رکھنے کے لئے ہر سال CTI's کو مخصوص وقت کے لئے ہائر کیا جاتا ہے۔

(ہ) # گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین لطیف آباد میں طالبات کی تعداد کلاس وائز ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

گورنمنٹ کالج برائے خواتین 112 مراد آباد تحصیل چشتیاں میں طالبات کی تعداد کلاس وائز ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

گورنمنٹ ایسوسی ایٹ بوائز کالج لطیف آباد میں طالبات کی تعداد کلاس وائز ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(و)

کالج کا نام	بلڈنگ کی تفصیل
گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین لطیف آباد	12 کمرے، 8 لیبز، پلے گراؤنڈ
گورنمنٹ کالج برائے خواتین 112 مراد آباد تحصیل چشتیاں	12 کمرے، 04 لیبز، 2 پلے گراؤنڈ
گورنمنٹ ایسوسی ایٹ بوائز کالج لطیف آباد	12 کمرے، 04 لیبز، 2 پلے گراؤنڈ

ان کالجز کی عمارت نئی تعمیر ہوئی ہے۔اور تسلی بخش حالت میں ہے۔

(ز) # گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین لطیف آباد کے پاس ایک عدد HINO بس ہے ڈرائیور کی تقرری کے لئے تجویز دے دی گئی ہے۔

گورنمنٹ کالج برائے خواتین 112 مراد آباد تحصیل چشتیاں اور گورنمنٹ ایسوسی ایٹ بوائز کالج لطیف آباد میں طلباء کی تعداد کم (150) ہونے کی وجہ سے فی الوقت بس کی ضرورت نہ ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر!میں نے اپنے سوال کے جز(الف) میں پوچھا ہے کہ کتنے کالجوں کو اپ گریڈ کیا گیا ہے ان کے نام بتائیں؟اس کے جواب میں بتایا گیا ہے کہ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین لطیف آباد کی تکمیل 18-2017 میں مکمل ہوئی اور 19-2018 میں اس میں کلاسز کا اجراء کیا گیا۔اسی طرح گورنمنٹ کالج برائے خواتین 112 مراد آباد تحصیل چشتیاں اور گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج کی تکمیل 20-2019 میں مکمل ہوئی اور 21-2020 میں ان میں کلاسز کا اجراء کیا گیا۔

(اذان عصر)

جناب سپیکر: جی،چودھری مظہر اقبال!

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر!میں سوال نمبر 7040 کے جز(الف)کے حوالے سے وزیر ہائر ایجوکیشن سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ پچھلے تین سالوں میں ضلع بہاولنگر میں صرف تین کالجز اَپ گریڈ کئے گئے ہیں۔جن میں سے ایک کالج لطیف آباد، دوسرا تحصیل چشتیاں اور تیسرا کالج بہاولنگر میں تعمیر ہو رہا ہے۔میرا ضلع پہلے ہی بہت پسماندہ ہے۔لطیف آباد کا کالج جو کہ نیا بنا ہے وہ سال 18-2017 میں منظور ہوا تھا لیکن ابھی تک وہ زیر تکمیل ہے۔اس کالج کا سٹاف بھرتی نہیں کیا گیا۔یہ ضلع بہت ہی پسماندہ ہے۔میرے حلقہ پی پی۔243 ہارون آباد میں ایک سب تحصیل فقیر والی ہے جس میں ایک بھی ڈگری کالج موجود نہیں ہے حالانکہ اس کی آبادی پچاس ہزار نفوس پر مشتمل ہے۔یہاں پر نہ تو بوائز اور نہ ہی گرلز کے لئے کوئی ڈگری کالج موجود ہے۔میں کئی مرتبہ

منسٹر صاحب کی توجہ اس جانب مبذول کروا چکا ہوں۔منسٹر صاحب!مجھے یہ بتائیں کہ جو دو کالجز انہوں نے اَپ گریڈ کئے ہیں ان کے علاوہ تحصیل فقیر والی میں آبادی کے لحاظ کیا کوئی نیا کالج بنانے کا پروگرام ہے؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ(جناب یاسر ہمایوں):جناب سپیکر! مالی سال 2022-2021 میں بہاولنگر کے لئے دو نئے ایسوسی ایٹ ڈگری کالجز proposed ہیں۔وہ exactly کس جگہ پر بننے ہیں اس کا فیصلہ حکومتی پارٹی کے وہاں کے منتخب نمائندے کریں گے۔معزز رکن اپنی کوئی input دینا چاہیں تو ضرور دیں۔ظاہر ہے کہ تعلیم پورے ضلع کا مسئلہ ہوتا ہے۔ہم ان کی بات ضرور سُنیں گے۔یہ سکیمیں District Development Package کے تحت identify ہوئی ہیں تو obviously حکومتی پارٹی کے اراکین کا یہ right ہوتا ہے۔یہ کالجز کہاں پر بننے ہیں اس کی identification ہو رہی ہے۔دوسرا اس دفعہ یونیورسٹی آف بہاولنگر بھی ADP میں رکھی گئی ہے۔اس سال انشاءاللہ اس کے پہلے phase کو مکمل کیا جائے گا۔اس کی قانون سازی کا کام شروع ہو چکا ہے۔

چودھری مظہر اقبال:جناب سپیکر!میں پہلے بھی کئی مرتبہ عرض کر چکا ہوں کہ Block Allocation اور District Development Package کی مد میں جتنے fund دیئے جاتے ہیں وہ حکومتی پارٹی کے ایم پی اے صاحبان اپنے حلقوں میں لے جاتے ہیں۔وہاں پر merit کی بالکل دھجیاں اُڑائی جا رہی ہیں اور لوگوں کے حقوق سلب کئے جا رہے ہیں۔

جناب سپیکر:منسٹر صاحب!شعبہ صحت اور شعبہ تعلیم کو ہمیشہ priority دینی چاہئے۔

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ(جناب یاسر ہمایوں):جناب سپیکر! فاضل ممبران کی طرف سے جو تجاویز آتی ہیں ان کو ہم review کرتے ہیں اور اگر وہ feasible نہ ہوں تو اس بارے میں ہم ان کو آگاہ کرتے ہیں۔ایسا نہیں ہے کہ حکومتی معزز ممبران کی طرف سے جو تجاویز آتی ہیں ہم من و عن ان کو تسلیم کر لیتے ہیں۔

جناب سپیکر:منسٹر صاحب!آپ ضلع بہاولنگر کو ذرا خصوصی توجہ دیں۔

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر! فقیر والی میں نہ تو گرلز کالج ہے اور نہ ہی کوئی بوائز کالج موجود ہے۔ وہاں کے لوگوں کو بہت دشواری کا سامنا ہے۔ میں نے اپنے سوال کے جز (ج) میں پوچھا ہے کہ ان کالجوں میں منظور شُدہ اسامیوں کی تفصیل عہدہ گریڈ وائز بتائیں کتنی اور کون کون سی اسامیاں خالی کب سے ہیں؟ اس کے جواب میں مجھے جو تفصیل دی گئی ہے اس کے annexure "A" میں بتایا گیا ہے کہ لیکچرار کی منظور شُدہ اسامیاں 17 ہیں اور یہ سب کی سب vacant ہیں، اسی طرح نان ٹیچنگ سٹاف میں بھی 18 سیٹیں vacant ہیں اور اسسٹنٹ پروفیسر کی بھی کافی زیادہ اسامیاں vacant ہیں۔ اسی طرح باقی دو کالجوں میں بھی سٹاف کی بھرتی ابھی تک نہیں کی گئی۔ تعلیمی سال شروع ہو چکے ہیں اور ستمبر میں نئی کلاسوں کا اجراء بھی ہو جائے گا تو اس سلسلے میں محکمہ کیا اقدامات اُٹھا رہا ہے؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں): جناب سپیکر! میں نے پہلے سوال کے جواب میں بھی عرض کیا ہے کہ یہ بھرتیاں پبلک سروس کمیشن کے ذریعے ہوتی ہیں۔ ان کے process میں تاخیر ہوئی ہے اور پھر آپ کے کہنے پر ہم نے وزیر اعلیٰ کی وساطت سے ان کو لیٹر بھی لکھا ہے۔

جناب سپیکر: چلیں، آپ نے جیسے پہلے وزیر اعلیٰ صاحب کی طرف سے پبلک سروس کمیشن کو لکھا ہے ان اسامیوں کو جلد از جلد fill کرنے کے حوالے سے بھی پبلک سروس کمیشن کو لیٹر لکھ دیں۔ اس کو ذرا pursue کر لیں۔

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں): جناب سپیکر! بالکل ہم اس کو pursue کرتے ہیں کیونکہ اگر 17 لیکچرار موجود نہ ہوں گے تو پھر کالج نہیں چل سکے گا۔

جناب سپیکر: چلیں ٹھیک ہے۔ وقفہ سوالات اب ختم ہوتا ہے۔ چودھری اختر علی کا ایک سوال نمبر 6843 کو ہم نے pending کیا ہے۔

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں): جناب سپیکر! میں بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

جناب سپیکر: بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

اوکاڑہ شہر اور پی پی۔189 میں سرکاری کالجز (بوائز و گرلز) کی تعداد اور مختص کردہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

*6590: **جناب منیب الحق:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی۔189 اور اوکاڑہ شہر میں کون کون سے سرکاری کالجز (بوائز و گرلز) کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان کالجوں کے لئے مالی سال 21-2020 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(ج) اس مالی سال کے دوران ان کالجوں میں کون کون سی سہولیات فراہم کی جائیں گی اور ان کی مسنگ فسلیٹیز کون کون سی ہیں؟

(د) ان میں کون کون سی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں؟

(ہ) ٹیچنگ کیڈر کی کتنی اسامیاں خالی ہیں ان کو پر کرنے کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(و) ان کالجوں کی عمارات کی حالت کیسی ہے کیا تمام کالجوں کی عمارات طالب علموں کے لئے کافی ہیں مزید کہاں کہاں عمارت تعمیر کرنے کی ضرورت ہے؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) پی پی۔189 اور اوکاڑہ شہر میں مندرجہ ذیل سرکاری کالجز واقع ہیں۔

1۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج اوکاڑہ

2۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین اوکاڑہ

3۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین ساؤتھ سٹی اوکاڑہ

4۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کامرس کالج اوکاڑہ

(ب) ان کالجوں کے لئے مالی سال 21-2020 میں مختص کردہ رقم مندرجہ ذیل ہے۔

1۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج اوکاڑہ -/135715000 روپے

2۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین اوکاڑہ-/ 77324000 روپے

3۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین ساؤتھ سٹی اوکاڑہ-/ 40277000 روپے

4۔ گورنمٹ ایسوسی ایٹ کالج آف کامرس اوکاڑہ-/39660000 روپے

(ج) پی پی۔189 اوکاڑہ شہر میں موجود کالجز کی مسنگ فسلیٹیز مندرجہ ذیل ہیں۔ جنہیں ترجیحی بنیادوں پر فراہم کیا جائے گا۔

گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج اوکاڑہ:

کلاس رومز 12، آڈیٹوریم ہال 01، واش رومز 10

گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین اوکاڑہ:

بی ایس بلاک 01، کلاس رومز 16، ایڈمن بلاک 02

گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین ساؤتھ سٹی اوکاڑہ:

بی ایس بلاک 01، سکیورٹی رومز 02، واش رومز 12

گورنمٹ ایسوسی ایٹ کالج آف کامرس اوکاڑہ:

بی ایس بلاک 01، کلاس رومز 02، واش رومز 04

(د) پی پی۔189 اور شہر اوکاڑہ کے کالجز میں خالی اسامیاں اور کب سے خالی ہیں کی تفصیل۔ فلیگ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) پی پی۔189 اور شہر اوکاڑہ کے کالجز میں خالی اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اور ان خالی اسامیوں پر حکومت کی طرف سے سی ٹی آئز کی بھرتی کی جاچکی ہے۔ نیز PPSC کو بھیجی گئی ریکوزیشن کے ذریعے بھی بھرتی کا عمل جاری ہے۔ فلیگ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) پی پی۔189 اور اوکاڑہ شہر میں موجود تمام کالجز کی عمارات کی حال تسلی بخش ہے اور مزید مندرجہ ذیل عمارات کی ضرورت ہے۔

گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج اوکاڑہ:

کلاس رومز 12، آڈیٹوریم ہال 01، واش رومز 10

گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین اوکاڑہ:

بی ایس بلاک 01، کلاس رومز 16، ایڈمن بلاک 02

گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین ساؤتھ سٹی اوکاڑہ:

بی ایس بلاک 01، سکیورٹی رومز 02، واش رومز 12

گورنمٹ ایسوسی ایٹ کالج آف کامرس اوکاڑہ:

بی ایس بلاک 01، کلاس رومز 02، واش رومز 04

اوکاڑہ: پی پی۔189 میں سرکاری کالجز اور یونیورسٹی کے لئے مختص رقوم کے استعمال سے متعلقہ تفصیلات

*6812: **جناب منیب الحق:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی۔189 اور اوکاڑہ شہر کے کالجز اور سرکاری یونیورسٹی کے لئے کتنی رقم مالی سال 2020-21 میں مختص کی گئی ہے؟

(ب) ان کالجز اور یونیورسٹی کے کون کون سے کام اس سال کے دوران مکمل کئے جائیں گے؟

(ج) ان میں کون کون سی مسنگ فسیلٹیز فراہم کی جائیں گی کالج وائز تفصیل دی جائے؟

(د) ان میں کون کون سی خالی اسامیاں پر کی جائیں گی؟

(ہ) ان کالجز اور یونیورسٹی میں فرنیچر کون کون سی قسم کا فراہم کیا جائے گا؟

(و) ان کالجوں اور یونیورسٹیوں کے لئے کون کون سی ٹرانسپورٹ فراہم کی جائے گی۔

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) پی پی۔189 اوکاڑہ شہر میں سرکاری کالجز کو جو رقم مالی سال 2020-21 میں مختص کی گئی وہ درج ذیل ہے۔

1۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج اوکاڑہ کو -/58.596 ملین روپے کی رقم فراہم کی گئی ہے۔

2۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج کامرس اوکاڑہ کو -/17.080 ملین روپے کی رقم فراہم کی گئی ہے۔

3۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین ساؤتھ سٹی اوکاڑہ کو-/19.062 ملین روپے کی رقم فراہم کی گئی ہے۔

4۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین اوکاڑہ کو-/ 37.015 ملین روپے کی رقم فراہم کی گئی ہے۔

حکومت پنجاب نے اوکاڑہ یونیورسٹی کے لئے مالی سال 21-2020 کے لئے 92 ملین روپے مختص کئے ہیں۔

(ب) اوکاڑہ کالجز میں مندرجہ ذیل کام مکمل کئے جائیں گے۔

1۔ نئی کمپیوٹر لیب بنائی جائیں گی۔(گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج اوکاڑہ)

2۔ پرانی کمپیوٹر لیب کو اپ ڈیٹ کیا جائے گا۔ (گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج آف کامرس اوکاڑہ)

3۔ سٹوڈنٹس کے لئے واش رومز بنائے جائیں گے۔(گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین ساؤتھ سٹی اوکاڑہ)

4۔ کمپیوٹر لیبز کے لئے نئی کرسیاں خریدی جائیں گی۔ (گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین اوکاڑہ)

یہ کام آئندہ مالی سال میں فنڈز کی فراہمی کی صورت میں مکمل کئے جائیں گے۔

اس مالی سال 21-2020 کے دوران اوکاڑہ یونیورسٹی نے پی ایچ ڈی بلاک . تعلیمی بلاک اور پرانے تعلیمی بلاک کی تجدید کا کام مکمل کیا۔

(ج) ان کالجوں میں مسنگ فیسیلیٹیز/ بلاک فراہم کرنے کے لئے آئندہ مالی سال میں تجویز دی جائے گی حکومتی منظوری اور فنڈز کی دستیابی کے مطابق عملدرآمد کیا جائے گا۔

اوکاڑہ یونیورسٹی میں سائنٹیفک لیب کی تکمیل مع سائنٹیفک آلات کی خریداری ،نئے اکیڈمک بلاک کی تکمیل اور فیکلٹی وسٹاف کے لئے بیچلرز گیسٹ ہاؤس کی تکمیل فنڈ ملنے کی صورت میں مکمل کئے جائیں گے۔

(د) اوکاڑہ کالجز میں تمام خالی اسامیوں کو پر کرنے کے لئے حکام بالا کو لکھ دیا گیا ہے۔

یونیورسٹی کے سروس سٹیچوز کے مطابق اشتہار دیا گیا تھا جس کے مطابق شائع شدہ انتظامی و تکنیکی اسامیاں جلد پر کر دی جائیں گی۔

(ہ) اوکاڑہ کالجز میں سٹوڈنٹ کرسیاں. سٹاف روم کرسیاں ملٹی پرپز ہال کے لئے کرسیاں کالج فنڈز سے فراہم کی جائیں گی۔

اوکاڑہ یونیورسٹی نے طلباء کو کلاس رومز کے لئے آرام دہ کرسیاں مہیا کیں۔

(و) پی پی۔189 اوکاڑہ شہر کے تین کالجوں کے پاس بڑی بسیں ہیں اور گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج (کامرس) اوکاڑہ کے لئے ایک عدد نئی منی بس فراہم کرنے کے لئے تجویز دے دی گئی ہے۔

مالی سال 21-2020 کے بجٹ تخمینہ میں اوکاڑہ یونیورسٹی میں بسوں کی کوئی رقم مختص نہیں ہے۔

بہاولپور: گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ہتھیجی میں طالبات، ٹیچنگ سٹاف اور کلاس رومز سے متعلقہ تفصیلات

*6907: **ملک خالد محمود بابر:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، ہتھیجی (بہاولپور) میں کلاس وائز طالب علموں کی تعداد کی تفصیل دی جائے؟

(ب) اس کالج کی بلڈنگ کب تعمیر کی گئی تھی اس کی بلڈنگ کی پوزیشن کیسی ہے؟

(ج) اس کالج میں مزید کتنے کلاس رومز اور دیگر بلڈنگ کی تعمیر کی ضرورت ہے؟

(د) اس کالج میں منظور شدہ ٹیچنگ سٹاف کی اسامیاں کتنی ہیں اور کتنی خالی ہیں؟

(ہ) اس کا موجودہ مالی سال کا بجٹ کتنا ہے کتنا ملا ہے اور کتنا بقایا ہے؟

(و) کیا یہ درست ہے کہ اس میں ٹرانسپورٹ کی سہولت طالبات کے لئے نہ ہے اور فرنیچر بھی کم ہے حکومت اس کی ضرورت کے مطابق ضروری سامان اور ٹرانسپورٹ مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) گورنمنٹ کالج برائے خواتین ہتھیجی میں طلبہ کی تعداد کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال اول میں 52

سال دوم میں 51

سال سوم میں 24 اور سال چہارم میں 18 طلبہ ہیں۔ کالج کے طلبہ کی ٹوٹل تعداد 145 ہے۔

(ب) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ہتھیجی سال 2015 میں تعمیر کیا گیا۔ اور اس بلڈنگ کی پوزیشن اچھی اور تسلی بخش ہے۔

(ج) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ہتھیجی میں کمروں کی تعداد 12 ہے جو کہ طالبات کی تعداد کے لحاظ سے پوری ہے۔ اور کالج میں ایک عدد کمپیوٹر لیب کی ضرورت ہے۔

(د) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ہتھیجی میں ٹیچنگ کیڈر کی کل منظور شدہ اسامیاں 22 ہیں۔ جن میں خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ٹیچنگ اسامیوں کی تفصیل:

لیکچرار BS-17

۱۔ لیکچرار باٹنی (01) BS-17 ۲۔ لیکچرار کیمسٹری (0) BS-17 ۳۔ لیکچرار سوکس (01) BS-17 ۴۔ لیکچرار اکنامکس (01) BS-17 ۵۔ لیکچرار ایجوکیشن (01) BS-17 ۶۔ لیکچرار انگلش (01) BS-17 ۷۔ لیکچرار ہوم اکنامکس (01) BS-17 ۸۔ لائبریرین (01) BS-17 ۹۔ لیکچرار ہیلتھ اینڈ فزیکل ایجوکیشن (01) BS-17 ۱۰۔ لیکچرار فزکس (01) BS-17 ۱۱۔ لیکچرار سوشیالوجی (01) BS-17 ۱۲۔ لیکچرار شماریات (01) BS-17 اسسٹنٹ پروفیسر BS-18 ۱۔ اسسٹنٹ پروفیسر انگلش (01) BS-18 ۲۔ اسسٹنٹ پروفیسر اسلامیات (01) BS-18 ۳۔ اسسٹنٹ پروفیسر ریاضی (01) BS-18

۴۔ اسسٹنٹ پروفیسر اردو (01) BS-18۔

گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ہتھیجی میں 04 CTI's (اردو۔ انگلش۔ کمپیوٹر اور فزکس) کام کر رہی ہیں۔ اس کے علاوہ پنجاب سروس کمیشن کے تحت مستقل تقرری کا عمل بھی جاری ہے۔

(ہ) **مالی بجٹ 2020-21**

نان سیلری بجٹ 305400

سیلری بجٹ 7773348

ٹوٹل بجٹ 8078748

خرچہ

نان سیلری بجٹ 230500

سیلری بجٹ 5400320

ٹوٹل بجٹ 5630820

(و) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ہتھیجی میں ٹرانسپورٹ کی سہولت نہ ہے اور اس کالج میں ٹرانسپورٹ کے لئے ایک کوسٹر کی ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ 13۔ اپریل کو طالبات کے لئے مزید 300 کرسی کی Demand ڈی پی آئی کالجز کو بھیجی جا چکی ہے۔

یونیورسٹی آف ایجوکیشن ملتان کیمپس میں وی سی، رجسٹرار اور دوسرے افسران کی اسامیاں مع مراعات سے متعلقہ تفصیلات

*6913: **جناب بابر حسین عابد:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) یونیورسٹی آف ایجوکیشن ملتان کیمپس میں V.C رجسٹرار، ایڈیشنل رجسٹرار، ڈپٹی رجسٹرار، ٹریژرار اور ڈین / ہیڈ آفس ڈیپارٹمنٹ کی کتنی اسامیاں ہیں ان پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور تعیناتی کب ہوئی تھی؟

(ب) ان کو ماہانہ کیا کیا مراعات حاصل ہیں تنخواہ کے علاوہ دیگر کون کون سے ان کو الاؤنس دیئے جا رہے ہیں؟

(ج) ان کے سال 20-2019 اور 21-2020 کے اخراجات کی تفصیل علیحدہ علیحدہ فراہم فرمائیں؟

(د) ان کے زیر استعمال سرکاری گاڑیوں کی تفصیل مع گاڑی کا نمبر اور ماڈل بتائیں ان کے دو سالوں کے اخراجات بتائیں؟

(ہ) کس کس ملازم کی تعیناتی سنڈیکیٹ کی منظوری سے ہوئی ہے اور کس کس کی بغیر سنڈیکیٹ کی منظوری سے ہوئی ہے اس کی وجوہات کیا ہیں۔

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لاہور کا ملتان کیمپس 2002 میں یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لاہور آرڈیننس 2002 کے تحت معرض وجود میں آیا اور یہاں پر VC، رجسٹرار، ایڈیشنل رجسٹرار، ڈپٹی رجسٹرار، ٹریژرر اور ڈین / ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ کی کوئی اسامی موجود نہیں ہے۔

(ب) چونکہ مذکورہ پوسٹیں موجود نہ ہیں لہذا اس مد میں کوئی الاؤنس نہ دیا جا رہا ہے۔

(ج) جیسا کہ جزب میں بتایا گیا۔

(د) جیسا کہ جزب میں بتایا گیا۔

(ہ) یونیورسٹی آف ایجوکیشن لاہور کے ملتان کیمپس کے لئے VC، رجسٹرار، ایڈیشنل رجسٹرار، ڈپٹی رجسٹرار، ٹریژرر اور ڈین / ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ کی کوئی پوسٹ منظور شدہ Service Statutes میں موجود نہیں ہے لہذا ان پر کسی کی تعیناتی نہیں ہوئی۔

لاہور کے گورنمنٹ کالجز میں میل اور فی میل پروفیسرز اور لیکچرار کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*6900: **محترمہ عظمیٰ کاردار:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ کے صوبائی دارالحکومت لاہور کے گورنمنٹ کالجز میں کتنے میل اور فی میل پروفیسرز، ایسوسی ایٹ پروفیسرز، اسسٹنٹ پروفیسرز اور لیکچرار ڈیوٹی دے رہے ہیں سبجیکٹ وائز تعداد دی جائے؟

(ب) لاہور کے گورنمنٹ کالجز میں میل اور فی میل پروفیسرز، ایسوسی ایٹ پروفیسرز، اسسٹنٹ پروفیسرز اور لیکچرار کی خالی پوسٹوں کی تعداد کتنی ہے سبجیکٹ وائز تعداد دی جائے؟

(ج) کیا حکومت لاہور کے گورنمنٹ کالجز میں خالی میل اور فی میل پروفیسرز، ایسوسی ایٹ پروفیسرز، اسسٹنٹ پروفیسرز اور لیکچرار کی اسامیاں پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف)

فی میل948	میل675	لیکچرار
فی میل1256	میل862	اسسٹنٹ پروفیسر
فی میل480	میل363	ایسوسی ایٹ پروفیسر
فی میل96	میل82	پروفیسر

(ب) لاہور ڈویژن میں ضلع وائز میل اور فی میل خالی اسامیوں کی تعداد کی تفصیل

فی میل224	میل257	ضلع لاہور
فی میل118	میل36	ضلع قصور
فی میل129	میل67	ضلع شیخوپورہ
فی میل83	میل33	ضلع ننکانہ صاحب

مضمون وائز، تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) لیکچرار کی بھرتی کا عمل پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے شروع کیا جا چکا ہے۔ اس سلسلے میں کمیشن کی سفارشات موصول ہو رہی ہیں اور خالی اسامیوں پر بھرتی جلد ہی مکمل کر لی جائے گی۔

لاہور کالج فار وومن یونیورسٹی کے ترقیاتی اور غیر ترقیاتی فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*6929: **محترمہ خدیجہ عمر:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور کالج فار وومن یونیورسٹی لاہور کو مالی سال 18-2017، 19-2018 اور 20-2019 میں کتنا فنڈ ملا، ترقیاتی اور غیر ترقیاتی فنڈ کی تفصیل علیحدہ علیحدہ دی جائے؟

(ب) کیا اس یونیورسٹی کے مین کیمپس اور جھنگ کیمپس میں ان سالوں کے دوران کوئی نئی بلڈنگز تعمیر ہوئی ہیں تو ان کی تفصیل مہیا کی جائے اور ان پر اٹھنے والے اخراجات کی الگ الگ تفصیل دی جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس یونیورسٹی میں تعمیر ہونے والی بلڈنگز مطلوبہ معیار کے مطابق تعمیر نہیں ہوئیں اور ان پر اٹھنے والے اخراجات کے حوالے سے بہت زیادہ اعتراضات سامنے آئے ہیں تو کیا حکومت اس یونیورسٹی کی بلڈنگز کی تعمیر پر خرچ کردہ رقوم کے حوالے سے تحقیقات کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) لاہور کالج فار وومن یونیورسٹی لاہور کو مالی سال 18-2017، 19-2018 اور 20-2019 میں دیئے جانے والے ترقیاتی فنڈ اور غیر ترقیاتی فنڈ کی تفصیل علیحدہ علیحدہ درج ذیل ہے:

غیر ترقیاتی بجٹ	ترقیاتی بجٹ	سال
768.866 M	193.514M	2017-18
834.027 M	364.403M	2018-19
842.092 M	443.197M	2019-20

(ب) لاہور کالج فار وومن یونیورسٹی، لاہور کے مین کیمپس، واقع لاہور میں ان سالوں میں اکیڈمک بلاک اور آئی ٹی ڈیٹا سنٹر کی تعمیر عمل میں آئی جن کی کل لاگت 213.671 ملین روپے تھی۔ جبکہ جھنگ کیمپس میں اکیڈمک بلاک، ایڈمنسٹریشن بلاک، سٹوڈنٹ سروس سنٹر، سٹوڈنٹ ہاسٹل، سنٹرل لائبریری، بیچلر فیکلٹی ہاسٹل، فیکلٹی اور سٹاف کے لئے رہائش گاہیں اور دیگر تعمیراتی کام ہوا ہے جس پر کل 527.729 ملین روپے کی لاگت آئی۔ تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اس ضمن میں تاحال کوئی شکایت محکمہ اعلیٰ تعلیم میں موصول نہ ہوئی ہے۔ اگر محکمہ اعلیٰ تعلیم پنجاب کو اس ضمن میں کوئی شکایت موصول ہوتی ہے تو اس کی تحقیقات بمطابق قانون کی جائیں گی۔

ساہیوال: گورنمنٹ کالجز کی تعداد اور خالی اسامیوں پر بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

*6953: **جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ساہیوال میں کتنے سرکاری کالجز موجود ہیں ان کی تعداد بتائیں؟

(ب) ان کالجز میں کون کون سے مضامین کی کتنی اسامیاں کتنے عرصہ سے خالی ہیں مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا حکومت / محکمہ ان خالی پوسٹ پر متعلقہ اساتذہ بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) ضلع ساہیوال میں سرکاری کالجز کی تعداد 13 ہے۔ ضلع ساہیوال میں 7 بوائز کالج اور 6 گرلز کالج موجود ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

1۔ گورنمنٹ گریجویٹ کالج ساہیوال

2۔ گورنمنٹ امامیہ ایسوسی ایٹ کالج، ساہیوال

3۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج فار بوائز چیچہ وطنی

4۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج فار بوائز کمیر ٹاؤن، ساہیوال

5۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج فار بوائز، اوکانوالہ بنگلہ چیچہ وطنی

6۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج، جی ٹی روڈ چیچہ وطنی

7۔ گورنمنٹ گریجویٹ کالج، لیاقت روڈ ساہیوال

8۔ گورنمنٹ گریجویٹ کالج، برائے خواتین ساہیوال

9۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین، فرید ٹاؤن ساہیوال

10۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین، کمیر ٹاؤن ساہیوال

11۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین، ہڑپہ

12۔ گورنمنٹ کریسنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین، چیچہ وطنی

13۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین، طارق بن زیاد کالونی ساہیوال

(ب) ان کالجز کی خالی اسامیوں کی تعداد کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ٹیچنگ سٹاف کی منظور شدہ اسامیاں پبلک سروس کمیشن کے تحت پر کی جاتی ہیں جو تقریباً ہر دو یا تین سال بعد اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے اشتہار دیا جاتا ہے اس سال بھی ٹیچنگ سٹاف کی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے پراسس جاری ہے۔

لاہور کالج فاروومن یونیورسٹی میں نئے بلاکس کی تعمیر میں بے ضابطگیوں سے متعلقہ تفصیلات

*6958: **محترمہ خدیجہ عمر:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کالج فاروومن یونیورسٹی لاہور میں Social Science Block/ New Academic Block اور New Student Services Centre کی تعمیر کی گئی ہے اگر ہاں تو اس پر کتنے اخراجات آئے ہیں الگ الگ مد وار تفصیل مہیا کی جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان مذکورہ نئے بلاکس کی تعمیر میں بہت سی بے قاعدگیاں پائی جاتی ہیں تعمیراتی میٹریل، الیکٹرانک Instrument اور دوسری اشیاء انتہائی ناقص اور غیر معیاری استعمال کی گئی ہیں لیکن اس کے باوجود ادائیگیاں کر دی گئیں ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور کالج فاروومن یونیورسٹی لاہور نے Electricity Power Distribution Tender for Jhang Campus کے لئے چار کروڑ روپے کا ٹینڈر دیا گیا ہے اور کیا یہ ٹینڈر قواعد وضوابط اور PPRA کے قوانین اور رولز کے مطابق جاری ہوا ہے؟

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ لاہور کالج فار وومن یونیورسٹی میں Social Science Block/Academic Block کی تعمیر کی گئی ہے جو دو حصوں پر مشتمل ہے۔ایک حصہ آئی ٹی ڈیٹا بیس سنٹر جبکہ دوسرا حصہ سوشل سائنسز اکیڈمک بلاک ہے۔سوشل سائنس بلاک پر 221.80 ملین روپے کا خرچہ ہوا ہے اورآئی ٹی ڈیٹا بیس سنٹر پر 5.2 ملین روپے روپے اب تک خرچہ ہوا ہے۔

(ب) پراجیکٹ ڈائریکٹر، لاہور کالج فار وومن یونیورسٹی کے مطابق مذکورہ بلاکس میں برقی مصنوعات کی تنصیب سمیت تمام کام مروجہ طریق کار کے مطابق مکمل کیا گیاہے اور اس میں کوئی ناقص میٹریل استعمال نہیں کیا گیا۔

اس سلسلہ میں تاحال کوئی شکایت محکمہ کو موصول نہ ہوئی ہے۔اگر کوئی شکایت موصول ہوئی تو بمطابق قانون، کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(ج) پراجیکٹ ڈائریکٹر، لاہور کالج فار وومن یونیورسٹی کے مطابق Electricity Power Distribution Tender for Jhang Campus کا ٹینڈر PPRA رولز کے مطابق دیا گیاہے۔

فیصل آباد: گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فار وومن مدینہ ٹاؤن کی وی سی کی تعیناتی، بھرتی ودیگر میسر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*6562: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی برائے وومن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کی موجودہ V.C کا تقرر کب ہوااس کی تعلیمی قابلیت، تجربہ اور گریڈ مع تعلیمی کیریئر کے بارے میں آگاہ فرمائیں؟

(ب) ان کی تعیناتی سے آج تک ان کو کتنی گرانٹ سال وار ملی ہے؟

(ج) ان کے دور میں کتنی تعیناتی کس کس عہدہ، گریڈ میں کی گئی ہیں بھرتی کردہ افراد کے نام تعلیم، عہدہ، گریڈ اور پتہ جات بتائیں؟

(د) VC صاحبہ کو کون کون سی سہولیات دستیاب ہیں؟

(ہ) ان کے پاس کتنی سرکاری گاڑیاں ہیں ان کے اخراجات بتائیں؟

(و) ان کے پاس سرکاری رہائش ہے تو کیا وہ اس کا رینٹ ادا کر رہی ہیں ان کے بجلی، پانی گیس اور دفتر کے اخراجات بتائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی برائے خواتین، فیصل آباد کی موجودہ وائس چانسلر، ڈاکٹر روبینہ فاروق کا تقرر 08 جولائی 2019 کو ہوا۔ ان کی تعلیمی قابلیت پی ایچ ڈی، پوسٹ ڈاکٹریٹ ہے۔ ان کا 31 سالہ تدریسی اور ریسرچ کا تجربہ ہے۔ ان کا گریڈ MP-II ہے۔

ڈاکٹر روبینہ فاروق کی تین ایجادات انڈسٹری کے مسائل کو حل کرنے کے لئے ہیں۔ علاوہ ازیں ان کے ریسرچ پیپرز اور کتابیں 89 ہیں۔

(ب) موجودہ وائس چانسلر کی تقرری سے آج تک یونیورسٹی کو Estbalishment of New Campus کے ضمن میں پانچ کروڑ، HEC Recurring Grant Account برائے 20-2019 کے تحت بارہ کروڑ ساٹھ لاکھ تین ہزار اور برائے سال 21-2020 کے تحت چودہ کروڑ سترہ لاکھ تیرہ ہزار چھ سو اور دیگر گرانٹس کی مد میں دو کروڑ چھبیس لاکھ روپے ملے ہیں۔ یہ تمام گرانٹس ہائر ایجوکیشن کمیشن کی طرف سے ملی ہیں۔ مزید تفصیلات ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج) موجودہ وائس چانسلر نے اپنے دور میں گریڈ 5 سے گریڈ 16 کے درمیان کل 28 بھرتیاں کی ہیں۔ تفصیلات ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(د) وائس چانسلر صاحبہ کو ایک گاڑی اور کیمپ آفس کی سہولت میسر ہے۔

(ہ) وائس چانسلر صاحبہ کے پاس ایک سرکاری گاڑی ہے جس کا 2020 کا ماہانہ خرچہ 6000 روپے اوسطاً ہے۔

(و) وائس چانسلر کے پاس 5 مرلہ کا کیمپ آفس ہے جسے رہائش گاہ کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔ اس کے بجلی، پانی اور گیس کے بل یونیورسٹی خود ادا کرتی ہے۔ ذاتی اخراجات کی وہ خود ذمہ دار ہیں۔

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی برائے خواتین فیصل آباد میں سرکاری رہائش گاہیں، سرکاری گاڑیاں اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*6564: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی برائے خواتین فیصل آباد میں کتنی سرکاری رہائش گاہیں ہیں کس کس عہدہ و گریڈ کے لئے مختص ہیں؟

(ب) کتنی سرکاری گاڑیاں کس کس ماڈل، کمپنی کی ہیں اور کس کس کے زیر استعمال ہیں ان کے اخراجات کی مکمل تفصیل علیحدہ علیحدہ فراہم فرمائیں؟

(ج) سرکاری رہائش گاہیں کن کن گریڈ 17 اوراوپر کے ملازمین کے زیر استعمال ہیں؟

(د) ان سرکاری رہائش گاہوں کے اخراجات کی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ہ) سرکاری رہائش گاہوں کے بجلی، پانی اور گیس کے بل کون ادا کرتا ہے؟

(و) کس کس رہائش پر کون کون سے ملازمین غیر قانونی قابض کب سے ہیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) سرکاری رہائش گاہ صرف ایک ہے جو یونیورسٹی بننے سے پہلے پرنسپل ہاؤس تھی۔اب اس پرنسپل ہاؤس کو بائیو کیمسٹری ڈیپارٹمنٹ میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔

(ب) یونیورسٹی مذکورہ میں اس وقت 3 بسیں اور 7 گاڑیاں ہیں۔ بسیں طالب علموں کے Pick & Drop کے لئے استعمال ہوتی ہیں جبکہ 7 میں سے 6 گاڑیاں جنرل ڈیوٹی کے لئے مختص ہیں اور کسی خاص فرد کے زیر استعمال نہیں ہیں، جبکہ ایک گاڑی وائس چانسلر کے لئے مختص ہے۔تفصیلات ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج) سرکاری رہائش گاہیں موجود نہیں ہیں۔

(د) سرکاری رہائش گاہیں موجود نہیں ہیں۔

(ہ) سرکاری رہائش گاہیں موجود نہیں ہیں۔

(و) چونکہ یونیورسٹی میں کوئی سرکاری رہائش گاہ نہیں ہے اس لئے کوئی بھی غیر قانونی طور پر قابض نہیں ہے۔

رحیم یار خان: پی پی۔264 میں گورنمنٹ بوائز اور گرلز کالجز، ٹیچنگ و نان ٹیچنگ کیڈر کی خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*6800: **سید عثمان محمود:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی۔ 264 رحیم یار خان میں کہاں کہاں بوائز و گرلز سرکاری کالجز ہیں؟

(ب) ان کالجوں کے لئے کتنی رقم مالی سال 21-2020 میں مختص کی گئی ہے تفصیل کالج وائز بتائیں؟

(ج) ان کالجوں میں ٹیچنگ کیڈر اور نان ٹیچنگ کیڈر کی خالی اسامیوں کی تفصیل علٰحدہ علٰحدہ دی جائے؟

(د) ان کالجوں کی عمارات کی حالت کیسی ہے کیا تمام کالجوں کی عمارات ٹھیک ہیں اور طالب علموں کی تعداد کے مطابق ہیں؟

(ہ) ان کالجوں میں طالب علموں کے لئے ٹرانسپورٹ کی سہولت ہے؟

(و) کیا ان کالجوں میں فرنیچر و دیگر ضروری سامان میسر ہے نہیں تو اس کی وجوہات بتائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) حلقہ پی پی۔264 رحیم یار خان میں فی الوقت کوئی بھی بوائز یا گرلز کالج موجود نہ ہے۔ تاہم حکومت اس حلقہ کے اندر راجن پور کلاں میں بوائز ایسوسی ایٹ کالج کی تعمیر کا ارادہ رکھتی ہے اور اس کے لئے بجٹ میں 170 ملین روپے روپے کی رقم مختص کرنے کی تجویز ہے۔

(ب) حلقہ پی پی۔264 رحیم یار خان میں فی الوقت کوئی بھی بوائز یا گرلز کالج موجود نہ ہے۔ تاہم حکومت اس حلقہ کے اندر راجن پور کلاں میں بوائز ایسوسی ایٹ کالج کی تعمیر کا ارادہ رکھتی ہے اور اس کے لئے بجٹ میں 170 ملین روپے کی رقم مختص کرنے کی تجویز ہے۔

(ج) حلقہ پی پی۔264 میں سرکاری گرلز یا بوائز کالجز واقع نہیں ہیں۔

(د) حلقہ پی پی۔264 میں سرکاری گرلز یا بوائز کالجز واقع نہیں ہیں۔

(ہ) حلقہ پی پی۔264 میں سرکاری گرلز یا بوائز کالجز واقع نہیں ہیں۔

(و) حلقہ پی پی۔264 میں سرکاری گرلز یا بوائز کالجز واقع نہیں ہیں۔

راجن پور: گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج جام پور کو فنڈز کی فراہمی واخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*6803: **محترمہ شازیہ عابد:** کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج جام پور ضلع راجن پور کو پچھلے تین سالوں کے دوران کتنے فنڈز مہیا کئے گئے اوران فنڈز کو کس کس مد میں خرچ کیا گیا تفصیل بتائی جائے ؟

(ب) اس ڈگری کالج میں طلباء کی تعداد کتنی ہے کلاس وائز تفصیل بتائی جائے ؟

(ج) اس کالج میں منظور شدہ ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ کی اسامیاں کتنی ہیں اور یہ اسامیاں کن کن مضامین کی ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں نیز ان خالی اسامیوں کو کب تک پُر کر دیا جائے گا؟

(د) مذکورہ کالج میں کون کون سی مسنگ فسیلٹیز ہیں نیز ان مسنگ فسیلٹیز کو کب تک پورا کر دیا جائے گا؟

(ہ) مذکورہ کالج میں کمپیوٹر لیب موجود ہے تو کب قائم کی گئی اوراس سے سالانہ کتنے طلباء مستفید ہورہے ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں ؟

(و) اس کالج میں طلباء کے لئے کن کن کھیلوں کی سہولت اور سامان موجود ہے تفصیل مہیا کی جائے ؟

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج جام پور ضلع راجن پور کو پچھلے تین سالوں میں مندرجہ ذیل بجٹ دیا گیا۔

نان سیلری بجٹ	سیلری بجٹ	فنانشل ائیر
3.473(M)	20.066 (M)	سال2018-19
5.848 (M)	20.714 (M)	سال2019-20
0.89 (M)	15.165 (M)	سال2020-21

(ب)

اس کالج میں طلباء کی کل تعداد 2669 ہے جو کہ مندرجہ ذیل ہے۔

تعداد	کلاسز سائنس و آرٹس
1030	ا۔ فرسٹ ائیر (سائنس اینڈ آرٹس)
990	۲۔ سیکنڈ ائیر (سائنس اینڈ آرٹس)
276	۳۔ تھرڈ ائیر (سائنس اینڈ آرٹس)
283	۴۔ فورتھ ائیر (سائنس اینڈ آرٹس)
30	۵۔ بی۔ ایس (انگلش)
30	۶۔ بی۔ ایس (اردو)
30	۷۔ بی۔ ایس (اسلامیات)

(ج) کالج میں منظور شدہ ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ کی اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ٹیچنگ سٹاف کی منظور شدہ اسامیاں پبلک سروس کمیشن کے تحت پر کی جاتی ہیں اور تقریباً ہر دو یا تین سال بعد اسامیوں کو پر کرنے کے لئے اشتہار دیا جاتا ہے۔ اس سال بھی ٹیچنگ سٹاف کی اسامیوں کو پر کرنے کا پراسس جاری ہے۔

جبکہ نان ٹیچنگ کی منظور شدہ اسامیوں کو پر کرنے کے لئے محکمہ کو درخواست کر دی گئی ہے اور اس ضمن میں ان کی بھرتی کا عمل بھی پراسس میں ہے۔

(د) اس کالج میں ہر طرح کی ضروری سہولیات مثلاً کمپیوٹر فرنیچر لیبارٹری کا سامان جیسی تمام سہولیات موجود ہیں جو کہ ان میں موجود طالب علموں کی ضروریات کے مطابق ہیں۔ مزید بر آں کالج میں بی ایس بلاک اور ملٹی پرپز ہال کی ضرورت ہے جو آئندہ مالی سال میں فنڈز کی فراہمی کی صورت میں تعمیر کئے جائیں گے۔

(ہ) اس کالج میں کمپیوٹر لیب 2016 میں قائم کی گئی اور اس لیب سے سالانہ 200 طلباء مستفید ہو رہے ہیں۔

(و) اس کالج میں طلباء کے لئے مندرجہ ذیل کھیلوں کا سامان موجود ہے۔

1۔کرکٹ(تمام ضروری سامان موجود ہے)

2۔فٹ بال(تمام ضروری سامان موجود ہے)

3۔ہاکی(تمام ضروری سامان موجود ہے)

4۔والی بال(تمام ضروری سامان موجود ہے)

5۔ٹیبل ٹینس(تمام ضروری سامان موجود ہے)

6۔بیڈمنٹن(تمام ضروری سامان موجود ہے)

سرگودھا گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج بھیرہ کی تعمیر و تکمیل
اور تخمینہ لاگت سے متعلقہ تفصیلات

***6901: جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج بھیرہ پی پی 72 ضلع سرگودھا کی تعمیر کب شروع ہوئی تھی؟

(ب) اب تک اس کی کتنی بلڈنگ مکمل ہو چکی ہے کتنی بلڈنگ بقایا ہے کتنی رقم آج تک بلڈنگ پر خرچ ہوئی ہے؟

(ج) یہ بلڈنگ کب مکمل ہونا تھی کب کام شروع ہوا ہے؟

(د) اس بلڈنگ کی تعمیر کا ٹھیکہ کس کو دیا گیا تھا کتنی رقم میں دیا گیا تھا کتنی دفعہ اس کا تخمینہ لاگت تبدیل کیا گیا ہے تخمینہ لاگت تبدیل کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) اس میں کون کون سی بلڈنگ بنائی جارہی ہے؟

(و) کیا اس میں AMPHI Theatre ایمپی تھیٹر بنانے کا حکومت ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج بھیرہ پی پی 72 ضلع سرگودھا کو سکیم بعنوان (ADP No. 88) Provision of Missing Facilities at Govt. Girls Degree College Bhera Sargodha کی تعمیر کا آغاز 12.02.2020 کو ہوا۔

(ب) اب تک اس کالج میں مندرجہ ذیل کام مکمل ہو چکا ہے۔
فرش مکمل (گراؤنڈ فلور) اور پہلی منزل کے فرش کا کام جاری ہے (Quarters)
Brick Work in F&P in Progress اب تک بلڈنگ کی تعمیر پر 22.28 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔

(ج) اس عمارت کا کام 12.02.2020 کو شروع ہوا اور 11.08.2021 کو مکمل ہو گا۔

(د) اس عمارت کی تعمیر کا ٹھیکہ میسرز شیخ محمد ممتاز اینڈ حق نواز گورنمنٹ کنٹریکٹر کو دیا گیا تھا ٹھیکہ کی رقم 60.38 ملین روپے تھی۔ تخمینہ لاگت تبدیل نہیں کیا گیا ہے۔

(ہ) اس میں مندرجہ ذیل کام شامل ہیں۔

Re-Habitation of Main Building (Ground Floor) (Rooms, Canteen, Quarters)

Construction of Main Building (First Floor) No. of Class Rooms are 8

Construction of Mumty

Construction of Quarter (2-Nos)

Construction of Security Guard Room

Construction of Waiting Shed, Benches, Tuf Pavers

Construction of Canteen, Construction of Rams

Constructions of Compound Wall

(و) ایمپی تھیٹر کی تعمیر کے لئے کالج ہذا میں مناسب جگہ نہیں ہے۔ اس کالج کا کل رقبہ 16 کنال 4 مرلے ہے۔ اس کا تعمیر شدہ رقبہ 12 کنال ہے۔

یونیورسٹی آف سرگودھا کے سنڈیکیٹ کے ممبران اور چناؤ کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

***6904: جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) یونیورسٹی آف سرگودھا کے سنڈیکیٹ کے ممبران کی تعداد مع نام، پتہ جات اور سرکاری عہدہ بتائیں؟

(ب) اس یونیورسٹی کے سنڈیکیٹ کے ممبران کو کون نامزد کرتا ہے یا ان کا چناؤ کس طریق کار کے تحت کون کرتا ہے یہ آخری مرتبہ ان کا چناؤ کب کتنے عرصہ کے لئے بنایا گیا تھا ان کی اہلیت کیا ہے جو سرکاری ملازم ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں ان کی تعلیمی اسناد کی کاپیاں فراہم فرمائیں؟

(ج) موجودہ سنڈیکیٹ کی کتنی میٹنگ ہوئی ہیں کس کس تاریخ کو ہوئی ہیں ان میں کتنے ممبران نے علیٰحدہ علیٰحدہ شمولیت کی تھی؟

(د) سنڈیکیٹ کے پاس کیا کیا اختیارات ہیں اور انہوں نے یونیورسٹی آف سرگودھا میں طلباء و طالبات کے وسیع تر مفاد میں کیا کیا اہم فیصلے کئے تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) یونیورسٹی آف سرگودھا کے سینڈیکیٹ کے ممبران کی کل تعداد 23 ہے جبکہ اس وقت یونیورسٹی کی سنڈیکیٹ 14 ممبران پر مشتمل ہے ان کے نام پتا جات اور سرکاری عہدہ کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سنڈیکیٹ کے چار ممبران کو حکومت پنجاب، نو ممبران کو گورنر پنجاب اور تین ممبران صوبائی اسمبلی کو سپیکر پنجاب اسمبلی نامزد کرتے ہیں۔ باقی سات ممبران بلحاظ عہدہ Ex-officio ممبر ہوتے ہیں۔

سنڈیکیٹ کے کچھ ممبران، (Ex-officio) اور ممبران صوبائی اسمبلی کے علاوہ) کی تقرری تین سال کے لئے یا انکے عہدے کی میعاد تک ہوتی ہے۔ تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ فہرست میں Ex-Officio ممبران کے علاوہ نامزد ممبران کا نام، ان کی تاریخ تقرری، عہدہ اور گریڈ درج ہے۔

سنڈیکیٹ ممبران کی اہلیت اور تقرری کا مکمل طریقہ کار یونیورسٹی آف سرگودھا آرڈیننس 2002 کی شق نمبر 20 میں موجود ہے تفصیل ضمیمہ۔(ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔۔ سنڈیکیٹ کے درج ذیل ممبران جو کہ یونیورسٹی کے ملازمین بھی ہیں ان کی پی ایچ ڈی کی ڈگری کی کاپیاں ضمیمہ (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

ڈگری کا نام	نام وعہدہ	سریل نمبر
(پی ایچ ڈی بائیو کیمسٹری)	ڈین فیکلٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز	۱۔ ڈاکٹر ظہور الحسن
(پی ایچ ڈی فارماسیوٹیکس)	ڈین فیکلٹی آف فارمیسی	۲۔ ڈاکٹر ساجد بشیر
(ایف سی پی ایس گائناکالوجی)	پرنسپل سرگودھا میڈیکل کالج	۳۔ ڈاکٹر حمیرا اکرم
(پی ایچ ڈی ایگرانومی)	پرنسپل کالج آف ایگریکلچر	۴۔ ڈاکٹر اطہر ندیم

(ج) سنڈیکیٹ کا اجلاس بوقت ضرورت بلایا جاتا ہے اور سنڈیکیٹ کی پہلی تکمیل اور اجلاس 2003 میں ہوا اس کے بعد جن ممبران کی تقرری کا عرصہ ختم ہو جاتا ہے ان کی جگہ نئے ممبران کا تقرر حکومت پنجاب، جناب گورنر پنجاب یا جناب سپیکر صوبائی اسمبلی فرماتے ہیں اور یہ ایک مسلسل عمل ہے۔ مزید برآں Ex-officio ممبران بھی تبادلے کی صورت میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ چونکہ زیادہ تر ممبران کا تقرر عرصہ تین سال کے لئے ہوتا ہے اس لئے گزشتہ تین سالوں میں سنڈیکیٹ کے ہونے والے اجلاسوں کی تفصیل مع، تاریخ اور ممبران کی تعداد شمولیت ضمیمہ (ہ) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ممبران کی تعداد شمولیت	اجلاس کی تاریخ	سریل نمبر
14	12.05.2018	1
10	28.07.2018	2
12	15.09.2018	3
15	01.12.2018	4
15	16.02.2019	5
17	09.03.2019	6
14	01.08.2019	7
15	14.12.2019	8
17	27.07.2020	9
17	28.12.2020	10
14	16.02.2021	11

(د) سنڈیکیٹ کے مکمل اختیارات کی تفصیل یونیورسٹی آف سرگودھا آرڈیننس 2002 کے سیکشن 21 میں دی گئی ہے اور اس سیکشن میں دیئے گئے اختیارات کے تحت ہی سنڈیکیٹ میں فیصلے کئے جاتے ہیں ضمیمہ (و) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مزید بر آں یونیورسٹی سنڈیکیٹ نے اپنے اجلاسوں میں طلباء و طالبات کے وسیع تر مفاد میں جو فیصلے کئے ہیں وہ ضمیمہ (ز) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

یونیورسٹی آف ایجوکیشن لاہور میں افسران کی تعداد اور حاصل مراعات سے متعلقہ تفصیلات

***6915: محترمہ عظمیٰ کاردار:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) یونیورسٹی آف ایجوکیشن لاہور کیمپس میں V.C رجسٹرار، ایڈیشنل رجسٹرار، ڈپٹی رجسٹرار، ٹریژرار و ڈین / ہیڈ آفس آف ڈیپارٹمنٹ کی کتنی اسامیاں ہیں ان پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور تعیناتی کب ہوئی تھی؟

(ب) ان کو ماہانہ کیا کیا مراعات حاصل ہیں تنخواہ کے علاوہ دیگر کون کون سے الاؤنس دیئے جا رہے ہیں؟

(ج) ان کے سال 20-2019 اور 21-2020 کے اخراجات کی تفصیل علیحدہ علیحدہ فراہم فرمائیں؟

(د) ان کے زیر استعمال گاڑیوں کی تفصیل مع گاڑی کا نمبر اور ماڈل بتائیں ان کے دو سالوں کے اخراجات بتائیں؟

(ہ) کس کس ملازم کی تعیناتی سنڈیکیٹ کی منظوری سے ہوئی ہے اور کس کس کی بغیر سنڈیکیٹ کی منظوری سے ہوئی ہے اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لاہور کیمپس وائس چانسلر، رجسٹرار، ایڈیشنل رجسٹرار اور ٹریژرر کی اسامیوں کی تعداد اور ان پر تعینات افسران کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور تعیناتی کی تاریخ ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ یونیورسٹی میں

ڈین / ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ کی اسامیاں نہیں ہیں۔ نیز رجسٹرار اور ٹریژرر کی اسامیوں پر ایسوسی ایٹ پروفیسرز کو گورنر / چانسلر نے ایڈیشنل چارج دیا ہوا ہے۔

(ب) ان افسران کو پے سکیل کے مطابق صرف ماہانہ تنخواہ دی جاتی ہے۔

(ج) سال 20-2019 اور 21-2020 کے اخراجات کی تفصیلات ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(د) تفصیل ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ہ) یونیورسٹی آف ایجوکیشن کے مطابق تمام بھرتیاں متعلقہ اتھارٹی (وائس چانسلر یا سینڈیکیٹ) کی منظوری سے ہوئی ہیں۔

یونیورسٹی آف ایجوکیشن جوہر آباد کیمپس کے اخراجات مع گاڑیوں سے متعلقہ تفصیلات

*6957: **محترمہ عظمیٰ کاردار:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) یونیورسٹی آف ایجوکیشن جوہر آباد کیمپس میں V.C رجسٹرار ایڈیشنل رجسٹرار، ڈپٹی رجسٹرار، ٹریژرار اور ڈین / ہیڈ آفس ڈیپارٹمنٹ کی کتنی اسامیاں ہیں ان پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ تعلیمی قابلیت اور تعیناتی کب ہوئی تھی؟

(ب) ان کو ماہانہ کیا کیا مراعات حاصل ہیں تنخواہ کے علاوہ دیگر کون کون سے الاؤنس دیئے جا رہے ہیں؟

(ج) ان کے سال 20-2019 اور 21-2020 کے اخراجات کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ فراہم فرمائیں؟

(د) ان کے زیر استعمال گاڑیوں کی تفصیل مع گاڑی کا نمبر اور ماڈل بتائیں ان کے دو سالوں کے اخراجات بتائیں؟

(ہ) کس کس ملازم کی تعیناتی سنڈیکیٹ کی منظوری سے ہوئی ہے اور کس کس کی بغیر سنڈیکیٹ کی منظوری ہوئی ہے اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) یونیورسٹی آف ایجوکیشن ، لاہور کا جوہر آباد کیمپس (VC، رجسٹرار ، ایڈیشنل رجسٹرار ، ڈپٹی رجسٹرار ، ٹریژرر اور ڈین / ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ کی کوئی اسامی موجود نہیں ہے)۔ تاہم ایک ڈپٹی ڈائریکٹر تعینات ہیں اِن کا نام ، عہدہ ، گریڈ ، تعلیمی قابلیت اور تعیناتی کی تاریخ ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ڈپٹی ڈائریکٹر کو صرف ماہانہ تنخواہ پے سکیل کے مطابق ادا کی جاتی ہے۔

(ج) ڈپٹی ڈائریکٹر کی سال 20-2019 اور 21-2020 کے اخراجات کی تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ڈپٹی ڈائریکٹر جوہر آباد کے پاس کوئی سرکاری گاڑی نہیں ہے۔

(ہ) VC رجسٹرار کی تعیناتی یونیورسٹی آف ایجوکیشن لاہور آرڈیننس 2002 کے تحت گورنر / چانسلر، گورنمنٹ آف دی پنجاب ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی سفارشات کے مطابق کرتا ہے جس کی تفصیل ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مزید برآں گریڈ 17 اور اُس کے اُوپر کی تمام تر تعیناتی کی منظوری سنڈیکیٹ جبکہ گریڈ 1 سے 16 کی تمام تر تعیناتی کی منظوری وائس چانسلر نے دی ہوئی ہے اور وائس چانسلر اور رجسٹرار چانسلر کی منظوری کے بعد کام کر رہے ہیں۔

لاہور انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ میں پرنٹنگ پریس اور ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

***7016: محترمہ سعدیہ سہیل رانا:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور کا اپنا پرنٹنگ پریس موجود ہے؟

(ب) اگر بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور کا اپنا پرنٹنگ پریس ہے تو اس میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ج) یہ پرنٹنگ پریس کب قائم کیا گیا اور اس پریس میں کون سی مشینری موجود ہے؟

وزیر ہائر ایجوکیشن (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) جی ہاں!

(ب) 35 ملازمین اس وقت پرنٹنگ پریس میں کام سرانجام دے رہے ہیں۔

(ج) یہ پرنٹنگ پریس 1958 میں قائم کیا گیا۔ اس پرنٹنگ پریس میں موجود مشینری کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

1۔ آفسٹ پرنٹنگ مشین	2عدد
2۔ لیٹر پریس پرنٹنگ مشین	2عدد
3۔ پلیٹ میکنگ مشین	1عدد
4۔ کٹنگ مشین	2عدد
5۔ کاپی پرنٹر مشین	2عدد
6۔ ایمبوزنگ مشین	3عدد
7۔ سلائی مشین	7عدد

انٹرمیڈیٹ کے امتحانی مراکز میں سپرنٹنڈنٹ کی تقرری کے اختیار اور معاوضہ سے متعلقہ تفصیلات

*7017: **محترمہ سعدیہ سہیل رانا:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) انٹرمیڈیٹ کے امتحانات کے لئے امتحانی مرکز میں تعینات سپرنٹنڈنٹ کو کتنا یومیہ معاوضہ دیا جاتا ہے؟

(ب) انٹرمیڈیٹ کے امتحانات کے لئے امتحانی مرکز میں تعینات سپرنٹنڈنٹ کے تقرر کا اختیار کس کے پاس ہے؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) پنجاب کے تمام (09) تعلیمی بورڈز میں انٹرمیڈیٹ کے امتحانات کے لئے سپرنٹنڈنٹ کو درج ذیل شرح کے مطابق معاوضہ دیا جاتا ہے۔

(i) ڈبل سیشن (Morning & Evening): **مبلغ** -/1300 روپے

(ii) سنگل سیشن: مبلغ -/ 900روپے

(ب) (i) بہاولپور، ڈی جی خان، فیصل آباد، ملتان، ساہیوال اور سرگودھا بورڈز میں انٹرمیڈیٹ کے امتحانات کے لئے امتحانی مراکز میں سپرنٹنڈنٹ کی تقرری چیئرمین کرتے ہیں۔

(ii) گوجرانوالہ، لاہور اور راولپنڈی بورڈز میں انٹرمیڈیٹ کے امتحانات کے لئے امتحانی مراکز میں سپرنٹنڈنٹ کی تقرری کنٹرولر آف امتحانات کرتے ہیں۔

نارووال کے نئے کالجز اور اپ گریڈ کردہ کالجز مع منظور شدہ خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*7037: **جناب بلال اکبر خان** : کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع نارووال میں سال 18-2017، 19-2018، 20-2019 اور 21-2020 میں کتنے کالج نئے بنائے گئے اور کتنے کالجز کو اپ گریڈ کیا گیا ان کالجوں کے نام بتائیں؟

(ب) ان کالجوں کے ان سالوں کے اخراجات کی تفصیل کالج وائز علیٰحدہ علیٰحدہ فراہم فرمائیں؟

(ج) ان کالجوں میں منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل عہدہ، گریڈ وائز بتائیں کتنی اور کون کون سی اسامیاں خالی کب سے ہیں؟

(د) ان کالجوں میں ٹیچنگ کیڈر کی کتنی اسامیاں خالی کب سے کس بناء پر ہیں ان کو کب تک پر کر دیا جائے گا؟

(ہ) ان کالجوں میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد کلاس وائز اور کالج وائز بتائیں ان سے کتنی فیس وصول کی جاتی ہے؟

(و) ان کی بلڈنگ کی حالت علیٰحدہ علیٰحدہ بتائیں؟

(ز) ان کالجوں کے پاس کون کون سی گاڑیاں اور بسیں پک اینڈ ڈراپ کے لئے ہیں ان کے اخراجات بھی فراہم کریں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ(جناب یاسر ہمایوں):

(الف) ضلع نارووال میں 18-2017, 19،2018, 20-2019اور21-2020میں دو نئے کالجز بنائے گئے جو کہ گورنمنٹ کالج فار وومن کوٹ نیناں نارووال اور گورنمنٹ کالج فار وومن کنجرور نارووال ہیں۔ان کی تعمیر آخری مراحل میں ہے۔

(ب) گورنمنٹ کالج فار وومن کوٹ نیناں نارووال کو ترقیاتی فنڈز کی مد میں(M)108.748روپے فراہم کئے گئے جبکہ گورنمنٹ کالج فار وومن کنجرور نارووال کو ترقیاتی فنڈز کی مد میں(M) 98.250روپے فراہم کئے گئے۔

(ج) جیسے ہی بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کالج Higher Education Departmentکے حوالے کرے گا۔ان میں SNEاور DDO Approvalکا عمل شروع کر دیا جائے گا۔

(د) جیسے ہی بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کالج Higher Education Departmentکے حوالے کرے گا۔ان میں SNEاور DDO Approvalکا عمل شروع کر دیا جائے گا۔

(ہ) کالج میں طلباء کے داخلے کا عمل SNEاور DDO Approvalکے بعد کیا جائے گا۔

(و) چونکہ مذکورہ بالا سالوں میں نہ کوئی نیا کالج بنا ہے اور نہ کوئی اپ گریڈ ہوا ہے لہذا ان کی بلڈنگ بھی فراہم نہ ہے۔

(ز) ان کالجز میں کلاسز شروع ہونے کے بعد طلباء کی تعداد اور ضرورت کو مد نظر رکھتے ہوئے بسیں دینے کا فیصلہ کیا جائے گا۔

بہاولپور میں نئے اور اپ گریڈ کردہ کالجز کی تعداد مع منظور شدہ خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

***7038: جناب ظہیر اقبال:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع بہاولپور میں سال 18-2017-19-2018-20-2019اور21-2020 میں کتنے کالج نئے بنائے گئے اور کتنے کالجز کو اپ گریڈ کیا گیا ان کالجوں کے نام بتائیں؟

(ب) ان کالجوں کے ان سالوں کے اخراجات کی تفصیل کالج وائز علیٰحدہ علیٰحدہ فراہم فرمائیں؟

(ج) ان کالجوں میں منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل عہدہ، گریڈ وائز بتائیں کتنی اور کون کون سی اسامیاں خالی ہیں کب سے خالی ہیں؟

(د) ان کالجوں میں ٹیچنگ کیڈر کی کتنی اسامیاں خالی کب سے کس بناء پر ہیں ان کو کب تک پر کر دیا جائے گا؟

(ہ) ان کالجوں میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد کلاس وائز اور کالج وائز بتائیں ان سے کتنی فیس وصول کی جاتی ہے؟

(و) ان کی بلڈنگ کی حالت علیٰحدہ علیٰحدہ بتائیں؟

(ز) ان کالجوں کے پاس کون کون سی گاڑیاں اور بسیں پک اینڈ ڈراپ کے لئے ہیں ان کے اخراجات بھی فراہم کریں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) بہاولپور ضلع میں 18-2017, 19-2018, 20-2019 اور 21-2020 میں کوئی نیا کالج نہیں بنا ہے۔

ان سالوں میں 7 کالجز میں BS-04 Year پروگرام شروع کیا گیا ہے جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ گورنمنٹ گریجویٹ کالج بغداد روڈ بہاولپور۔

۲۔ گورنمنٹ صادق عباسی گریجویٹ کالج ڈیرہ نواب صاحب۔

۳۔ گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین دبئی محل روڈ بہاولپور۔

۴۔ گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین سیٹلائیٹ ٹاؤن بہاولپور۔

۵۔ گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین حاصلپور۔

۶۔ گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین خیرپور۔

۷۔ گورنمنٹ صادق گریجویٹ کالج بہاولپور۔

(ب) ان کالجوں کے ان سالوں کے اخراجات کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان کالجوں میں منظور شدہ اسامیاں، عہدہ، گریڈ وائز، خالی اسامیوں اور کب سے خالی ہیں کی تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان تمام کالجز کی ٹیچنگ کیڈر کی اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور ان خالی اسامیوں کی تقرری ہائر ایجوکیشن کرتا ہے۔بذریعہ پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے تقرریوں کا عمل جاری ہے۔

(ہ) ان کالجز میں طالبات کی تعداد کلاس وائز اور فیس وصولی کی تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و)

درکار	بلڈنگ کی تفصیل	کالج کا نام
بی ایس بلاک	40 کمرے، 5 لیبز، 02 پلے گراونڈز، 01 ہال	گورنمنٹ گریجویٹ کالج بغداد روڈ بہاولپور
05 لیبز، 16 کمرے	20 کمرے، 6 لیبز، لائبریری، 02 ہالز	گورنمنٹ صادق عباسی گریجویٹ کالج ڈیرہ نواب صاحب
بی ایس بلاک	26 کمرے، 4 لیبز، لائبریری، 2 پلے گراونڈز	گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین دبئی محل روڈ بہاولپور
ہال	12 کمرے، 05 لیبز، لائبریری	گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین سیٹلائیٹ ٹاون بہاولپور۔
لیکچر تھیٹر، لائبریری بلاک	34 کمرے، 05 لیبز	گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین حاصلپور۔
06 کمرے	14 کمرے، لائبریری، ہال	گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین خیرپور۔
M.Com بلاک	13 کمرے، 03 لیبز، ہال	گورنمنٹ صادق گریجویٹ کالج بہاولپور

ان کالجز کی بلڈنگ کی حالت تسلی بخش ہے۔ان کالجز میں درکار سہولیات کو آئندہ مالی سال میں فنڈز کی فراہمی کی صورت میں مرحلہ وار ضرورت کی بنیاد پر فراہم کیا جائے گا۔

(ز) مندرجہ ذیل کالجز کے پاس سرکاری بسیں ہیں۔

ا۔ گورنمنٹ صادق عباسی گریجویٹ کالج ڈیرہ نواب صاحب کے پاس ٹوٹل 03 بسیں ہیں DAEWOO, HINO اور BED FORD

۲۔ گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین دبئی محل روڈ بہاولپور کے پاس ٹوٹل 03 بسیں ہیں دو HINO اور ایک ISUZU بس ہے۔

۳۔ گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین سیٹلائیٹ ٹاؤن بہاولپور ایک ISUZU COSTER اور ایک ISUZU BUS ہے۔

۴۔ گورنمنٹ صادق گریجویٹ کالج بہاولپور کے پاس دو عدد HINO بس اور ایک SAZUKI CULTUS CAR ہے۔

مندرجہ ذیل کالجز کے پاس سرکاری بسیں نہیں ہیں۔

ا۔ گورنمنٹ گریجویٹ کالج بغداد روڈ بہاولپور۔

۲۔ گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین خیرپور۔

۳۔ گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین حاصلپور۔

ان کالجز میں بسوں کی فراہمی کے لئے تجویز دی گئی ہے اور آئندہ مالی سال میں فنڈز کی فراہمی کی صورت میں ترجیحاتی بنیادوں پر فراہم کی جائیں گی۔

کوٹ ادو میں نئے اور اپ گریڈ کردہ کالجز منظور شدہ خالی اسامیوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

7039*: ملک غلام قاسم ہنجرا: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ میں سال 18-2017، 19-2018، 20-2019 اور 21-2020 میں کتنے کالج نئے بنائے گئے اور کتنے کالجز کو اپ گریڈ کیا گیا ان کالجوں کے نام بتائیں؟

(ب) ان کالجوں کے ان سالوں کے اخراجات کی تفصیل کالج وائز علیحدہ علیحدہ فراہم فرمائیں؟

(ج) ان کالجوں میں منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل عہدہ گریڈ وائز بتائیں کتنی اور کون کون سی اسامیاں خالی کب سے ہیں؟

(د) ان کالجوں میں ٹیچنگ کیڈر کی کتنی اسامیاں خالی کب سے کس بناء پر ہیں ان کو کب تک پر کر دیا جائے گا؟

(ہ) ان کالجوں میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد کلاس وائزاور کالج وائز بتائیں ان سے کتنی فیس وصول کی جاتی ہے؟

(و) ان کی بلڈنگ کی حالت علیٰحدہ علیٰحدہ بتائیں؟

(ز) ان کالجوں کے پاس کون کون سی گاڑیاں اور بسیں پک اینڈ ڈراپ کے لئے ہیں ان کے اخراجات بھی فراہم کریں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ میں اس وقت 9 کالجز ہیں۔ ان میں سے 7 کالجز ایسو سی ایٹ ہیں۔ جبکہ دو کالجز گورنمنٹ گریجویٹ کالج کوٹ ادو اور گورنمنٹ گریجویٹ کالج چوک سرور شہید میں BS-4 Year کلاسز کا اجراء کیا گیا۔ان سالوں میں کوٹ ادو میں کوئی نئے کالجز نہیں بنائے گئے۔

(ب) ان کالجز کے منظور شدہ بجٹ اور اخراجات کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان کالجز میں منظور شدہ اور خالی اسامیوں کی تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ٹیچنگ کیڈر کی خالی اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔اور اب پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے مختلف مضامین کے لیکچرارز کی بھرتی ہو رہی ہے۔

(ہ) ان کالجز میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ بورڈ اور یونیورسٹی شیڈول کے مطابق طالب علموں سے فیس وصول کی جاتی ہے۔ (ضمیمہ ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) ان کالجز کی بلڈنگز تسلی بخش ہے۔ گریجویٹ کالجز میں بی ایس بلاک اور ہال کی ضرورت ہے جو کہ آئندہ مالی سال میں فنڈز کی فراہمی کی صورت میں ترجیحاتی بنیادوں پر فراہم کئے جائیں گے۔

(ز) گورنمنٹ گریجویٹ کالج کوٹ ادو میں ایک بس طالب علموں کے لئے موجود ہے اس کے ماہانہ اخراجات 150,000 روپے ہیں۔ گورنمنٹ گریجویٹ کالج چوک سرور شہید میں ایک بس درکار ہے اور اس کے لئے تجویز دے دی گئی ہے جو کہ آئندہ مالی سال میں فنڈز کی دستیابی کی صورت میں ضرورت کے مطابق فراہم کی جائے گی۔

گوجرانوالہ میں نئے اور اپ گریڈ کردہ کالجز کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*7041: **جناب محمد نواز چوہان:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں سال 18-2017، 19-2018، 20-2019 اور 21-2020 میں کتنے کالج نئے بنائے گئے اور کتنے کالجز کو اپ گریڈ کیا گیا ان کالجوں کے نام بتائیں؟

(ب) ان کالجوں کے ان سالوں کے اخراجات کی تفصیل کالج وائز علیحدہ علیحدہ فراہم فرمائیں؟

(ج) ان کالجوں میں منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل عہدہ، گریڈ وائز بتائیں کتنی اور کون کون سی اسامیاں خالی کب سے ہیں؟

(د) ان کالجوں میں ٹیچنگ کیڈر کی کتنی اسامیاں خالی کب سے کس بناء پر ہیں ان کو کب تک پر کر دیا جائے گا؟

(ہ) ان کالجوں میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد کلاس وائز اور کالج وائز بتائیں ان سے کتنی فیس وصول کی جاتی ہے؟

(و) ان کی بلڈنگ کی حالت علیحدہ علیحدہ بتائیں؟

(ز) ان کالجوں کے پاس کون کون سی گاڑیاں اور بسیں پک اینڈ ڈراپ کے لئے ہیں ان کے اخراجات بھی فراہم کریں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں سال 18-2017 اور 19-2018 میں بننے والے نئے کالجز کے نام درج ذیل ہے۔

1- گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج بوائز روپ، گوجرانوالہ۔

۲۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج بوائز اودھوالی، گوجرانوالہ۔

۳۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین دلاور چیمہ، گوجرانوالہ۔

۴۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین سوہدرہ، گوجرانوالہ۔

سال20۔2019اور21۔2020میں یہ دو نئے پراجیکٹ شروع کئے گئے۔

ا۔ گورنمنٹ گریجویٹ کالج فار وومن سیٹلائیٹ ٹاؤن میںBSبلاک کی تعمیر (لاگت160ملین روپے)۔

۲۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج فار بوائز سیٹلائیٹ ٹاؤن میں بلڈنگRe-habilitation (لاگت126ملین روپے)

(ب) فنڈز (ملین روپے)

نان ڈویلپمنٹ فنڈ(M)				
اخراجات	جاری کردہ	سال	ڈویلپمنٹ فنڈز(M)	نام کالج
3.40 M	4.40 M	2019-20	83.467 M	ا۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج بوائز روپ، گوجرانوالہ۔
9.00 M	11.50 M	2021-20		
0.50 M	2.12 M	2019-20	79.897	۲۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج بوائز
0.64 M	127.25M	2021-20	M	اودھوالی، گوجرانوالہ۔
0.81 M	4.40 M	2019-20	78.095	۳۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے
1.16 M	13.4 M	2021-20	M	خواتین دلاور چیمہ، گوجرانوالہ۔
0.81 M	13.74M	2019-20		۴۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے
0.54 M	3.45 M	2021-20		خواتین سوہدرہ، گوجرانوالہ۔

(ج) ان کالجز میں منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل عہدہ، گریڈ وائز اور خالی اسامیوں کی تفصیل (الف)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان کالجوں میں ٹیچنگ کیڈر کی59اسامیاں خالی ہیں۔ جب سے یہ کالج شروع ہوئے ہیں اور ابھی تک خالی ہیں۔ حکومت ان خالی اسامیوں کو پر کرنے کے لئے اقدامات کر رہی ہے۔ جلد ہی ان کالجوں کی اسامیوں کو پر کر دیا جائے گا۔

(ہ)

تعداد طلباء

نام کالج	سال	ایف اے	ایف۔ایس۔سی	اے۔ڈی۔پی
۱۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ	2019-20	54	0	0
کالج بوائز روپ، گوجرانوالہ۔	2020-21	71	17	0
۲۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج	2019-20	27	0	0
بوائز اودھوالی، گوجرانوالہ۔	2020-21	36	0	0
۳۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ	2019-20	16	0	0
کالج برائے خواتین دلاور چیمہ، گوجرانوالہ۔	2020-21	39	0	22
۴۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ	2019-20	16	0	0
کالج برائے خواتین سوہدرہ، گوجرانوالہ۔	2020-21	17	0	22

کلاس وائز فیس فی کس سالانہ

سال	ایف اے	ایف۔ایس۔سی	اے۔ڈی۔پی
سال اول	3555	3620	1920
سال دوم	3555	3620	1920

(و)

نام کالج	سال
۱۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج بوائز روپ، گوجرانوالہ۔	12 کمرے، 02 بلاکز، 04 لیبز، لائبریری
۲۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج بوائز اودھوالی، گوجرانوالہ۔	12 کمرے، ایڈمن بلاک، 5 لیبز
۳۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین دلاور چیمہ، گوجرانوالہ۔	12 کمرے، 01 ایڈمن بلاک، 04 لیبز، لائبریری
۴۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین سوہدرہ، گوجرانوالہ۔	12 کمرے، 01 ایڈمن بلاک، 5 لیبز، لائبریری

ان کالجز کی بلڈنگ نئی تعمیر ہوئی ہے اور تسلی بخش حالت میں ہے۔

(ز) فی الوقت ان کالجز میں طلباء وطالبات کی تعداد کم ہونے کی وجہ سے بسیں فراہم نہیں کی گئیں۔

اوکاڑہ: میں نئے واپ گریڈ کردہ کالجز کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*7042: **جناب منیب الحق:** کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع اوکاڑہ میں سال 18-2017، 19-2018، 2020-2019 اور 21-2020 میں کتنے کالج نئے بنائے گئے اور کتنے کالجز کو اپ گریڈ کیا گیا ان کالجوں کے نام بتائیں؟

(ب) ان کالجوں کے ان سالوں کے اخراجات کی تفصیل کالج وائز علیٰحدہ علیٰحدہ فراہم فرمائیں؟

(ج) ان کالجوں میں منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل عہدہ، گریڈ وائز بتائیں کتنی اور کون کون سی اسامیاں خالی کب سے ہیں؟

(د) ان کالجوں میں ٹیچنگ کیڈر کی کتنی اسامیاں خالی کب سے کس بناء پر ہیں ان کو کب تک پر کر دیا جائے گا؟

(ہ) ان کالجوں میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد کلاس وائز اور کالج وائز بتائیں ان سے کتنی فیس وصول کی جاتی ہے؟

(و) ان کی بلڈنگ کی حالت علیٰحدہ علیٰحدہ بتائیں؟

(ز) ان کالجوں کے پاس کون کون سی گاڑیاں اور بسیں پک اینڈ ڈراپ کے لئے ہیں ان کے اخراجات بھی فراہم کریں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) 18-2017, 19-2018, 20-2019 میں ضلع اوکاڑہ میں کوئی نیا کالج نہیں بنا۔ جبکہ سال 21-2020 میں ضلع اوکاڑہ میں گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین ملگدہ چوک L-4/36 (اوکاڑہ) بنا۔ ان سالوں میں ضلع اوکاڑہ میں کوئی کالج Upgrade نہیں ہوا۔

(ب) اس کالج کو ترقیاتی فنڈز کی مد میں M 175.137 روپے مختص ہوئے۔ جس میں سے M 170.238 خرچ کئے گئے۔ بجٹ اور DDO الاٹمنٹ کے لئے پراسس جاری ہے۔

(ج) گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین ملگدہ چوک L-4/36(اوکاڑہ) کی SNE کی Approval کا پراسس جاری ہے۔

(د) گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین ملگدہ چوک L-4/36 (اوکاڑہ) کی SNE کی Approval کا پراسس جاری ہے۔

(ہ) گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین ملگدہ چوک L-4/36 (اوکاڑہ) کی نئی کلاسز کا اجراء DDO الاٹمنٹ اور SNE منظوری کے بعد کیا جائے گا۔

(و) گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین ملگدہ چوک L-4/36 (اوکاڑہ) کی تمام بلڈنگ نئی ہیں اور 2021 میں تعمیر ہوئی ہیں۔ ضمیمہ (الف) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ز) گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین ملگدہ چوک L-4/36 (اوکاڑہ) کو آئندہ مالی سال میں ضرورت کی بنیاد پر بس فراہم کی جائے گی۔

لاہور: یو ای ٹی میں معذور طلباء وطالبات میں لیپ ٹاپ کی تقسیم سے متعلقہ تفصیلات

*7052: **محترمہ سبرینہ جاوید:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یو ای ٹی لاہور میں معذور طلباء وطالبات میں لیپ ٹاپ تقسیم کئے گئے؟

(ب) تقسیم شدہ لیپ ٹاپ کب کتنے میں اور کس کمپنی سے خریدے گئے نیز خریداری کے لئے کس کس اخبار میں اشتہار دیا گیا اشتہار پر کل کتنی لاگت آئی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) معذور طلباء وطالبات کے نام، کلاس اور کس کس شعبہ سے تعلق تھا مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(د) لیپ ٹاپ تقسیم کرنے کی تقریب کب کہاں ہوئی نیز اس تقریب میں لیپ ٹاپ کس شخصیت نے تقسیم کئے؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) جی یہ درست ہے کہ یو ای ٹی لاہور میں معذور طلباء و طالبات میں پرائم منسٹر لیپ ٹاپ سکیم کے تحت لیپ ٹاپ تقسیم کئے گئے۔

(ب) یو ای ٹی لاہور کے مطابق تقسیم شدہ لیپ ٹاپ پرائم منسٹر لیپ ٹاپ سکیم کے تحت HEC کی طرف سے مہیا کئے گئے تھے اور ان کی خریداری میں یونیورسٹی کا کوئی کردار نہ ہے۔

(ج) جن تیرہ (13) معذور طالب علموں میں لیپ ٹاپ تقسیم کئے گئے ان کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(د) لیپ ٹاپ تقسیم کرنے کی تقریب کا انعقاد 19۔مارچ 2021 کو یو ای ٹی لاہور میں کیا گیا جس میں وائس چانسلر، یو ای ٹی لاہور نے معذور طالب علموں میں لیپ ٹاپ تقسیم کئے۔

فری اینڈ کمپلسری ایجوکیشن ایکٹ 2014 کے تحت سرکاری اور غیر سرکاری کالجز میں زیر تعلیم طلبہ کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

***7121: چودھری اختر علی:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور ضلع کی حدود میں کتنے سرکاری اور غیر سرکاری کالجوں میں The Free and Compulsory Education Act.2014 پر عملدرآمد ہو رہا ہے ان کے نام بتائیں؟

(ب) ان کالجوں میں زیر تعلیم بچوں کی تعداد ادارہ وائز بتائیں؟

(ج) ان کالجوں میں حکومت کی طرف سے کتنی رقم In Aids فراہم کی گئی تفصیل سال 2018، 2019، 2020 اور 2021 کی علیحدہ علیحدہ ادارہ وار بتائیں؟

(د) ان کالجوں میں کتنے بچے مذکورہ ایکٹ کے تحت فری تعلیم حاصل کر رہے ہیں ان بچوں کے نام، ولدیت، پتا جات مع کلاس کی تفصیل دی جائے؟

(ہ) کون کون سے کالج مذکورہ ایکٹ پر عملدرآمد نہیں کر رہے ہیں ان کے نام اور ان کے خلاف کی گئی کارروائی کی تفصیل دی جائے؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) مذکورہ ایکٹ سکول کی سطح کی تعلیم کے بارے میں ہے اور محکمہ ہائر ایجوکیشن پر لاگو نہیں ہوتا۔

(ب) چونکہ مذکورہ ایکٹ محکمہ ہائر ایجوکیشن پر لاگو نہیں ہوتا اس لئے اس سوال کا جواب نہ ہے۔

(ج) چونکہ مذکورہ ایکٹ محکمہ ہائر ایجوکیشن پر لاگو نہیں ہوتا اس لئے اس سوال کا جواب نہ ہے۔

(د) چونکہ مذکورہ ایکٹ محکمہ ہائر ایجوکیشن پر لاگو نہیں ہوتا اس لئے اس سوال کا جواب نہ ہے۔

(ہ) چونکہ مذکورہ ایکٹ محکمہ ہائر ایجوکیشن پر لاگو نہیں ہوتا اس لئے اس سوال کا جواب نہ ہے۔

گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی فیصل آباد میں کامیاب امیدواروں کو آرڈر نہ دینے سے متعلقہ تفصیلات

*7125: **میاں عبدالرؤف**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی فیصل آباد میں 20/19 دسمبر اور 4/3 فروری 2020 کو ہونے والے سلیکشن بورڈ میں کامیاب امیدواروں کو آرڈر نہیں دیئے گئے آرڈر نہ دینے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب) 2014 میں یونیورسٹی نے اخبار میں جو اشتہار دیا اور اس اشتہار کے مطابق سلیکشن بورڈ کے بعد جن کامیاب امیدواروں کو آرڈر دیئے گئے ان کے نام و پتا جات کے ساتھ مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ج) گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی فیصل آباد کے ایکٹ کے مطابق گریڈ 17 سے گریڈ 21 تک ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ کے سلیکشن بورڈ کا کورم کتنے ممبران پر مشتمل ہے مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(د) 2014 میں دیئے گئے اشتہار کے مطابق یونیورسٹی نے کامیاب امیدوار ڈپٹی رجسٹرار اقبال حسین اور ڈپٹی کنٹرولر احسان لودھی کو جو آفر لیٹر جاری کیا کیا ان دونوں امیدواروں کے سلیکشن بورڈ کا کورم یونیورسٹی ایکٹ کے مطابق مکمل تھا یا نہیں مکمل تفصیل مع سلیکشن بورڈ کے منٹس آف میٹنگ فراہم فرمائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) کامیاب امیدواروں کو آرڈر نہیں دیئے گئے کیونکہ چانسلر سے جی سی یونیورسٹی فیصل آباد کے Statutes کی Adoption کی منظوری برائے جی سی وومن یونیورسٹی فیصل آباد ابھی Process میں ہے۔

(ب) جی ہاں! یہ بھی بات درست ہے کہ سال 2014 میں یونیورسٹی نے اخبار میں اشتہار دیا تھا اور اس اشتہار کے بعد کامیاب امیدواروں کو آرڈر دیئے گئے۔ان کا نام، عہدہ، شعبہ و پتاجات کی مکمل تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ج) گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی فیصل آباد کے ایکٹ کے مطابق گریڈ 17 سے گریڈ 21 تک ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ کے سلیکشن بورڈ کا کورم 05 ممبران پر مشتمل ہوتا ہے ان کی تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(د) جی ہاں! امیدواروں کے سلیکشن بورڈ کا کورم یونیورسٹی ایکٹ کے مطابق تھا۔ سلیکشن بورڈ کے منٹس ضمیمہ (ج) کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

فیصل آباد: گورنمنٹ کالج فار وومن یونیورسٹی میں کامیاب امیدواروں کو آرڈر نہ دینے سے متعلقہ تفصیلات

*7185: **جناب جعفر علی:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی فیصل آباد میں سال 20-2019 کو ہونے والے سلیکشن بورڈ میں کامیاب امیدواروں کو آرڈر نہیں دیئے گئے آرڈر نہ دینے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سال 2014 میں یونیورسٹی نے اخبار اشتہار دیا تھا اس اشتہار کے بعد کامیاب امیدواروں کو آرڈر دیئے گئے جن امیدواروں کو آرڈر دیئے گئے ان کا نام پتا اور قابلیت کی تفصیل فراہم کریں؟

(ج) گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی فیصل آباد کے ایکٹ کے مطابق گریڈ 17 سے گریڈ 21 تک ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ کے سلیکشن بورڈ کا کورم کتنے ممبران پر مشتمل ہوتا ہے نام و عہدہ کی تفصیل فراہم فرمائیں؟

(د) 2014 میں دیئے گئے اشتہار کے مطابق یونیورسٹی نے کامیاب امیدواروں کے سلیکشن بورڈ کا کورم یونیورسٹی ایکٹ کے مطابق تشکیل دیا گیا تھا جو آفر لیٹر جاری کئے گئے ان کی تفصیل فراہم فرمائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) کامیاب امیدواروں کو آرڈر نہیں دیئے گئے۔ کیونکہ چانسلر سے جی سی یونیورسٹی فیصل آباد کے Statutes کی adoption کی منظوری برائے جی سی وومن یونیورسٹی فیصل آباد ابھی process میں ہے۔

(ب) جی ہاں! یہ بات درست ہے کہ سال 2014 میں یونیورسٹی نے اخبار میں اشتہار دیا تھا اور اس اشتہار کے بعد کامیاب امیدواروں کو آرڈر دیئے گئے۔ ان کا نام، عہدہ، شعبہ، پتا اور تعلیمی قابلیت کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی برائے خواتین مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کے ایکٹ کے مطابق گریڈ 17 سے گریڈ 21 تک ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ کے سلیکشن بورڈ کا کورم 05 ممبران پر مشتمل ہوتا ہے اور ممبران کے نام و عہدہ کی تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) 2014 میں دیئے گئے اشتہار کے مطابق یونیورسٹی نے کامیاب امیدواروں کے سلیکشن بورڈ کا کورم یونیورسٹی ایکٹ کے مطابق تشکیل دیا گیا تھا۔ جو آفر لیٹر جاری کئے گئے ان کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

لاہور: یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کی وزٹنگ فیکلٹی کی تنخواہوں میں اضافہ سے متعلقہ تفصیلات

*7276: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کی وزٹنگ فیکلٹی کی تنخواہوں میں اضافہ آخری بار کب کیا گیا؟

(ب) پروفیسر،ایسوسی ایٹ پروفیسر اوراسسٹنٹ پروفیسر کی تنخواہوں میں کتنا اضافہ کیا گیا۔

(ج) کیا حکومت اس یونیورسٹی کی وزٹنگ فیکلٹی کو مزید سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) ریگولر اور صبح کے سیشن کے لئے وزٹنگ فیکلٹی کے معاوضے میں آخری بار اضافہ یونیورسٹی کی فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں سینڈیکیٹ کی میٹنگ نمبر 3/2021 بتاریخ 10.04.2021 میں اضافہ کیا گیا (ضمیمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔اس سے پہلے یونیورسٹی ویک اینڈ کلاسز کے لئے وزٹنگ فیکلٹی کا معاوضہ یونیورسٹی کی فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں سینڈیکیٹ کی میٹنگ نمبر 4/2020 بتاریخ 22.08.2020 میں اضافہ کیا گیا۔

(ب) یو ای ٹی کے پروفیسر،ایسوسی ایٹ پروفیسر اور اسسٹنٹ پروفیسر کی تنخواہوں میں اضافہ گورنمنٹ کے پے سکیل کے مطابق اور ہائر ایجوکیشن کمیشن کے ٹنیور ٹریک پالیسی کے مطابق کیا جاتا ہے۔

(ج) یونیورسٹی نے حال ہی میں وزٹنگ فیکلٹی کے معاوضے میں اضافہ کیا ہے (ضمیمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

ساہیوال: بوائز و گرلز کالجز کے لئے مختص کردہ رقم،

اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*7281: **جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ساہیوال کے گرلز و بوائز کالجز کے لئے مالی سال 2020-21 میں کتنی رقم فراہم کی گئی ہے ان کی تفصیل کالج وائز بتائی جائے مزید کس کس کالج میں کیا کیا Missing Facilities ہیں اور ان کا تخمینہ کیا ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) ضلع ساہیوال کے کالجز میں کتنی منظور شدہ ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ کی اسامیاں ہیں اور کتنی کب سے خالی ہیں ان کو محکمہ کب تک پر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے مکمل تفصیل بتائیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال میں گورنمنٹ بوائز و گرلز کالجز کے طلباء وطالبات فیڈرز کے لحاظ سے کالجز کی تعداد ناکافی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت ضلع ساہیوال میں طلباء و طالبات کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے کے لئے مزید کتنے نئے بوائز و گرلز کالجز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان کریں۔

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) ضلع ساہیوال کے گرلز و بوائز کالجز کے لئے مالی سال 21-2020 میں فراہم کی گئی رقم کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

#ان کالجز میں عدم دستیاب سہولیات کی تفصیل(Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

اس ضمن میں یہ گذارش ہے کہ مالی سال 21-2020 میں گورنمنٹ گریجویٹ کالجز برائے خواتین میں BS-Block Construction of کے نام سے ایک سکیم موجود ہے جس کا تخمینہ لاگت 147.072 ملین ہے۔

(ب) ضلع ساہیوال کے کالجز میں کتنی منظور شدہ ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ کی اسامیوں کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔ لیکچرار کی بھرتی کا عمل پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے شروع کیا جا چکا ہے۔ اس سلسلے میں کمیشن کی سفارشات موصول ہو رہی ہیں اور خالی اسامیوں پر بھرتی جلد ہی مکمل کر لی جائے گی۔

(ج) ضلع ساہیوال میں گورنمنٹ بوائز و گرلز کالجز طلباء وطالبات کی تعداد کے لحاظ سے کافی ہیں۔ تاہم آئندہ مالی سالوں میں ضرورت کی بنا پر نئی سکیمز شامل کی جائیں گی۔

صوبہ کے بیشتر کالجز میں مستقل پرنسپل کی عدم تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*7299: **محترمہ شمیم آفتاب:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر کے زیادہ تر کالجز کے پرنسپل مستقل پرنسپل نہیں ہیں؟

(ب) حکومت ان کالجز میں قابل اور مستقل پرنسپل تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اگر ہاں تو کب تک؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) صوبہ کے زیادہ تر کالجز میں مستقل پرنسپل تعینات ہیں۔ تاہم کسی بھی وجہ سے مستقل پرنسپل کی سیٹ خالی ہونے پر عارضی طور پر پرنسپل بھی لگائے جاتے ہیں۔

(ب) حکومت پنجاب پرنسپل کی خالی شدہ اسامیوں کو پُر کرنے میں بہت سنجیدہ ہے۔ اس سلسلے میں درخواستوں کے حصول کے لئے نا صرف Online System (آن لائن سسٹم) کا اجراء کیا گیا ہے بلکہ شفافیت اور میرٹ کے لئے پرنسپل کے لئے معیار کا بھی اجراء کیا گیا ہے۔ ایک ہائی لیول کی کمیٹی جس کی سربراہی وزیر، اعلیٰ تعلیم یا سیکرٹری، اعلیٰ تعلیم کرتے ہیں اور تقریباً ہر ہفتے انٹرویو کمیٹی کی میٹنگ منعقد کی جاتی ہے تاکہ مستقل پرنسپل کی تعیناتی کا عمل جلد از جلد پورا کیا جاسکے۔ تاہم یہ بھی مزید عرض ہے کہ مستقل پرنسپل اور خالی سیٹوں کی تعداد میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے کیونکہ ریٹائرمنٹ یا دیگر وجوہات کی بناء پر پرنسپل کی سیٹ خالی ہوتی رہتی ہیں اور نئے پرنسپل بھی تعینات ہوتے رہتے ہیں۔

بھاگٹانوالہ گرلز کالج سرگودھا میں پڑھائے جانے والے مضامین اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*7305: **محترمہ شمیم آفتاب:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) بھاگٹانوالہ گرلز کالج ضلع سرگودھا میں طالبات کی تعداد کتنی ہے یہاں پر کون کون سے مضامین پڑھائے جاتے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ یہاں سٹاف کی تعداد پوری نہیں ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہاں ٹیچنگ سٹاف کی تعداد بھی کمی کا شکار ہے اگر ہاں تو یہاں سٹاف کی اسامیاں کب تک پوری کی جائیں گی؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) گورنمنٹ خواتین کالج بھاگٹانوالہ میں طالبات کی کل تعداد 1152 ہے اور یہاں درج ذیل مضامین پڑھائے جاتے ہیں۔

فزکس، کیمسٹری، ریاضی، بیالوجی، معاشیات، شماریات، کمپیوٹر سائنس، اسلامیات، نفسیات، پنجابی، ایجوکیشن، تاریخ، سوکس، ہیلتھ اینڈ فزیکل ایجوکیشن۔

(ب) کالج میں ٹیچنگ سٹاف کی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

خالی اسامیاں	پر شدہ اسامیاں	منظور شدہ اسامیاں
7	8	15

کالج میں نان ٹیچنگ سٹاف کی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

خالی اسامیاں	پر شدہ اسامیاں	منظور شدہ اسامیاں
9	23	32

(ج) تمام مضامین خوش اسلوبی سے پڑھائے جا رہے ہیں تاہم خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے PPSC کو Requisition دی جا چکی ہے اور پنجاب بھر کے لئے بھرتیوں کا عمل جاری ہے۔

خوشاب: پی پی۔83 میں گورنمنٹ کالجز (بوائز اینڈ گرلز) کی تعداد اور مختص کردہ فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*7321: **محترمہ ساجدہ بیگم:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی۔83 خوشاب میں کون کون سے سرکاری کالجز (بوائز و گرلز) کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان کالجوں کے لئے مالی سال 21-2020 میں کتنی رقم مختص کی گئی تھی؟

(ج) ان کالجوں میں کون کون سی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں؟

(د) اسامیاں جو خالی ہیں ان کو حکومت کب تک پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ہ) ان کالجوں کی عمارات کی حالت کیسی ہے کیا تمام کالجوں کی عمارات طالب علموں کے لئے کافی ہیں جو عمارتیں خستہ حال ہیں ان کو حکومت کب تک مرمت کروانے کا اردہ رکھتی ہے؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) 1۔ گورنمنٹ گریجویٹ کالج جوہر آباد

2۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج آف کامرس جوہر آباد

3۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین جوہر آباد

4۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین خوشاب

5۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج 47 ایم بی

6۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین 47 ایم بی

(ب)

رقم (ملین)	کالج کا نام
Rs. 67.589	گورنمنٹ گریجویٹ کالج جوہر آباد
Rs.14.646	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج آف کامرس جوہر آباد
Rs. 33.111	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین جوہر آباد
Rs, 31.592	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین خوشاب
Rs. 189.557	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج 47 ایم بی
Rs. 190.246	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین 47 ایم بی
Rs. 184.919	ٹوٹل

(ج)

خالی اسامیاں نان ٹیچنگ	خالی اسامیاں ٹیچنگ	کالج کا نام
23	13	گورنمنٹ گریجویٹ کالج جوہر آباد
2	2	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج آف کامرس جوہر آباد
15	8	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین جوہر آباد
11	3	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین خوشاب

19	15	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج 47 ایم بی
21	14	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین 47 ایم بی
91	65	کل تعداد خالی اسامیاں

(د) لیکچرار کی بھرتی کا عمل پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے شروع کیا جا چکا ہے۔ اس سلسلے میں کمیشن کی سفارشات موصول ہو رہی ہیں اور خالی اسامیوں پر بھرتی جلد ہی مکمل کر لی جائے گی۔

(ہ) کالجز کی عمارات کی حالت تسلی بخش ہے۔

درکار سہولیات	عمارت کی تفصیل	کالج کا نام
8 کمرے	32 کمرے، 3 لیبز، 1 ہاسٹل، 1 ہال	گورنمنٹ گریجویٹ کالج جوہر آباد
ملٹی پرپز ہال	13 کمرے، 1 لائبریری	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج آف کامرس جوہر آباد
کرکٹ گراؤنڈ، کمپیوٹر لیب	24 کمرے، 6 لیبز، 2 پلے گراؤنڈ، ہال	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین جوہر آباد
10 کمرے	12 کمرے، 6 لیبز، 1 ہال	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین خوشاب
کمپیوٹر لیب، گارڈ روم	12 کمرے، 7 لیبز	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج 47 ایم بی
کمپیوٹر لیب، گارڈ روم	12 کمرے، 7 لیبز	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین 47 ایم بی

مزید برآں (2021-22) ADP میں عدم دستیاب سہولیات کے لئے 500 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں جو کہ ضرورت کی بنیاد پر ترجیحاتی بنیادوں پر فراہم کئے جائیں گے۔

پنجاب یونیورسٹی لاء کالج میں پی ایچ ڈی Ph.D قانون کی ڈگری کے پروگرام کا HEC سے منظوری سے متعلقہ تفصیلات

*7344: **محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب یونیورسٹی لاء کالج میں قانون کے سبجیکٹ میں P.H.D کی ڈگری کروائی جاتی ہے اگر ہاں تو کیا یہ پروگرام HEC سے منظور شدہ ہے اور اس کا طے شدہ criteria follow کر رہا ہے نیز اس پروگرام سے اب تک کتنے لوگ Ph.D کی ڈگریاں حاصل کر چکے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پنجاب یونیورسٹی لاء کالج میں شعبہ قانون کے طالب علموں جن میں شعبہ ہذا میں کام کرنے والے اساتذہ بھی شامل ہیں کو Ph.D کی تعلیم دلوائی جاتی ہے؟

(ج) اگر یہ درست ہے تو ان امیدواروں کی سلیکشن کا کیا criteria ہے نیز پچھلے چار سالوں میں کتنے لوگوں کو P.H.D کے لئے select کیا گیا۔ ہر سال کتنی سیٹیں تھیں، ان پر کتنے امیدواروں نے apply کیا، ان کے مکمل کوائف مع میرٹ لسٹ فراہم فرمائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) پنجاب یونیورسٹی لاء کالج میں 2001 سے پی ایچ ڈی پروگرام چل رہا ہے جو کہ HEC کے وجود میں آنے سے پہلے سے جاری شدہ ہے۔ اور HEC نے اس پروگرام کو کبھی بند نہیں کیا۔ جبکہ یونیورسٹی کے چند دیگر شعبہ جات میں پی ایچ ڈی پروگرام کو معطل کیا گیا تھا۔ اب تک تین سکالرز ڈگری حاصل کر چکے ہیں اس کے بعد یہ پروگرام 2013 تک انتظامی تبدیلیوں اور پی ایچ ڈی اساتذہ کی عدم دستیابی کی بناء پر غیر فعال رہا 2014 میں موجود انتظامیہ نے مؤثر و فعال کیا اور HEC کے طے شدہ اصولوں وضوابط کے عین مطابق بنایا۔ جس کی یونیورسٹی کی تمام متعلقہ باڈیز سے باقاعدہ منظوری حاصل کی گئی۔

(ب) نہیں اس پروگرام میں پنجاب یونیورسٹی کے اساتذہ کے علاوہ باہر سے بھی لوگ شامل ہے۔ جن میں مسٹر سجاد الحسن، مسٹر عامر محمود ایڈوکیٹ، مسٹر عظیم فاروقی ایڈووکیٹ، مسٹر واجد علی ایڈوکیٹ اور مسٹر اویس خالد ایڈوکیٹ کے نام شامل ہیں۔

(ج) لاء کالج میں پہلے سے موجود پی ایچ ڈی اساتذہ میں چند اساتذہ کی عدم دلچسپی کے باعث پچھلے چار سال سے پی ایچ ڈی میں کوئی داخلہ نہیں ہوا ہے۔ حال ہی میں موجود پروگرام کے تحت ایک استاد نے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کر لی ہے اور چھ اساتذہ کی پی ایچ ڈی منظوری کے مراحل میں ہے چونکہ پی ایچ ڈی چلانے کے لئے HEC کے وضع کردہ قوانین کے تحت Whole Time اساتذہ کی ضرورت ہوتی ہے لہٰذا Faculty Development کے

بعد ہی ایسا ممکن ہے کہ پی ایچ ڈی پروگرام کو کامیابی کی طرف گامزن کیا جاسکے یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ موجودہ پی ایچ ڈی کے اساتذہ میں سے پی ایچ ڈی سکالرز نے صرف ایک استاد کے ساتھ Supervision کی درخواست کی ہے۔ یہاں یہ بات قابل توجہ ہے کہ اساتذہ کا مستقبل پی ایچ ڈی ڈگری سے منسلک ہوتا ہے اس لئے بنیادی طور پر Faculty Development کے تحت یہ پی ایچ ڈی پروگرام شروع کیا گیا تاکہ اساتذہ تدریس و ریسرچ احسن انداز سے جاری رکھ سکیں۔ مزید یہ کہ مقامی معیاری پی ایچ ڈی سے ملک و قوم کا اربوں روپیہ بچایا گیا ہے۔

خوشاب کدھی ایریا میں گرلز کالج کی تعمیر کے منصوبہ سے متعلقہ تفصیلات

*7358: **جناب محمد معظم شیر**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کدھی ایریا تحصیل خوشاب میں گرلز کالج نہ ہے جس کی وجہ سے یہاں کی بچیوں کو میٹرک کے بعد اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے جوہر آباد جانا پڑتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جوہر آباد یہاں سے 60/50 کلومیٹر دور ہونے کی وجہ سے والدین اور بچیوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ جوہر آباد کے کالج میں رہائش کی سہولت بھی ناکافی ہے اور گروٹ سے یہاں تک ٹرانسپورٹ کا بھی مناسب انتظام نہ ہے؟

(د) کیا حکومت کدھی ایریا میں گرلز کالج قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) جی یہ درست ہے کہ کدھی ایریا تحصیل خوشاب میں گرلز کالج نہ ہے اور بچیوں کو اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے جوہر آباد جانا پڑتا ہے اب جبکہ کدھی ایریا کے نزدیک گرلز کالج روڈہ میں تعمیر ہو چکی ہے ابھی تک بلڈنگ Handover نہیں ہوئی۔ جیسے بلڈنگ Handover ہوتی ہے کلاسسز کا اجراء کر دیا جائے گا۔

(ب) جی یہ درست ہے کہ یہاں سے جوہر آباد تک کا فاصلہ تقریباً 50 کلو میٹر ہے۔ اب جبکہ کدھی کے نزدیک گرلز کالج روڈ کی تعمیر ہو چکی ہے ابھی تک بلڈنگ Handover نہیں ہوئی۔ جیسے بلڈنگ Handover ہوتی ہی کلاسسز کا اجراء کر دیا جائے گا۔

(ج) جی یہ درست ہے کہ جوہر آباد کے کالج میں ہاسٹل کی سہولت موجود ہے لیکن فی الحال وہ رہائش کے قابل نہ ہے مزید کالج ہذا میں 2 بسوں کی سہولت موجود ہے مقررہ روٹ پر طالبات کو ٹرانسپورٹ کی سہولت فراہم کر رہے ہیں۔

(د) کدھی ایریا کے نزدیک روڈہ تھل میں گرلز کالج کی بلڈنگ تیار ہو چکی ہے۔ بہت جلد بلڈنگ Handover بعد کلاسسز کا اجراء کر دیا جائے گا۔ جس کی وجہ سے کدھی کے ایریا میں کالج قائم کرنے کی ضرورت نہ ہو گی۔

منڈی بہاؤالدین گورنمنٹ ڈگری کالج کے قیام، غیر تدریسی اور ٹیکنیکل سٹاف کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*7376: **محترمہ فائزہ مشتاق:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج (گرلز) منڈی بہاؤالدین کا قیام کب عمل میں آیا اس کا رقبہ کتنا ہے اور اس کی عمارت کتنے کمروں پر مشتمل ہے؟

(ب) مذکورہ کالج میں لیکچرار و اسسٹنٹ پروفیسرز کی کل کتنی اسامیاں منظور شدہ اور کتنی خالی ہیں؟

(ج) مذکورہ کالج میں غیر تدریسی اور ٹیکنیکل سٹاف کی منظور شدہ اور خالی اسامیوں کی تعداد مع تفصیل بیان فرمائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج (گرلز) منڈی بہاؤالدین کا قیام 01.09.1973 میں ہوا۔ اس کا رقبہ 98 کنال 6 مرلہ ہے اور اس کی عمارت میں کمروں کی تعداد 47 ہے۔

(ب) گورنمنٹ ڈگری کالج (گرلز) منڈی بہاؤالدین میں پروفیسر/ایسوسی ایٹ پروفیسر/اسسٹنٹ پروفیسر اور لیکچرار کی منظور شدہ اسامیوں کی کل تعداد 65 ہے اور 28 سیٹیں خالی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سیریل نمبر	عہدہ	منظور شدہ	خالی
1	پروفیسر	01	0
2	ایسوسی ایٹ پروفیسر	09	08
3	اسسٹنٹ پروفیسر	27	08
4	لیکچرار	28	12

(ج) نان ٹیچنگ سٹاف کی کل تعداد 44 ہے اور 11 سیٹیں خالی ہیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

صوبہ کی سرکاری یونیورسٹیوں میں اساتذہ کی تعداد اور اُن کے زیر انتظام تعلیمی ادارے اور Bise سے متعلقہ تفصیلات

*7389: **محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ بھر کی سرکاری یونیورسٹیوں میں کل کتنے اساتذہ کرام تعلیم و تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) Higher Edcation Department (HED) پنجاب کے زیر انتظام کل کتنے تعلیمی ادارے اور بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشنز رجسٹرڈ ہیں مکمل تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب HED یونیورسٹیوں میں بھیجے گئے اساتذہ کو واپس بلا رہی ہے اگر ہاں تو اس خلاء کو کیسے پر کیا جائے گا؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) صوبہ بھر کی سرکاری یونیورسٹیوں میں کل 8645 اساتذہ کرام تعلیم و تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ تفصیلات (ضمیمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) محکمہ ہائر ایجوکیشن پنجاب کے زیرِ انتظام مندرجہ ذیل پبلک و پرائیویٹ کالجز کام کر رہے ہیں:

پبلک کالجز برائے مرد و خواتین 791

پرائیویٹ کالجز برائے مرد و خواتین 1814

جبکہ محکمہ ہائر ایجوکیشن کے زیرِ انتظام کل 9 تعلیمی بورڈز کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

1- بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن، بہاولپور
2- بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن، ڈی جی خان
3- بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن، فیصل آباد
4- بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن، گوجرانوالہ
5- بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن، لاہور
6- بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن، ملتان
7- بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن، راولپنڈی
8- بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن، ساہیوال
9۔ بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن، سرگودھا

(ج) جی ہاں! یہ درست ہے کہ پنجاب HED یونیورسٹیوں میں بھیجے گئے اساتذہ کو واپس بلا رہی ہے۔ یونیورسٹیاں اپنے متعلقہ آرڈیننس، ایکٹ اور رولز کی روشنی میں نئی بھرتیاں کر کے اس خلاء کو پُر کریں گی۔

تحصیل کبیروالا میں گرلز و بوائز کالجز کی تعداد اور مختص رقم سے متعلقہ تفصیلات

***7405: سید خاور علی شاہ:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کبیروالا تحصیل میں کہاں کہاں گرلز و بوائز کالج ہیں ان کے نام اور جگہ کی تفصیل دی جائے؟

(ب) ان کالجوں کے لئے سال 2019، 2020 اور 2021 میں کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(ج) ان کالجوں کی مسنگ فسلیٹیز کہاں کہاں ہیں؟

(د) ان کالجوں میں سٹاف کی کون کون سی اسامیاں خالی ہیں یہ اسامیاں کب تک پر کی جائیں گی؟

(ہ) ان کالجوں کے پاس اگر سرکاری ٹرانسپورٹ ہے تو اس کی تفصیل دی جائے؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) کبیر والا میں گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج ملتان روڈ کبیر والا۔

2۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین نزد پیر کبیر دربار کبیر والا۔

3۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج (کامرس) ملتان روڈ کبیر والا۔

4۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج سرائے سدھو تحصیل کبیر والا۔

5۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین سرائے سدھو تحصیل کبیر والا۔

6۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج عبدالحکیم تحصیل کبیر والا۔

7۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین عبدالحکیم تحصیل کبیر والا۔

8۔ نیو زیر تعمیر گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج بوائز سردار پور تحصیل کبیر والا۔

مزید برآں سال 22-2021 میں ADP سیریل نمبر 361 میں گورنمنٹ ایسوسی ایٹ گرلز کالج کبیر والا کی پوسٹ گریجویٹ کالج میں up-gradation کے لئے ایک سکیم رکھی گئی ہے۔ جس کے لئے 150 ملین مختص کئے گئے ہیں۔

(ب)

کالج کا نام	2018-19 (M)	2019-20 (M)	2020-21 (M)
گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج ملتان روڈ کبیر والا۔	22.05	25.41	26.63
گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین نزد پیر کبیر دربار کبیر والا۔	21.46	20	27.27
گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج (کامرس) ملتان روڈ کبیر والا۔	19.95	12.02	19.9
گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج سرائے سدھو تحصیل کبیر والا۔	17.12	15.6	23.62
گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین سرائے سدھو تحصیل کبیر والا۔	16.81	12.52	24.5

گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج عبدالحکیم تحصیل کبیروالا۔	22.5	20.67	27.7
گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین عبدالحکیم تحصیل کبیروالا۔	16.74	11.7	21.06
نیو زیر تعمیر گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج بوائز سردار پور تحصیل کبیروالا۔	15.00	40.119	27.451

(ج) مذکورہ بالا کالجز میں موجود عمارات اور درکار سہولیات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اس ضمن میں یہ گزارش ہے کہ ADP 2021-22 میں سیریل نمبر 431 "Improment of Essantial requirements for ADP" کے تحت ان کالجز میں لیبز Equipment کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔ جبکہ بلڈنگ کی درکار سہولیات کو آئندہ مالی سالوں میں فنڈز کی فراہمی کی صورت میں ترجیحاتی بنیادوں پر فراہم کیا جائے گا۔

بلڈنگ کی ضروریات	بلڈنگ کی حالت / بمعہ تعداد	کالج کا نام
ملٹی پرپز ہال، سٹوڈنٹس چیرز	کلاس رومز 14، لیبز 5، ہالز 2	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج ملتان روڈ کبیروالا۔
ملٹی پرپز ہال	کلاس رومز 14، لیبز 3، پلے گراؤنڈ 01	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین نزد پیر کبیر دربار کبیروالا۔
5 کلاس رومز	ارومز 5، لیبز 1	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج (کامرس) ملتان روڈ کبیروالا۔
ملٹی پرپز ہال	لیبز 8، بلاک 2	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج سرائے سدھو تحصیل کبیروالا۔
ایڈمن بلاک، پلے گراؤنڈ، ہالز، 4 کلاس رومز	کلاس رومز 6، کمپوٹر لیب 1، سائنس لیب 1	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین سرائے سدھو تحصیل کبیروالا۔
بی ایس بلاک کی تعمیر، فرش اور بلڈنگ کی مرمت،	کلاس رومز 13، لیبز 5، ملٹی پرپز ہال، پلے گراؤنڈ 2	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج عبدالحکیم تحصیل کبیروالا۔
ہال	کلاس رومز 8، لیبز 4، پلے گراؤنڈ 1	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین عبدالحکیم تحصیل کبیروالا۔
0	نئے کالج کا قیام /زیر تعمیر	نیو زیر تعمیر گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج بوائز سردار پور تحصیل کبیروالا۔

(د) ان مذکورہ کالجوں میں خالی اسامیوں کی تفصیل۔(Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ لیکچرار کی بھرتی کا عمل پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے شروع کیا جا چکا ہے۔ اس سلسلے میں کمیشن کی سفارشات موصول ہو رہی ہیں اور خالی اسامیوں پر بھرتی جلد ہی مکمل کر لی جائے گی۔

(ہ) ان کالجز میں ٹرانسپورٹ کی سہولت مندرجہ ذیل ہے۔

کالج کا نام	طالب علموں کی تعداد	ٹرانسپورٹ کی سہولت/ضرورت
گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج ملتان روڈ کبیر والا۔	850	01بس کی ضرورت ہے
گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین نزد پیر کبیر دربار کبیر والا۔	1119	Daewo, 2013
گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج (کامرس) ملتان روڈ کبیر والا۔	52	0
گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج سرائے سدھو تحصیل کبیر والا۔	324	0
گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین سرائے سدھو تحصیل کبیر والا۔	360	ISU24,2012
گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج عبدالحکیم تحصیل کبیر والا۔	644	0
گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین عبدالحکیم تحصیل کبیر والا۔	419	0
نیو زیر تعمیر گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج بوائز سردارپور تحصیل کبیر والا۔	0	0

بقیہ کالجز میں طلباء کی تعداد کم ہونے کی وجہ سے (500 سے کم) ہونے کی وجہ سے بسوں کی ضرورت نہ ہے۔ تاہم ضرورت کی بنیاد پر آئندہ مالی سالوں میں بسوں کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔

پنجاب یونیورسٹی میں کنٹریکٹ پر تعینات اسسٹنٹ پروفیسرز کو مستقل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*7461: **جناب محمد الیاس:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 2019 میں چند پی۔ ایچ۔ڈی ڈاکٹرز پنجاب یونیورسٹی لاہور کے مختلف شعبہ جات میں بطور اسسٹنٹ پروفیسرز گریڈ 19 میں H-E-C کی طرف سے تعینات کئے گئے ہیں جو کہ کنٹریکٹ بنیاد پر بھرتی ہوئے تھے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ 2019 میں بھرتی ہونے والے بعض جونیئر اسسٹنٹ پروفیسرز کو مستقل کر دیا گیا ہے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو ان سینئر اسسٹنٹ پروفیسرز کو حکومت مستقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات بیان کی جائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) پنجاب یونیورسٹی میں 30.06.2018 کے بعد کنٹریکٹ پر کوئی تقرریاں نہیں کی گئیں۔ تاہم، ہائر ایجوکیشن کمیشن نے (IPFP) Interim Placement of Fresh Ph.Ds پروگرام شروع کیا ہے جو کہ فریش پی ایچ ڈی ڈگری ہولڈرز کے

لئے ہے اور ایسے امیدوار جو ہائر ایجوکیشن کمیشن کی اہلیت کے معیار پر پورا اترتے ہیں، وہ ہائر ایجوکیشن کمیشن کو Interim Placement of Fresh Ph.Ds پروگرام کے لئے درخواست دے سکتے ہیں۔ ہائر ایجوکیشن کمیشن اس طرح کی درخواستوں کی جانچ پڑتال اور مقررہ عمل کے بعد ان درخواست گزاروں کی تعیناتی پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کی رضامندی پر صرف ایک سال کے لئے کرتی ہے اور ان کی تنخواہ بھی ہائر ایجوکیشن کمیشن فراہم کرتی ہے۔ ایسے منتخب افراد (جن کا انتخاب ایچ ای سی کرتی ہے) کی خدمات استعمال کرنے کے علاوہ پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کا ان کی تقرری میں کوئی کردار نہیں ہوتا۔

(ب) ہائر ایجوکیشن کمیشن کی شرائط و ضوابط کے مطابق، تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیاں اس طرح کی اسامیوں کی تشہیر کرنے کی پابند ہوتی ہیں اور IPFP پروگرام کے تحت کام کرنے والے ایسے افراد کو مستقل تقرری کے لئے مناسب موقع فراہم کرتی ہیں۔ ان میں جو افراد سلیکشن بورڈ کے معیار پر پورا اترے اُن کو منتخب کر لیا گیا۔

(ج) پنجاب یونیورسٹی اساتذہ کی تقرری کے لئے شفاف طریق کار پر کاربند ہے جو پنجاب یونیورسٹی اور ہائر ایجوکیشن کمیشن کے قواعد / قوانین کے مطابق ہوتا ہے۔ اس ضمن میں خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے اشتہار دیا جاتا ہے اور جو معیار پر پورا اترتے ہیں یا اُتریں گے اُن کو منتخب کیا جاتا ہے / کیا جائے گا۔

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور کے ساتھ لاء کالج کے الحاق کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

*7485: **محترمہ خدیجہ عمر:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور کے ساتھ کسی لاء کالج کے الحاق کا کیا طریق کار ہے؟

(ب) ابھی تک کتنے اور کون کون سے لاء کالج کا گورنمنٹ کالج یونیورسٹی سے الحاق کیا گیا ہے؟

(ج) الحاق شدہ کالجوں میں طلباء کی ضلع وار تعداد کیا ہے؟

(د) دوہرے الحاق کے کتنے کالجز ہیں مکمل تفصیلات مہیا کی جائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) لاء کے لئے الحاق کا طریق کار ابھی وضع نہیں کیا گیا۔

(ب) ابھی تک کسی لاء کالج کا گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور سے الحاق نہیں کیا گیا ہے۔

(ج) جیسا کہ (ب) میں بیان کیا گیا ہے

(د) جواب (ب) میں ملاحظہ فرمائیے۔

لاہور: یونیورسٹی آف ہوم اکنامکس کے اخراجات اور عملہ کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*7531: **محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) دی یونیورسٹی آف ہوم اکنامکس لاہور میں فیس کی مد میں کتنی رقم وصول کی جا رہی ہے نیز یونیورسٹی کے اخراجات کی تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) متذکرہ بالا ادارے میں کل کتنا عملہ فرائض سرانجام دے رہا ہے ان کی تعلیمی قابلیت اور پے سکیل سے متعلقہ تفصیلات پیش کی جائیں؟

(ج) کیا ایسا ممکن ہے کہ The University of Home Economics کو College of Home Economics کے درجہ پر بحال کیا جا سکے اگر ہاں تو طریق کار سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) یونیورسٹی آف ہوم اکنامکس گلبرگ لاہور میں طالبات سے وصول کی گئی فیس اور اخراجات کی تفصیلات (ضمیمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) یونیورسٹی آف ہوم اکنامکس لاہور میں فرائض سرانجام دینے والے تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کی تفصیلات (ضمیمہ ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج) حکومت اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کے لئے متعدد کالجز کو یونیورسٹی کا درجہ دے چکی ہے۔ یونیورسٹی آف ہوم اکنامکس بھی اسی کا ایک حصہ ہے اور حکومت کی گرانٹ کے ساتھ اپنے انفراسٹرکچر کو بہتر بنانے اور مطلوبہ فیکلٹی اور سٹاف کی ہائرنگ کے

پراسس میں ہے۔ اس ادارے کو اپنے اخراجات پورے کرنے کے لئے مزید مضامین متعارف کروانے کی بھی اشد ضرورت ہے۔ کالج کے طور پر طالبات کی تعداد نہایت قلیل تھی۔ یونیورسٹی کا درجہ دیے جانے سے خواتین طالبات کے لئے اعلیٰ تعلیم کا حصول وسیع بنیادوں پر آسان ہو گیا ہے جبکہ یونیورسٹی آف ہوم اکنامکس کو دوبارہ کالج کے درجے پر تبدیل کرنا حکومت کی اعلیٰ تعلیمی خدمات اور منشور کے برعکس ہو گا۔

ننکانہ صاحب: گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج کے لئے مختص فنڈز اور تصرف سے متعلقہ تفصیلات

*7591: **محترمہ عنیزہ فاطمہ:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سال 20-2019 اور سال 21-2020 میں گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب کو کتنے ترقیاتی فنڈز ملے تھے؟

(ب) اگر فنڈز ملے تھے تو کہاں خرچ کئے گئے اس کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے اگر نہیں خرچ کئے گئے تو وجہ بتائی جائے؟

(ج) اگر مذکورہ کالج کو فنڈز فراہم نہیں کئے گئے تو کیوں نہیں دیئے گئے؟

(د) کیا کالج کی موجودہ عمارت اس قابل ہے کہ اس میں تعلیمی سلسلہ جاری رکھا جا سکے؟

(ہ) کیا حکومت ضرورت کے مطابق اس کالج کی نئی عمارت تعمیر کرانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج سانگلہ ہل کے لئے سال 20-2019 اور 21-2020 میں ترقیاتی بجٹ کی مد میں کوئی سکیم شامل نہیں کی گئی۔

(ب) چونکہ ترقیاتی بجٹ میں کوئی سکیم شامل نہیں تھی اس لئے فنڈز کے خرچ ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

(ج) گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج سانگلہ ہل میں زیر تعلیم طلباء کی اوسطاً تعداد 1200 ہے۔ کالج کی عمارت کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	عمارت کا نام	تفصیل
1	انٹر اور ڈگری بلاک	02عدد
2	کلاس رومز	18عدد
3	لیبارٹریز	04عدد
4	لائبریری	01عدد
5	ملٹی پرپز ہال	01عدد
6	کھیلنے کا میدان	01عدد

اس ضمن میں عرض ہے کہ ترقیاتی منصوبہ جات ترجیحاتی بنیادوں پر ضرورت کے مطابق فراہم کئے جاتے ہیں۔ جیسا کہ مذکورہ بالا تفصیلات سے ظاہر ہے کہ کالج کی عمارت موجودہ طلباء کی تدریسی ضروریات کے مطابق ہے اس لئے مذکورہ سالوں میں اس کالج کے لئے ترقیاتی بجٹ میں کوئی سکیم شامل نہیں کی گئی۔ تاہم اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ محکمہ عمارات کالجز کی مرمت و دیکھ بھال کی مد میں سالانہ بجٹ مختص کرتا ہے جو کہ بوقت ضرورت استعمال کیا جاتا ہے۔

(د) مذکورہ بالا تفصیلات کے مطابق عمارت تدریسی سرگرمیوں کے لئے موزوں اور تسلی بخش ہے۔ مزید برآں سال 20-2019 اور 21-2020 میں 0.314 ملین روپے کی لاگت سے کالج کی عمارت کے مختلف حصوں کی مرمت (بیرونی دیوار کی مرمت، اقبال ہال کی مرمت، عمارت کی سفیدی اور ایڈمن بلاک کے برآمدے کے فرش کی مرمت) کروائی گئی۔ تاہم کچھ حصوں کی مرمت درکار جو کہ سالانہ مرمت و دیکھ بھال (کلاس رومز کے فرش، ہال کی سفیدی) کی مد میں مختص کئے گئے فنڈز سے مرمت کروائی جائے گی۔

(ہ) جی ہاں! حکومت پنجاب محکمہ اعلیٰ تعلیم کالج ہذا میں ترقیاتی بجٹ 22-2021 میں منصوبہ نمبر 429 کے تحت 7.000 ملین روپے کی لاگت سے دو کلاس روم برائے بی ایس پروگرام کی تعمیر کرے گی۔ مزید برآں آئندہ مالی سال کے ترقیاتی بجٹ میں میسنگ فیسلیٹیز کے لئے سفارشات مانگ لی گئیں ہیں جن کو بعد ازاں ترجیحات کی بنیاد پر مرتب کیا جائے گا۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

صوبہ کے گورنمنٹ کالجز میں تعینات افسران کی ترقی کے طریق کار اور سنیارٹی سے متعلقہ تفصیلات

1341: **محترمہ عظمیٰ کاردار:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گورنمنٹ کالجز میں تعینات میل اور فی میل پروفیسرز، ایسوسی ایٹ پروفیسرز، اسسٹنٹ پروفیسر اور لیکچرار کی پروموشن کا طریق کار کیا ہے؟

(ب) پروموشن کمیٹی کے سربراہ اور ممبران کے نام، عہدہ، سکیل وائز بتائے جائیں؟

(ج) گورنمنٹ کالجز میں تعینات میل اور فی میل پروفیسرز، ایسوسی ایٹ پروفیسرز، اسسٹنٹ پروفیسرز اور لیکچرار کی سنیارٹی کیا ہے لسٹ عہدہ، گریڈ وائز فراہم فرمائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) تمام اساتذہ کرام (کالج ونگ) کو حکومت پنجاب کی پروموشن پالیسی 2010 کے مطابق ترقی دی جاتی ہے۔ اس کے لئے درج ذیل چیزوں کا ہونا ضروری ہے۔

i) پروبیشن کا دورانیہ مکمل ہونا

ii) ریگولر سروس کا دورانیہ پورا ہونا

iii) سنیارٹی لسٹ میں شامل ہونا

iv) لازمی پروموشن ٹریننگ کا ہونا

v) سروس ریکارڈ بمعہ PERs مکمل ہونا

vi) محکمانہ انضباطی کارروائی کا سرٹیفکیٹ

vii) گزشتہ 3 سالہ نتائج (بورڈ / یونیورسٹی)

viii) کیس مکمل کر کے متعلقہ کمیٹی / بورڈ کو منظوری کے لئے پیش کیا جاتا ہے۔

(ب) نوٹیفیکیشن نمبر SOR-III(S&1)87/15-2(GAD) مورخہ 14-5-2004 پنجاب سول سرونٹس رولز 1974 کے تحت درج ذیل بورڈز / کمیٹی برائے پروموشن تشکیل دی گئی ہیں۔(ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

i) ڈیپارٹمنٹل پروموشن کمیٹی

ii) پراونشل سلیکشن بورڈ-II

iii) پراونشل سلیکشن بورڈ-I

(ج) میل اور فی میل پروفیسرز، ایسوسی ایٹ پروفیسرز، اسسٹنٹ پروفیسرز اور لیکچرارز کی سنیارٹی اور سکیل وائز عہدہ کی تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

لاہور کالج فارووِمن یونیورسٹی کے شعبہ انجینئرنگ میں تعیناتِ ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

1362: میاں عبدالرؤف: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور کالج فارووِمن یونیورسٹی لاہور کے شعبہ انجینئرنگ میں اس وقت کتنے لوگ کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ وائز تفصیل مہیا کی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کالج یونیورسٹی لاہور کے شعبہ انجینئرنگ میں پراجیکٹ ڈائریکٹر (P.D) کی اسامی پر مستقل آدمی تعینات نہ ہے کسی کو اس اسامی کا ایڈیشنل چارج دیا گیا ہے، اگر یہ درست ہے تو اس کی وجوہات بیان کی جائیں نیز اور کب تک مستقل (PD) تعینات کر دیا جائے گا؟

(ج) اس یونیورسٹی میں کن کن اسامیوں پر بطور ایڈیشنل چارج دے کر کام چلایا جا رہا ہے اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) لاہور کالج فارووِمن یونیورسٹی لاہور کے شعبہ انجینئرنگ میں اس وقت جو لوگ کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ وائز تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور میں اس وقت مستقل پراجیکٹ ڈائریکٹر کام نہیں کر رہا ہے اس لئے انجینئرنگ شعبہ کے کام کو چلانے کے لئے لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور کی سینڈیکیٹ کے فیصلے کی روشنی میں وائس چانسلر صاحبہ نے اس پوسٹ کا ایڈیشنل چارج پروفیسر ڈاکٹر انتصار احمد کو دے دیا گیا تھا جو ابھی تک اس شعبے کو چلا رہے ہیں۔ نیز یہ کہ مارچ 2021 میں پراجیکٹ ڈائریکٹر کی پوسٹ ایڈورٹائز کر دی گئی ہے اور جلد ہی مستقل پراجیکٹ ڈائریکٹر کی تعیناتی عمل میں لائی جائے گی۔

(ج) اس یونیورسٹی میں جن جن اسامیوں پر بطور ایڈیشنل چارج دے کر کام چلایا جا رہا ہے اس کی وجوہات ساتھ ان کی تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ساہیوال: بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کی آمدن و اخراجات اور فارغ کردہ ملازمین کی بحالی سے متعلقہ تفصیلات

1373: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن ساہیوال کی سال 2020-2019 اور 21۔2020 کی آمدن و اخراجات کی تفصیل بتائیں؟

(ب) سال 18-2017 میں ساہیوال بورڑ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن میں درجہ چہارم کے کتنے ملازمین ڈیلی ویجز تعینات تھے ان کے نام، عہدہ گریڈ مع تعلیمی قابلیت بتائیں اور ان میں سے کتنے ملازمین کو عدالتی احکامات پر کنفرم کیا گیا اور اس کیڈر کے کس کس ملازم کو کتنے عرصہ کی نوکری کے بعد فارغ کیا گیا فارغ کرنے کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(ج) بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن ساہیوال کب تک غلط اور زبردستی فارغ کئے گئے ملازمین کو عدالتی احکامات کی روشنی میں بحال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن ساہیوال کی سال 2019-20 کی آمدن Rs.650,957,453/- اور اخراجات Rs.567,758,115/- ہیں اور مالی سال 2020-21 کی ریوائز آمدن Rs.713,064,000/- اور ریوائز اخراجات Rs.523,248,200/- ہیں۔

(ب) یکم مئی 2017 سے 30۔جون 2018 تک ساہیوال بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن میں درج چہارم کے 170 ڈیلی ویجز / سیزنل ورکرز کام کر رہے تھے۔ان کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ان میں 61 ڈیلی ویجز/ سیزنل ورکرز ملازمین کو عدالتی احکامات رٹ پٹیشنز نمبرز 1616505/، 1618248/، 189066/ اور ICA نمبرز 190/18، 187/ 153/18، 19/ اور CP نمبرز 3118/3115/18، 498/18-501/20 کی روشنی میں مورخہ (38) 14.06.2018، (03) 18.12.2019 اور (20) 10.06.2021 کو ریگولر کیا گیا۔ ان میں سے 71 ڈیلی ویجز/سیزنل ورکرز ملازمین کے کیسز سروس ریگولرائزیشن کے لئے عدالت عالیہ میں رٹ پٹیشنز نمبرر 9804/18، 10785/9259/18، 10073/18/18، 11410/18 کے تحت زیر سماعت ہیں۔جبکہ 38 ڈیلی ویجز / سیزنل ورکرز دفتر آنا بند کر دیا۔(دفتر نہ آنے والوں میں سے 19 ڈیلی ویجز / سیزنل ورکرز نے بھی رٹ پٹیشن نمبرز 13671/18، 13286/18، 7146/19، 11661/18، 170819 اور 13042/19 کے تحت کورٹ کیس دائر کر رکھے ہیں)

(ج) ان کے کیسز عدالت عالیہ میں زیر سماعت ہیں۔

یونیورسٹی آف سرگودھا کے سینڈیکیٹ ممبران کے طریق انتخاب سے متعلقہ تفصیلات

1379: محترمہ شمیم آفتاب: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) یونیورسٹی آف سرگودھا کے سینڈیکیٹ ممبران کا انتخاب کس طریقے سے کیا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ وائس چانسلر اپنے من پسند افراد کو اس لئے سینڈیکیٹ ممبران بناتے ہیں تا کہ یونیورسٹی کے معاملات کو اپنی مرضی سے چلائیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ یونیورسٹی آف سرگودھا کے معاملات میں بڑی نوعیت کی بے ضابطگیاں کی گئی ہیں؟

(د) کیا محکمہ ان بے ضابطگیوں سے متعلق کوئی ٹھوس اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) سینڈیکیٹ یونیورسٹی آف سرگودھا کی تشکیل یونیورسٹی آف سرگودھا آرڈیننس 2002 کی شق نمبر 20 کے تحت ہوتی ہے۔ اور یونیورسٹی سنڈیکیٹ کے ممبران کا تقرر بھی یونیورسٹی آرڈیننس میں دی گئی اس شق کے تحت ہی حکومتِ پنجاب، جناب گورنر پنجاب اور جناب سپیکر صوبائی اسمبلی فرماتے ہیں۔ مزید برآں سینڈیکیٹ اپنے فیصلے بھی یونیورسٹی آف سرگودھا آرڈیننس کی شق نمبر 21 کے تحت دیئے گئے اختیارات کے تحت ہی کرتی ہے۔

(ب) درست نہیں ہے۔ سینڈیکیٹ کے کچھ ممبران کو حکومتِ پنجاب اور جناب گورنر پنجاب نامزد فرماتے ہیں جبکہ کچھ ممبران بلحاظِ عہدہ ex-officio ممبر ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ تین ممبران صوبائی اسمبلی کا تقرر جناب سپیکر پنجاب اسمبلی فرماتے ہیں۔ سینڈیکیٹ کے کچھ ممبران، (ex-officio اور ممبران صوبائی اسمبلی کے علاوہ) کا تقرر تین سال کے لئے یا ان کے عہدے کی میعاد تک ہوتا ہے۔ جبکہ وائس چانسلر کسی بھی فرد کو بطورِ سینڈیکیٹ ممبر نامزد کرنے کا مجاز نہ ہے۔

(ج) جی یہ بات درست ہے۔ کچھ عرصہ قبل ڈاکٹر اشتیاق احمد سابقہ وائس چانسلر یونیورسٹی آف سرگودھا کے خلاف بدعنوانی، مالی بے ضابطگی، قانون کو بالائے طاق رکھنے، یونیورسٹی کے ڈویلپمنٹ پراجیکٹس خلافِ ضابطہ بند کرنے، غیر قانونی تقرریاں کرنے اور سنڈیکیٹ اور چانسلر کے احکامات کے خلاف جانے کے مطابق شکایات موصول ہوئی تھیں۔

(د) یونیورسٹی آف سرگودھا کے معاملات میں بے ضابطگیوں کی تحقیقات کے لئے CMIT نے ایک انکوائری کر کے اپنی سفارشات وزیرِ اعلیٰ صاحب کو پیش کی تھیں۔ وزیرِ اعلیٰ صاحب کی ہدایات پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری، انرجی ڈیپارٹمنٹ کو مزید تحقیقات کے لئے ہیرنگ افسر مقرر کیا گیا۔ ہیرنگ آفیسر نے CMIT کی سفارشات کی حمایت کی اور وائس چانسلر کے خلاف موصول شکایات کی توثیق کی۔ اس پر چانسلر صاحب کو ایک سمری بھیجی گئی جس میں انکوائری کی تمام تر تفصیلات شامل تھیں تا کہ جناب چانسلر مناسب احکامات صادر فرمائیں۔ اس پر جناب چانسلر نے ایک اور کمیٹی تشکیل دی ہے اور اب یہ معاملہ اس کمیٹی کے سامنے ہے۔ مکمل تحقیقات کے بعد حتمی رپورٹ مع سفارشات چانسلر کے سامنے رکھی جائے گی۔

صوبہ میں تعلیمی بورڈز کی آمدن اور اخراجات مع ڈیلی ویجز ملازمین کو ریگولر کرنے سے متعلقہ تفصیلات

1393: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ بھر کے تمام تعلیمی بورڈ کی سال 20-2019 اور سال 21-2020 کی آمدن کیا تھی اور اخراجات کیا تھے تمام بورڈز کی علیحدہ علیحدہ تفصیل بتائی جائے؟

(ب) تعلیمی بورڈ کے پاس داخلہ فیسوں میں اضافے کا کیا طریق کار ہے کس بنیاد پر فیسوں میں اضافہ کیا جاتا ہے؟

(ج) تمام تعلیمی بورڈز خاص طور پر راولپنڈی اور لاہور بورڈ میں کتنے ملازمین ڈیلی ویجز پر کام کرتے ہیں اور انہیں کب تک ریگولر کر دیا جائے گا؟

(د) علم میں آیا ہے کہ کئی سال سے ڈیلی ویجز ملازمین کام کر رہے ہیں لیکن انہیں ریگولر نہیں کیا جاتا بتایا جائے کہ ایسے ملازمین کا مستقبل کیا ہے؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) صوبے بھر کے تمام تعلیمی بورڈز مالی سال 2019-20 اور 21-2020 کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل:

مالی سال 21-2020		مالی سال 20-2019		بورڈز
اخراجات (ملین)	آمدن (ملین)	اخراجات (ملین)	آمدن (ملین)	
501.366	699.609	791.731	720.076	بہاولپور
529.366	643.294	693.264	626.509	ڈیرہ غازی خان
1459.735	1350.446	1246.117	1162.864	فیصل آباد
1288.023	1817.331	1989.935	1854.847	گوجرانوالہ
1717.068	2327.438	2139.988	2346.928	لاہور
9086.195	1012.007	1078.907	1040.979	ملتان
877.556	1117.654	977.849	922.804	راولپنڈی
4040.331	6281.665	5677.281	6509.574	ساہیوال
688.408	752.732	792.834	765.951	سرگودھا

(ب) تعلیمی بورڈز کے پاس داخلہ، رجسٹریشن اور امتحانی فیس میں اضافہ کا اختیار نہ ہے اور فیسوں میں اضافہ کنٹرولنگ اتھارٹی (ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، حکومت پنجاب) کی منظوری کے بغیر نہیں کر سکتا ہے۔ تاہم بورڈ ایکٹ 1976 کی شق نمبر 10(2)(viii) کے تحت سروسز چارجز کی مد میں اضافہ کا اختیار بورڈز کے پاس ہے۔

(ج) بورڈز میں ڈیلی ویجز پر کام کرنے والے ملازمین کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

ریمارکس	ڈیلی ویجز ملازمین کی تعداد	بورڈ
N/A	نہیں ہے	بہاولپور
N/A	نہیں ہے	ڈیرہ غازی خان
گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق 89 دنوں کے لئے رکھا جاتا ہے۔	66	فیصل آباد
N/A	نہیں ہے	گوجرانوالہ
میٹرک اور انٹر میڈیٹ امتحانات کے انعقاد، رزلٹ اور پیپر مارکنگ کے سلسلہ میں جوابی کاپیوں کے بنڈلز اور اس سے متعلقہ دیگر سامان کی لوڈنگ، منتقلی کے لئے لیبر ریٹ پر	نہیں ہے	لاہور

ہیلپر/معاون کو عارضی طور پر Engage کیا جاتا ہے۔		
N/A	نہیں ہے	ملتان
ان کا ریگولرائزیشن کا معاملہ لاہور ہائی کورٹ ، راولپنڈی بینچ ، راولپنڈی میں زیر کاروائی ہے	1	راولپنڈی
ان کا ریگولر ائزیشن کا معاملہ لاہور ہائی کورٹ میں انٹر کورٹ اپیل نمبر 38671/2021 کے تحت زیر کارروائی ہے اور عدالتی فیصلہ آنے کے بعد بمطابق فیصلہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔	88	سرگودھا
بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن، ساہیوال میں کل 92 ڈیلی ویجز ملازمین کام کررہے ہیں۔ جنہوں نے عدالت عالیہ لاہور ہائی کورٹ ملتان بینچ میں بذریعہ رٹ پٹیشنز نمبر18/9804، 18/9066، 18/10785، 18/9259، 18/1140، 18/13671، 18/13286، 18/11661، 19/7146، 19/1708، 19/13042، اپنی سروسز ریگولیشن کے لئے کیسز دائر کر رکھے ہیں جو کہ ابھی تک زیر سماعت ہیں۔	92	ساہیوال

(د) اس کی تفصیل جواب (ج) میں تحریر ہے۔

توجہ دلاؤ نوٹس

جناب سپیکر: اب ہم توجہ دلاؤ نوٹسز کو لیتے ہیں۔ پہلا توجہ دلاؤ نوٹس چودھری افتخار حسین چھچھر کا ہے۔۔۔ وہ موجود نہیں ہیں تو اس توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 843 کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 845 جناب مناظر حسین رانجھا کا ہے۔

کورم کی نشاندہی

جناب طارق مسیح گل: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔ایوان میں کورم نہیں ہے لہٰذا آپ پہلے کورم پورا کریں اور پھر کارروائی چلائیں۔ میں کورم کی نشاندہی کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: کورم point out ہو گیا ہے لہٰذا گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا نہ ہے لہٰذا پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلہ پر پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب سپیکر: دوبارہ گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر دوبارہ گنتی کی گئی)

کورم پورا ہے لہٰذا کارروائی شروع کی جاتی ہے۔جناب مناظر حسین رانجھا صاحب! آپ کا توجہ دلاؤ نوٹس ہے۔ رانجھا صاحب کو مائیک دے دیں۔

توجہ دلاؤ نوٹس

(---جاری)

جناب مناظر حسین رانجھا: بسم اللہ الرحمٰن الرحیمo جناب سپیکر! یہ توجہ دلاؤ نوٹس پیش ہو چکا ہے۔وزیر قانون نے اس کے جواب کے لئے مہلت مانگی تھی۔ میں آپ کی وساطت سے ان سے درخواست کروں گا کہ اس کیس میں جو پیشرفت ہو چکی ہے اس بابت وہ آگاہ فرمادیں۔ کیا ملزمان پکڑے گئے ہیں یا نہیں اور اگر نہیں پکڑے گئے تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟ میری اطلاع کے مطابق ابھی تک کوئی ملزم نہیں پکڑا گیا۔

جناب سپیکر: جی، وزیر قانون!

سرگودھا: کوٹ مومن کے نزدیک ڈاکوؤں کی فائرنگ اور لوٹ مار سے متعلقہ تفصیلات

وزیر قانون و پارلیمانی امور/امداد باہمی (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! جز (الف) کے جواب میں یہ عرض ہے کہ جی، ہاں یہ درست ہے کہ یہ وقوعہ سرزد ہوا۔ جز (ب) میں انہوں نے پوچھا تھا کہ اس بابت ابھی تک کیا پیشرفت ہوئی ہے؟ تو اس بارے میں مقدمہ نمبر 141 مورخہ 22-06-2021 بجرم 324/34 ت پ تھانہ میلہ نامعلوم ملزمان کے خلاف درج ہوا جس کی ایف۔ آئی۔ آر میرے پاس موجود ہے۔ دوران تفتیش تھانہ میلہ نے درج ذیل ملزمان جو نامعلوم تھے ان کو گرفتار کیا ہے۔

(1) محمد شعیب

(2) عامر شہزاد

اور اس وقوعہ میں استعمال ہونے والا اسلحہ بھی برآمد کر لیا گیا ہے اور ملزمان کے خلاف چالان مکمل کر کے عدالت میں پیش کیا جا رہا ہے۔

جناب سپیکر! میں یہاں پر یہ ضرور عرض کرنا چاہوں گا کہ معزز ممبر نے اپنے توجہ دلاؤ نوٹس میں لکھا تھا کہ ملزمان نے کچھ رقم بھی چھینی تھی۔ میں نے آج جب briefing لی تو پولیس افسران سے پوچھا تھا کہ اس رقم کی recovery کا کیا ہوا ہے؟ پولیس افسران نے بتایا ہے کہ اس حوالے سے مدعی کی طرف سے یہ بیان موجود ہے کہ اس کی کوئی رقم نہیں چھینی گئی بلکہ وہ رقم وہیں کہیں گر گئی تھی اور اب وہ اسے مل چکی ہے۔ چنانچہ اس میں recovery بھی ہو چکی ہے، ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں اور اب چالان عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

جناب مناظر حسین رانجھا: جناب سپیکر! میں آپ کی وساطت سے جناب وزیر قانون و پارلیمانی امور سے بڑی دردمندانہ اور عاجزانہ درخواست کروں گا کہ پولیس والے آپ کے ساتھ جھوٹ بول رہے ہیں۔ دوران وقوعہ ایک لاکھ روپیہ کی ڈکیتی ہوئی اُس FIR میں بھی اس کا اندراج ہے۔ پولیس والوں نے وزیر موصوف کو جو رپورٹ دی ہے وہ سراسر جھوٹ پر مبنی ہے اور پولیس والوں نے جن بندوں کو پکڑا ہے وہ پولیس کی جھوٹی کارروائی ہے کہ بے گناہ لوگوں پر اس ڈکیتی کا پرچہ

ڈال دیا ہے اور اصل ملزم نہیں پکڑے گئے۔ یہ بات بھی درست نہیں ہے کہ دوران وقوعہ مدعی کے ساتھ ایک لاکھ روپیہ کی ڈکیتی نہیں ہوئی۔

جناب سپیکر: جی، وزیر قانون وپارلیمانی امور!

وزیر قانون وپارلیمانی امور / امداد باہمی (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں عرض کرنا چاہوں گا کہ ممبر موصوف میرے لئے بہت محترم ہیں۔ اس کیس کا چالان مکمل ہو چکا ہے اور ملزمان کو عدالت میں پیش کیا گیا ہے۔ کسی شخص کو ویسے ہی پکڑ کر عدالت میں پیش نہیں کر دیا جاتا بلکہ اصل ملزمان کو ہی عدالت میں پیش کیا جاتا ہے اور اُنہی کا remand لیا جاتا ہے۔ اس کیس میں اصل ملزمان سے ہی تفتیش کی گئی ہے اور recovery سے متعلق مدعی خود یہ بیان دے چکا ہے کہ اُس کی کوئی رقم ڈکیتی نہیں ہوئی لیکن اس کے باوجود اگر معزز رکن یہ سمجھتے ہیں کہ اس میں کوئی غلط بات ہے تو معزز رُکن مدعی سے رابطہ کر کے مجھے بتائیں اور اگر recovery سے متعلق بات غلط ہوئی تو باقاعدہ کارروائی کی جائے گی۔

جناب مناظر حسین رانجھا: جناب سپیکر! وزیر موصوف فرما رہے ہیں کہ انہیں پولیس نے اطلاع دی ہے کہ دوران وقوعہ ایک لاکھ روپیہ کی ڈکیتی نہیں ہوئی۔ میری اطلاع کے مطابق ڈکیتوں نے مدعی سے ایک لاکھ روپیہ چھین کر اُس کو فائر کیا ہے میں اس بات پر stand 100% کرتا ہوں۔ وزیر موصوف اس کی انکوائری کرا لیں کہ اس میں حقیقت کیا ہے۔ میں اس پر ضد نہیں کرتا لیکن پولیس کو سوال کا جواب درست طریقے سے دینا چاہئے اس میں نہ صرف آپ کی عزت ہے بلکہ اس پورے ایوان کی عزت ہے کیونکہ یہ اس معزز ایوان کے استحقاق کی بات ہے۔

جناب سپیکر: جی، وزیر قانون وپارلیمانی امور!

وزیر قانون وپارلیمانی امور / امداد باہمی (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں عرض کرنا چاہوں گا کہ ممبر موصوف خود ڈپٹی سپیکر رہے ہیں اور انہیں اس بات کا علم ہے کہ اسمبلی میں غلط بیان نہیں دیا جا سکتا۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں جب یہ کہہ رہا ہوں کہ 2-10-2021 کو ان ملزمان کی عدالت میں پیشی ہے اور اُس سے پہلے ملزمان گرفتار ہوئے۔ جب مدعی خود کہتا ہے کہ میرے ساتھ پیسوں کی

ڈکیتی نہیں ہوئی تو اگر ممبر موصوف اُس کی جگہ پر بیان دینا چاہتے ہیں تو اپنا بیان دیں ہم مزید تفتیش کر لیں گے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ یہ بات قطعی طور پر درست نہیں ہے کہ یہاں پر غلط جواب دیا جا رہا ہے اور اگر غلط جواب دیا جا رہا ہے تو معزز ممبر اُس کو چیلنج کریں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: رانجھا صاحب! اگر مدعی خود یہ بات کہہ رہا ہے کہ میرے ساتھ پیسوں کی ڈکیتی نہیں ہوئی اور آپ کے بیان کے مطابق اُس کے ساتھ پیسوں کی ڈکیتی ہوئی ہے تو پھر مدعی کو بیان بھی دینا چاہئے۔

جناب مناظر حسین رانجھا: جناب سپیکر! میں گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ یہ ڈکیتی میرے گاؤں کے نزدیک ہوئی تھی اور ڈکیتی کے بعد مدعی نے خود مجھے آ کر بتایا تھا۔

جناب سپیکر: رانجھا صاحب! یہاں اسمبلی میں غلط رپورٹ تو نہیں آ سکتی کہ مدعی نے بیان نہیں دیا۔ مدعی نے بیان دیا ہے کہ میرے پیسوں کی ڈکیتی نہیں ہوئی۔

جناب مناظر حسین رانجھا: جناب سپیکر! وزیر موصوف کو رپورٹ دی گئی ہے کہ اُن ملزمان سے recovery نہیں ہوئی۔ میری اطلاع کے مطابق پولیس نے اپنے طور پر یا کہیں اور سے ایک لاکھ روپیہ arrange کر کے اُس مدعی کو دیا ہے۔

جناب سپیکر: رانجھا صاحب! یہ Call Attention Notice کافی دیر سے pending ہے۔ آپ کی مدعی سے last time کب بات ہوئی ہے؟

جناب مناظر حسین رانجھا: جناب سپیکر! مدعی نے مجھے خود کہا کہ پولیس والے مجھے ایک لاکھ روپیہ دینا چاہتے ہیں میں لے لوں یا نہ لوں؟ میں نے کہا کہ تم غریب آدمی ہو، تمہارا نقصان ہوا ہے تم ایک لاکھ روپیہ تو وصول کر لو اس میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں ہونی چاہئے۔ میں صرف یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ پولیس والوں کا جواب درست نہیں ہے کہ ایک لاکھ کی ڈکیتی نہیں ہوئی۔

جناب سپیکر: رانجھا صاحب! اگر مدعی کو ایک لاکھ روپیہ مل گیا ہے تو مدعی کہاں بیان دے گا؟ اگر مدعی کھڑا نہیں ہو رہا تو پھر آپ کیا کر رہے ہیں؟ پیسے دین توں پہلاں مدعی نُوں مضبوط کرو یا پیسے واپس کرو۔

جناب مناظر حسین رانجھا: جناب سپیکر! میرا موقف صرف یہ ہے کہ ہاؤس میں جو جواب دیا گیا ہے وہ درست نہیں ہے۔

جناب سپیکر: رانجھا صاحب! اس طرح نہیں ہے یہ تو ریکارڈ کی بات ہے لہٰذا آپ تشریف رکھیں۔ اگلا توجہ دلاؤ نوٹس جناب شجاعت نواز کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں اس کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا توجہ دلاؤ نوٹس محترمہ نیلم حیات ملک کا ہے۔

تھانہ نارووال کے گاؤں ڈیریانوالہ میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے باپ بیٹا سمیت داماد کے قتل کے متعلق تفصیلات

محترمہ نیلم حیات ملک: جناب سپیکر! میرا اگلا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 852 ہے۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ روزنامہ "دنیا" مورخہ 12۔جولائی 2021 کی خبر کے مطابق نارووال تھانہ رعیہ خاص کے گاؤں ڈیریانوالہ میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے باپ، بیٹے سمیت داماد کو قتل کر دیا اور فرار ہو گئے؟

(ب) کیا اس واقعہ کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور اس واقعہ پر کارروائی کی گئی ہے اور اس واقعہ میں ملوث کتنے ملزمان کے گرفتار کیا گیا ہے۔ براہ مہربانی موجودہ صورتحال سے بتائیں۔

جناب سپیکر: جی، وزیر قانون و پارلیمانی امور!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! یہ درست ہے کہ یہ واقعہ سرزد ہوا اور اس واقعہ کا مقدمہ نمبر 191 مورخہ 2021-07-11 بجرم 302/34 تھانہ رعیہ خاص میں درج رجسٹر ہو چکا ہے۔ اس مقدمہ میں چار ملزمان کو گرفتار کیا جا چکا ہے اور اُن سے آلہء قتل بھی برآمد کر لیا گیا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی اس مقدمہ کی تفتیش مکمل کر کے چالان عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

محترمہ نیلم حیات ملک: جناب سپیکر! میں satisfied ہوں۔

جناب سپیکر: جناب محمد ارشد ملک اور چودھری افتخار حسین چھچھر کی طرف سے request آئی ہے کہ ہمارے توجہ دلاؤ نوٹسز pending کر لیں۔ اگلا توجہ دلاؤ نوٹس محترمہ ثانیہ عاشق جبیں کا ہے۔۔۔

اُن کی طرف سے بھی pending کرنے کی request آئی ہے۔ اگلا توجہ دلاؤ نوٹس جناب خلیل طاہر سندھو کا ہے وہ ملک سے باہر ہیں اُن کا توجہ دلاؤ نوٹس بھی pending کیا جاتا ہے۔ اب ہم legislation لیتے ہیں۔

سرکاری کارروائی

آرڈیننس (جو پیش ہوا)

آرڈیننس (ترمیم) بے ضابطہ ہاؤسنگ سکیموں کو ریگولرائز کرنے کا کمیشن پنجاب 2021

MR SPEAKER: The Punjab Commission for Regularization of Irregular Housing Schemes (Amendment) Ordinance 2021. Minister for Law may lay the Ordinance.

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ COOPERATIVES (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I lay The Punjab Commission for Regularization of Irregular Housing Schemes (Amendment) Ordinance 2021.

MR SPEAKER: The Punjab Commission for Regularization of Irregular Housing Schemes (Amendment) Ordinance 2021 has been laid and is referred to the Standing Committee on Local Government and Community Development with the direction to submit its report within two months.

مسودات قانون

(جو متعارف ہوئے)

مسودہ قانون (ترمیم) بورڈ آف ریونیو پنجاب 2021

MR SPEAKER: The Punjab Board of Revenue (Amendment) Bill 2021. Minister for Law may introduce the Bill.

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ COOPERATIVES(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I introduce The Punjab Board of Revenue (Amendment) Bill 2021.

MR SPEAKER: The Punjab Board of Revenue (Amendment) Bill 2021 has been introduce in the House and is referred to the Standing Committee on Revenue Relief and Consolidation for report within two months.

مسودہ قانون (ترمیم) (تحفظ، حفاظت، بچاؤ اور انتظام) جنگلی حیات پنجاب 2021

MR SPEAKER: The Punjab Wildlife Protection, Preservation, Conservation and Management Bill 2021. Minister for Law may introduce the Bill.

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ COOPERATIVES(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I introduce

> "The Punjab Wildlife Protection, Preservation, Conservation and Management Amendment Bill 2021."

MR SPEAKER: The Punjab Wildlife Protection, Preservation, Conservation and Management Bill 2021 has been introduced in the House and is referred to the Standing Committee on Forestry Wildlife and Fisheries for report within two months.

مسودہ قانون (تنسیخ) (ترمیم) متروکہ املاک اور بے گھر افراد 2021

MR SPEAKER: The Evacuee Property and Displaced Persons Laws Repeal Amendment Bill 2021. Minister for Law may introduce the Bill.

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ COOPERATIVES (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I introduce

> "The Evacuee Property and Displaced Persons Laws Repeal Amendment Bill 2021."

MR SPEAKER: The Evacuee Property and Displaced Persons Laws Repeal Amendment Bill 2021 has been introduced in the House and is referred to the Standing Committee on Revenue Relief and Consolidation for report within two months.

مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب میڈیکل اینڈ ہیلتھ انسٹیٹیوشن 2021

MR SPEAKER: The Punjab Medical and Health Institution (Amendment) Bill 2021. Minister for Law may introduce the Bill.

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ COOPERATIVES (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr. Speaker! I introduce

> "The Punjab Medical and Health Institution (Amendment)Bill 2021."

MR SPEAKER: The Punjab Medical and Health Institution (Amendment) Bill 2021 has been introduced in the House and is

referred to the Standing Committee on Specialized Healthcare and Medical Education for report within two months.

مسودہ قانون لاہور انسٹیٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی لاہور 2021

MR SPEAKER: The Lahore Institute of Science and Technology, Lahore Bill 2021. Minister for Law may introduced the Bill.

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ COOPERATIVES (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I introduce

> "The Lahore Institute of Science and Technology, Lahore Bill 2021."

MR SPEAKER: The Lahore Institute of Science and Technology, Lahore Bill 2021 has been introduced in the House and is referred to the Standing Committee on Higher Education for report within two months.

مسودہ قانون (ترمیم) مالیات، پنجاب 2021

MR SPEAKER: The Punjab Finance (Amendment) Bill 2021. Minister for Law may introduce the Bill.

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ COOPERATIVES (Mr Muhammad Basharat Raja):: Mr. Speaker! I introduce

> "The Punjab Finance (Amendment) Bill 2021."

MR SPEAKER: The Punjab Finance (Amendment) Bill 2021 has been introduce in the House and is referred to the Standing Committee on Excise and Taxation for report within two months.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MR SPEAKER: Now, we take up The Stamp (Amendment) Bill 2021. Minister for Law may move the motion for suspension of rules.

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ COOPERATIVES (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the requirements of rule 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be suspended under rule 234 of the rules ibid, for immediate consideration of the Stamp (Amendment) Bill 2021 as recommended by the Standing Committee on Revenue Relief and Consolidation."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of rule 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be suspended under rule 234 of the rules ibid, for immediate consideration of the Stamp (Amendment) Bill 2021 as recommended by the Standing Committee on Revenue Relief and Consolidation."

Now, the question is:

> "That the requirements of rule 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be suspended under rule 234 of the rules ibid, for immediate consideration of the Stamp (Amendment) Bill 2021 as recommended by the Standing Committee on Revenue Relief and Consolidation."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

مسودہ قانون (ترمیم) اسٹامپ 2021

MR SPEAKER: First reading starts. Minister for Law may move the motion for consideration of the Bill.

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ COOPERATIVES (Mr Muhammad Basharat Raja):Mr Speaker! I move:

> "That the Stamp (Amendment) Bill 2021 as recommended by Standing Committee on Revenue Relief and Consolidation, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Stamp (Amendment) Bill 2021 as recommended by Standing Committee on Revenue Relief and Consolidation to be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it.

Now, the question is:

"That the Stamp (Amendment) Bill 2021 as recommended by Standing Committee on Revenue Relief and Consolidation to be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 TO 33

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill Clause by Clause.

Now, Clauses 2 to 33 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 2 to 33 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Law!

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ COOPERATIVES (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Stamp (Amendment) Bill 2021, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Stamp (Amendment) Bill 2021, be passed."

Now, the question is:

"That the Stamp (Amendment) Bill 2021, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

قواعد کی معطلی کی تحریک

MR SPEAKER: Now, we take up The Punjab Privatization Board (Repeal) Bill 2020. Minister for Law may move the motion for suspension of rules.

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ COOPERATIVES (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr. Speaker! I move:

"That the requirements of rule 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be suspended under rule 234 of the rules ibid, for immediate consideration of The Punjab Privatization Board (Repeal) Bill 2020 as recommended by Standing Committee on Revenue Relief and Consolidation."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the requirements of rule 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial

Assembly of the Punjab 1997 may be suspended under rule 234 of the rules ibid, for immediate consideration of The Punjab Privatization Board (Repeal) Bill 2020 as recommended by Standing Committee on Revenue Relief and Consolidation."

Now, the question is:

"That the requirements of rule 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be suspended under rule 234 of the rules ibid, for immediate consideration of The Punjab Privatization Board (Repeal) Bill 2020 as recommended by Standing Committee on Revenue Relief and Consolidation."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

مسودہ قانون (تنسیخ) دی پنجاب پرائیویٹائزیشن 2020

MR SPEAKER: First reading starts. Minister for Law may move the motion for consideration of the Bill.

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ COOPERATIVES (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That The Punjab Privatization Board (Repeal) Bill 2020 as recommended by Standing Committee on Revenue Relief and Consolidation, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That The Punjab Privatization Board (Repeal) Bill 2020 as recommended by Standing Committee on Revenue Relief and Consolidation, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it.

Now, the question is:

> "That The Punjab Privatization Board (Repeal) Bill 2020 as recommended by Standing Committee on Revenue Relief and Consolidation, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 TO 3

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill Clause by Clause.

Now, Clauses 2 to 3 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

> "That Clauses 2 to 3 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Law!

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ COOPERATIVES (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That The Punjab Privatization Board (Repeal) Bill 2020, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That The Punjab Privatization Board (Repeal) Bill 2020, be passed."

Now, the question is:

"That The Punjab Privatization Board (Repeal) Bill 2020, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

جناب سپیکر: آج کے اجلاس کا ایجنڈا ختم ہوا لہٰذا اب اجلاس بروز منگل 29۔ ستمبر 2021 کو دوپہر 2 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔